



فہرست

۱۸۷۴۱

آثار چالی شیعہ در شبہ قارہ

بخش اول

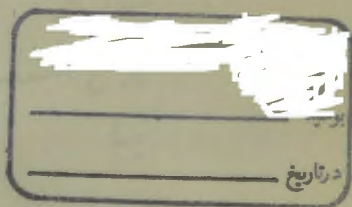
تفاسیر و علوم قرآنی، حدیث و عقائد (اردو)

تالیف

سید حسین عارف نقوی



مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان
اسلام آباد پاکستان



انتشارات مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان



شماره: ۱۲۰

تأسیس بر مبنای موافقتنامه مؤرخ آبان ماه ۱۳۵۰ مصوب
دولتین ایران و پاکستان

شناسنامه این کتاب

نام	: فهرست آثار چاپی شیعه در شبه قاره
نگارنده	: سید حسین عارف نقوی
سخن مدیر	: دکتر احمد نمیم داری
ناشر	: مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان - اسلام آباد
شماره ردیف	: ۱۲۰
تعداد	: ۱۰۰۰
خوشنویس	: عبد العزیز
چاپ	: منتر پرننگ کارپوریشن اسلام آباد
صفحات	: ۱۷۵
تاریخ انتشار	: رمضان المبارک ۱۳۸۰ هـ / مارچ ۱۹۹۱ م
بها	: ۵۰ روپيه پاکستانی

فهرست

۵	سخن مدیر : دکتر احمد تمیم داری
۹-۷	ابتدائیه : سید حسین عارف نقوی
۳۶-۱۱	ترجمه و تفسیر قرآن
۴۸-۳۷	علوم القرآن
۷۱-۶۹	تجوید
۱۳۲-۷۲	احادیث
۱۷۵-۱۲۴	عقائد

بسم الله الرحمن الرحيم

سخن مدیر

تهیه فهرستی از آثار و کتب شیعه یکی از آرزوها و اقدامات مرکز تحقیقات فارسی بوده که از دیر زمانی شروع شده است فاضل محترم جناب آقای حسین عارف نقوی بهمت کردند و به این مهم پرداختند و نخست فهرستی از آثار تفاسیر و حدیث و عقائد شیعه تهیه نمودند که زیور طبع آراسته گردید و امید است دانشمندان و فضلا از آن بهرمنند گردند و همچنین جزء باقیات الصالحات همه کسانی که به نوعی در تهیه آن سهیم بوده اند، به شمار آید.

دکتر احمد تمیم داری
مدیر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

منابع

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ مؤلف نے تمام کتابوں کو براہ راست ملک کی مختلف لائبریریوں میں جا کر خود دیکھا ہے لیکن جن کتابوں تک رسائی نہ ہو سکی انہیں درج ذیل کتابوں سے نقل کیا ہے:

- ۱۔ توحید : رسالہ دو ماہی توحید تہران۔ ایران۔
- ۲۔ ذریعہ : الذریعہ الی تصانیف الشیعہ : شیخ محمد حسن المعروف بہ آغای بزرگ تہران ۴۰
- ۳۔ قا : قاموس الکتاب اردو : مولانا عبدالحق کراچی۔
- ۴۔ مطلع : مطلع انوار : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل لاہور۔

ابتدائیہ

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ ان کتابوں کی ایک توضیحی فرست تیار کی جائے جنہیں شیعوں نے تصنیف و تالیف کیا۔ تذکرہ علمای امامیہ پاکستان کی تالیف کے بعد یہ خواہش مزید شدت اختیار کر گئی۔ اتفاقاً جناب ڈاکٹر اکبر ثبوت سابق مدیر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان نے از خود مجھ سے اس بات کا ذکر کیا کہ کیا ہی بہتر ہو اگر برصغیر پاک و ہند کے شیعوں کی ان تصانیف و تالیفات کی توضیحی فرست تیار کی جائے جو چھپ چکی ہیں۔ چنانچہ احقر نے ان کی اس بات کو قبول کیا اور کام شروع کر دیا۔ صرف ان کتابوں کا تذکرہ اس فرست میں کیا گیا ہے جو چھپی ہوئی ہیں۔ اور مندرجہ ذیل زبانوں پر مشتمل ہیں:

۱۔ عربی ۲۔ فارسی ۳۔ اردو ۴۔ پنجابی ۵۔ سندھی ۶۔ انگریزی۔

اس کتاب میں درج ذیل فنون کی کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے:

ترجمہ و تفسیر قرآن، علوم قرآن، تجوید القرآن، حدیث، اصول حدیث و رجال حدیث، عقائد، فقہ و اصول فقہ، تذکرہ، سوانح، سیرت، تصوف، تاریخ، جغرافیہ، کلام، مناظرہ، ادیان، اقبالیات، ادب وغیرہ وغیرہ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں صرف ان کتابوں کا تذکرہ کیا جائے جنہیں میں نے براہِ راست دیکھا ہے لیکن جو کتابیں خود نہیں دیکھی جاسکیں ان کے سامنے حوالہ لکھ دیا گیا ہے۔
اس فرست سازی کے کام کے لئے ملک کی مختلف لائبریریوں میں جا کر کام کیا گیا ہے اس میں اپنی ذاتی لائبریری کے علاوہ مندرجہ ذیل لائبریریاں بھی شامل ہیں:

ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔
کتب خانہ مولانا محمد ثقلین، اسلام آباد۔
کتب خانہ جناب بلال ممدی، اسلام آباد۔
کتب خانہ خواجہ محمد تفسی، اسلام آباد۔
کتب خانہ ڈاکٹر سبط حسن ضوی، اسلام آباد۔
مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔
پاکستان نیشنل سنٹر، اسلام آباد۔

مفتیہ سیاریہ راولپنڈی۔
کتب خانہ حیدریہ چٹیاں ہٹیاں۔ راولپنڈی۔
کتب خانہ جناب کسریٰ منہاس، سید کسراں تحصیل گوجر خان۔
پاکستان نیشنل سنٹر۔ راولپنڈی۔
کتب خانہ مولانا سید امجد حسین شاہ مرحوم، گجرات۔
کتب خانہ انجن حینیہ گجرات۔

مدرسہ جعفریہ گوجرانوالہ۔

جامع المنتظر، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔

پبلک لائبریری، لاہور۔

مدرسۃ الوداعین، لاہور۔

کتب خانہ سید منظر اقبال زیدی، لاہور۔
کتب خانہ مولانا سید محمد دہلوی مرحوم، کراچی۔

جامعہ امامیہ، کراچی۔

دارالعلوم محمدیہ، سرگودھا۔

کتب خانہ مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو بھٹی، سرگودھا۔

دارالعلوم حسینیہ، جھنگ۔

کتب خانہ مولانا شیخ جواد حسین ہنگو ضلع کوہاٹ۔

کتب خانہ محمد اقبال بلوچ، نوشہرہ۔

انجن ترقی اردو، کراچی۔

کتب خانہ مولانا شیخ حسن فخر الدین، سکرو۔

کتب خانہ شیخ محمد صادق کچورہ، سکرو۔ وغیرہ وغیرہ۔

اس بات کا پتہ لگانا کہ مصنف، مؤلف یا مترجم شیخ یا نہیں، خاصا مشکل کام ہے اس بات کی تحقیق کی مکمل کوشش کی گئی ہے غلطی کا امکان ہے اہل علم سے درخواست ہے کہ اس قسم کی غلطی کی مؤلف کو نشانہ نہ کریں

پہلا حصہ جو ترجمہ و تفسیر قرآن، حدیث و عقائد پر مشتمل ہے حاضر ہے۔ جناب ڈاکٹر احمد تمیم داری کا تشکر و ممنون ہوں کہ انہوں نے اس طرف خاص طور سے توجہ دی اور یوں علوم آل محمد علیہم السلام کو عام کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوئے۔ خداوند عالم ہم سب کا خاتمہ بالآخر فرمائے۔ اس کتاب میں جن افراد کا تذکرہ ہے اگر وہ بقید حیات ہیں تو خداوند عالم انہیں دین کی خدمت کی مزید توفیقات عنایت فرمائے اور اگر دراصل بحق ہو چکے ہیں تو ان کے درجات بلند فرمائے۔

حسین عارف نقوی

اسلام آباد

۲۲ شعبان المعظم ۱۴۱۱ ہجری قمری

۱۰ مارچ ۱۹۹۱ میلادی

ترجمہ و تفسیر قرآن

★ تفسیر امام حسن عسکری (عربی)

- ۱- آثار حیدری : مولانا سید شریف حسین بھریلوی (م ۱۳۶۱ھ)۔
امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب تفسیر کا ترجمہ مع تقاریر مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۸ھ)، مولانا سید محمد ہارون (م ۱۳۳۹ھ) اور مولانا سید احمد کبیر (م ۱۳۶۰ھ)۔
۶۰۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور، بہار ہفت روپیہ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور۔
- ۲- آیات فضائل جلد اول : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)۔
فضائل اہلبیت کی جملہ آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے، ۴۸۲ ص۔
- ۳- تفسیر آیات فضائل جلد دوم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)۔
۲۸۸ ص۔
- ۴- تفسیر آیات فضائل جلد سوم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)۔
۱۸۰ ص۔
- ۵- تفسیر آیات فضائل جلد چہارم : مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)۔
۷۹ ص۔
- ۶- آیت تطہیر : مولانا سید امیر حسین نجفی (م ۱۴۰۸ھ)۔
۲۴ ص، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷- آیت مودت : مولانا مشتاق حسین شاہدی .
قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمُوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ کی تفسیر، ۱۴ ص، قصر مسیتب
رضویہ سوسائٹی کراچی .

۸- ابواب المصائب : میرزا سلامت علی دبیر (م ۱۲۹۲ھ)
صرف سورہ یوسف کی تفسیر، کہیں کہیں ربط مصائب، ۱۶۸ ص .

۹- اتفاق البرہان : مولانا محمد علی طہسی حیدر آبادی (م ۱۳۳۱ھ)
آیت معراج کی تشریح (توحید) .

۱۰- اسلام : نواب محمد علی خان .
قرآن پاک کی ان ۵۸ آیات کا ترجمہ مع متن جن میں لفظ اسلام آیا ہے، ۲۰ ص، نظامی
پریس لکھنؤ .

۱۱- انوار الآیات : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)
سو سے زیادہ آیات کی تفسیر مع تفسیر سورۃ الحجرات، لاہور .

۱۲- انوار الفرقان جلد اول : مولانا مشتاق حسین شاہدی .
تفسیر سیزده سورہ : الحمد، القدر، الزلزال، النکاث، العصر، الفیل، القریش، الماعون،
الکوثر، الاخلاص، الفلق، الناس، النصر، اللہب، ۱۷۵ ص، چپل روپیہ کراچی

۱۳- انوار القرآن جلد اول : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)
سورہ بقرہ کے چند رکوع کی تفسیر، تفسیر کے علاوہ مندرجہ ذیل امور پر بھی روشنی ڈالی گئی
ہے : لفظی ترجمہ، با محاورہ ترجمہ، علم صرف، علم نحو، ظاہری تفسیر، تفسیر بطریق اہلسنت
تفسیر بطریق شیعہ، عصمت انبیاء پر تفصیلی بحث کی گئی ہے .

۸۵۶ ص، چار روپیہ، ۱۳۵۷ھ، مطبع اصلاح کھجورہ (ہزار) .
۱۴- ایجاز التحریرو فی آیت التطہیر : مولانا سید ناصر حسین بن مظفر حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ھ) .

★- البیان (عربی) : آیت اللہ سید ابوالقاسم خوئی .

۱۵- البیان فی تفسیر القرآن

ترجمہ : شیخ محمد شفاء .

عنوانات : فضائل قرآن، اعجاز قرآن، اعجاز قرآن اور ادہام، رسول اسلام کے دیگر
معجزات، قاریوں پر ایک نظر، قراءتوں پر ایک نظر، کیا قرآن سات قراءتوں پر نازل
ہوا، مسئلہ تحریف قرآن، جمع قرآن کے بارے میں نظریات، ظواہر قرآن کے بارے
میں حجیت، قرآن کے بارے میں نسخ، عالم خلقت کے بارے میں بدلاء، اصول تفسیر،
قرآن حادث ہے یا قدیم، تفسیر سورہ فاتحہ، آیت بسم اللہ کے بارے میں بحث اول
آیت الحمد کے بارے میں بحث دوم،

۵۳۷ ص، جامعہ اہلبیت - اسلام آباد، ۱۴۱۰ھ / ۱۹۸۹م - عظمت بردر زپرٹرز
لاہور - کاتب : مولانا عبدالعزیز - راولپنڈی - قیمت : ۱۲۵ روپے .

۱۶- البیان : محمد فضل حق .

تہا تفسیر سورہ فاتحہ، ۱۷۶ ص، بیس روپیہ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی .

کاتب : اشرف راحت .

۱۷- برہان البیان : مولانا سید ابوالقاسم رضوی (م ۱۳۲۴ھ) .

۱۸- مقدمہ تفسیر قرآن : مولانا شیخ محسن علی نجفی

۱۶ ص، فضیلت قرآن، وحی اور روح، روح کی حقیقت، نسخ، مسئلہ تحریف قرآن .

۱۹- تبلیغ رسالت : سید غلام اصغر .

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ كَمَا هُوَ أَرْسَلَكُمْ مِنْ قَبْلِكَ خَلَّافَتِ بِلَافِضِل
امیر المؤمنین (ع)، کہیں کہیں عربی عبارات کا منظوم ترجمہ بھی پیش کیا گیا ہے .

یوم غدیر دیتے ہیں انکو نبی ندا خم میں نبی منادی کہنتا ہوں میں صدا

مولیٰ ہوں اور ولی ہوں تمہارا میں بالیقین انکار کوئی کرنے سکا بولے سب وہیں
مولیٰ تیرا خدا ہے ہمارا ہے تو ولی دنیا میں تیرے حکم سے باہر نہیں کوئی
فرمایا تب علیؑ سے اٹھوئے میری رضا تم ہو جائے بعد امام اور رہنا
۸۰ ص، مطبع اصلاح کجھوہ ضلع سارن۔

۲۰۔ تحقیق آیت نجوی : شیخ محمد اسحاق نجفی و میرزا محمد جعفر۔

سورۃ مجادلہ کی آیت ۱۳ کی تفسیر، ۳۰ ص، کواچی۔

۲۱۔ ترجمہ تفسیر حیدری : مولانا محمد باقر یزدی۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب تفسیر کا ترجمہ، ۵۷۲ ص، مطبع احمدی بمبئی۔

۲۲۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید : علامہ سید محمد صادق حنفیہ نجم الملت۔

بعض عنوانات : خدا کا وجود، توحید، صفات ثبوتیہ، قدرت، علم غیب، صدق، امامت
خدا کی طرف سے ہے، حضرت رسولؐ کی عصمت، ائمہؑ کی عصمت، حضرت علیؑ کی امامت و
خلافت، امام حسینؑ کی فضیلت، ۹۰ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

کاتب : قیصر میرزا و جعفر میرزا۔

۲۳۔ ترجمہ و تفسیر القرآن الکریم : حافظ سید فرمان علی (م ۱۳۳۳ھ)۔

شروع میں مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ)، مولانا

سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ھ) اور مولانا سید کلثوم حسین

(م ۱۳۸۳ھ) کی تقاریر ہیں۔ مولانا سید علی نقی صفی کی منظوم تقریر ہے۔

بے مثل یہ مصحف گرامی مطبوع مطبع نظامی

خوشخط، خوش رنگ، خوشنما ہے ہر صفحہ پر اک چمن کھلا ہے

۹۰ ص، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، پنجاب پریس لاہور۔

۲۴۔ ترجمہ قرآن : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

بغیر متن، دو جلد، ۱۳۰۴ھ، لکھنؤ۔

۲۵۔ ترجمہ قرآن شریف : محمد حسین قلی خان ابن نواب مہدی قلی خان۔

بلا متن، ۷۹۶ ص، ۱۸۸۶م، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۲۶۔ ترجمہ و تفسیر قرآن : مولانا زبیر حسین امروہی۔

۲۷۔ التظہیر : قاضی فقیر علی عاقل انصاری۔

پچیس دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آیت تظہیر حضرات خمسہ نجباء علیہم السلام کی شان میں نازل
ہوئی۔ میرزا کر حسین یاس لکھنؤی نے تائید کی :

کیا مرتبہ اہلبیت کو حق نے دیا جبکہ نہ ہوا نہ ہوگا اب کوئی نظیر

کافر ہے کرے انکی طہارت میں جو شک خود جن کو کرے پاک خداوند قدیر

نازل ہوا ائمہ ثنائیں جن کے ہیں شہر و زہراء و علیؑ و شبیرؑ

اس بحث میں اک کتاب عاقل نے لکھی ہے طاہر و پاک جس کی طرز تحریر

اے یاس لکھنؤیہ سر سے سبالت لیت ہے آیت تظہیر گواہ تظہیر (۱۳۲۱ھ)

۷۴ ص، پانچ آنے، ۱۳۲۱ھ، اردو اخبار پریس لاہور۔

۲۸۔ تفسیر : مولانا محمد رضا لاہور پوری۔

صرف تین پاروں کی تفسیر۔ (مطلع)

۲۹۔ تفسیر الآیات : مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی۔ (مطلع)

۳۰۔ تفسیر آیت تہذیب شرائط و تاثیر : مولانا سید حفاظت حسین بھیکپوری (م ۱۳۸۴ھ)

۷۱ ص، ۱۹۳۱م، مطبع کجھوہ ضلع سارن (ہمارہ ہند)۔

۳۱۔ تفسیر آیت اِنَّكَ لَعَلَّ خَلْقَ عَظِيْمٌ : مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷م)۔

۳۲۔ تفسیر آیت تظہیر : مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷م)۔

اس کتاب میں مولانا محمد سالم بخاری کے دربارہ آیت تظہیر یہ ابیات نقل کئے گئے ہیں :

چہ گوئیم توصیف اہل عبا فزون است تحریر و تقریر ما
چہ گفتہ شود وصف شان ای پسر کہ انوار حق اند بصورت بشر
گر آہنا نبودی جہان ہم نبود نبودی کسی را ظہور وجود
نبود انس و جان و نبودی ملک نبودی زمین و نبودی ملک
نبودی زماں و نبودی مکان برای ہمین شد ہمہ در عیان
رباعی :

مقبول الہ اہل بیت اند محبوب الہ اہل بیت اند
نوری کہ اذان ظہور عالم آن نور الہ اہل بیت اند
ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے اپنی کتاب "ذوق - سوانح اور تنقید" کے صفحہ ۲۹۶ پر ذکر کیا ہے
کہ مولانا محمد باقر "تبرا" کے قائل نہیں تھے لیکن کتاب کی اندرونی شہادت ڈاکٹر صاحب کے اس
دعویٰ کی تردید کرتی ہے۔ چنانچہ مولانا محمد باقر فرماتے ہیں :

"بے زاری مخالف سے حضرت علیؑ کے بے شک اہل ایمان کے نزدیک عین ایمان
کیونکہ احادیث متواترہ فریقین سے کہ ہر ایک حدیث اپنی جگہ بہ بشریح ہدایت
فضائل علیؑ میں مرقوم ہے لیکن یہ بھی ظاہر ہے کہ بیزاری امر دیگر ہے اور بُرا
کنا مجلسوں میں بحیثیت مصرعہ کذائی صدر امر دیگر ہے۔"

۱۶۰ ص، آغاز : بسم اللہ یرید اللہ یعنی نہیں چاہتا اللہ مگر یہ کہ لیجائے تم سے

۳۳۔ تفسیر انوار القرآن حصہ اول : مولانا سید راحت حسین گویا لپوری (م ۱۳۷۶)۔

سورۃ فاتحہ کا ترجمہ و تفسیر، ۲۲ ص، ۱۳۵۵ھ، مطبع اصلاح۔

۳۴۔ تفسیر اساس البیان جلد اول جز اول : مولانا سید علی صفدر۔

چند سورتوں کی تفسیر، ۸۰ ص، ہمدرد پریس۔ راولپنڈی۔

۳۵۔ تفسیر اساس البیان جز دوم : سید علی صفدر۔

۳۸۔ سورتوں کی تفسیر، ۳۰ ص، ۲ ۱/۲ روپیہ، ہمدرد پریس راولپنڈی۔

۳۶۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد اول : علامہ حسین بخش نجفی۔

قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے جن جن باتوں کا جاننا ضروری ہے انہیں ۶۹ عنوانات کے تحت بیان
کیا گیا ہے، ۲۷۲ ص، پانچ روپیہ، جامعہ علمیہ باب النجف جازا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان، ثنائی
برقی پریس سرگودھا، کاتب : سید کلب عباس۔

۳۷۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۲ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ حمد اور سورہ بقرہ کی ۱۸۸ آیات کی تفسیر، ۲۹۲ ص، پانچ روپیہ، مکتبہ باب النجف جازا
خالد پرنٹنگ پریس سرگودھا۔

۳۸۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۳ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی ۱۹۱ آیات کی تفسیر، ۲۷۲ ص، پانچ روپیہ،

محرم ۱۳۸۱ھ / جون ۱۹۶۱م، ثنائی برقی پریس سرگودھا۔

۳۹۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۴ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ آل عمران اور سورہ نساء کی ۱۷۶ آیات کی تفسیر، ۲۷۶ ص، پانچ روپیہ ثنائی برقی
پریس سرگودھا، کاتب : سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۰۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۵ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورۃ مائدہ اور سورۃ انفال، ۲۷۲ ص، پانچ روپیہ، ثنائی برقی پریس سرگودھا۔

کاتب : سید کلب عباس۔

۴۱۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۶ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورۃ اعراف اور سورۃ انفال، ۲۶۰ ص، پانچ روپیہ، ۱۳۸۴ھ،

کاتب : سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۲۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۷ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ برآۃ، سورہ یونس اور سورہ صود، ۲۶۰ ص، پانچ روپے، انصار پریس سرگودھا، کاتب سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۳۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۸ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ یوسف، سورہ رعد، سورہ ابراہیم، سورہ حجر اور سورہ نحل، ۲۷۵ ص، پانچ روپے، انصار آرٹ پریس سرگودھا۔ کاتب : سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۴۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۹ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ بنی اسرائیل، سورہ مریم، سورہ طہ، سورہ انبیاء، ۲۵۲ ص، پانچ روپے، ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۸م، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۵۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۰ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ حج، مؤمنون، نور، فرقان، شعراء اور نمل، ۲۶۸ ص، پانچ روپے،

مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، سید کلب عباس، شروع میں "انوار النجف" کے عنوان سے چند رباعیاں از سید مصطفیٰ حسین تاجدار دہلوی :

ہر لفظ ہے ترازوئے حق پر تلا ہوا تسنیم سلسیل و لبن میں دھلا ہوا

دریا ہے ایک شد و ہدایت کا موجزن تفسیر ہے کہ مصحف ناطق کھلا ہوا

۴۶۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف ج ۱۱ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ قصص، عنکبوت، روم، سجدہ، احزاب، سبا اور سورہ فاطر، ۲۶۸ ص۔

دس روپے، مکتبہ انوار النجف سرگودھا، طفیل آرٹ پرنٹرز لاہور، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۷۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۲ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ یسین، صافات، ص، زمر، مؤمن، حم سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان،

۲۷۱ ص، دس روپے، مکتبہ انوار النجف سرگودھا، ویسٹرن پاکستان پرنٹنگ پریس

لاہور، سید کلب عباس تمکین رقم۔

۴۸۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۳ : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ جاثیہ تا ممتحنہ، ۲۷۲ ص، بارہ روپے، مکتبہ انوار النجف دریا خان، شاہ اینڈ

سنز پرنٹس لاہور۔

۴۹۔ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۴ : علامہ حسین بخش نجفی۔

پارہ ۲۸ تا ۳۰، ۲۸۸ ص، سولہ روپیہ، ۱۳۷۶ھ، مکتبہ انوار النجف دریا خان،

سید کلب عباس تمکین رقم۔

۵۰۔ تفسیر اینما : مولانا غلام حسنین کنٹوری (م ۱۳۳۷ھ)

آینما تو لکھا فتم و جہ اللہ کی تفسیر (مطلع)

۵۱۔ برہان مجادلہ فی تفسیر آیت مباہلہ : مولانا شیخ محمد اعجاز حسن محمدی بدایونی

(م ۱۳۵۰ھ)، لکھنؤ۔

۵۲۔ تفسیر پارہ اتم : سید غضنفر علی بی۔ اے۔

تفسیر پارہ اول منظوم، ۱۹۳۲م دہلی۔

۵۳۔ تفسیر التکمیل : مولانا تفتی حسین الہ آبادی۔

آیت الیوم اکملت لکم تفسیر۔

۵۴۔ تفسیر توضح القرآن : سید مجاہد حسین (م ۱۹۸۰م)

۱۹۷۱م، کراچی۔

۵۵۔ تفسیر و تشریح آیت صطفیٰ و معانی آل عمران : مولانا مظہر علی انصاری (م ۱۹۷۴م)۔

سورہ آل عمران کی آیت ۳۳-۳۴ کی تفسیر، ۲۲ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۵۶۔ تنقید جدید : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

چند آیات کی تفسیر (مطلع)

۵۷۔ التنبیر: مولانا سید حسن عباس موسوی۔

علامہ سید نور اللہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ) کے رسالے آیت تطہیر کا ترجمہ مع متن، ۱۳۴۱ھ، لکھنؤ۔ (ذریعہ)

۵۸۔ توضیح خلافت مقربین: سید حیدر حسین ترمذی۔

مختلف آیات کی روشنی میں خلافت بلا فصل علی بن ابیطالب علیہ السلام،
عنوانات: آیت تطہیر کی تفسیر، اولی الامر سے مراد امام ہے، آیت "انما ولیکم اللہ"
کی تفسیر، سورہ "الم نشرح" کی تفسیر، ۱۲۶ ص، دس آنے، شوال ۱۳۴۲ھ/ مئی ۱۹۲۳ء، آفتاب برقی پریس امرتسر۔

۵۹۔ تفسیر رضی حصہ اول: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ)

یہ تفسیر ان نوٹس پر مشتمل ہے جو مرحوم نے رامپور میں تیار کئے تھے۔ نواب صاحب
رامپور رضا علی خان کی خواہش پر علامہ حافظ کفایت حسین (م ۱۳۸۸ھ)، مولانا سید
محمد دہلوی (م ۱۳۹۲ھ)، مولانا سید محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ) پر مشتمل ایک
بورڈ تشکیل پایا تھا جس نے ایک جامع تفسیر لکھنا مقرر کی لیکن تقسیم ملک کی وجہ
سے کام مکمل نہ ہو سکا مولانا مرحوم نے اس ضمن میں جو کام کیا تھا اسے ان کے صاحبزادے
مولانا سید ظفر الحسن نے شائع کیا ہے۔ قیمت ۱/۴ روپیہ۔

۶۰۔ تفسیر رضی حصہ دوم: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت: ۱/۴ روپیہ

۶۱۔ تفسیر رضی حصہ سوم: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت: ۱/۴ روپیہ

۶۲۔ تفسیر رضی حصہ چہارم: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت: ۲ روپیہ

۶۳۔ تفسیر رضی حصہ پنجم: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری، قیمت: ۲ روپیہ

۶۴۔

۶۵۔ تفسیر سورہ الحمد حصہ اول: مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۳۱ھ)، ۳۰۸ ص۔

۶۶۔ تفسیر سورہ الحمد حصہ دوم: مولانا سید محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)

۶۶ ص (مطلع)

۶۷۔ حقیقت الفتنہ: نواب علی رضا خان قزلباش۔

"انما اموالکم واولادکم فتنۃ" کی تفسیر اور لفظ فتنہ کی تشریح، ۱۶ ص، ادارہ معارف آل
محمد سیالکوٹ، جنوری ۱۹۵۲ء، انشاء پریس لاہور۔

۶۸۔ خزینۃ الفضائل یا دھل فضیلت حصہ اول: سید محمد دہلوی مہندس پہلے دس پاروں تک
کی دو سو آیات فضیلت اور ایک سو معجزات حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
کو احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے اس کا تاریخی نام "دھل فضیلت" ہے جس سے اس کی تاریخ
تالیف ۱۳۵۹ھ نکلتی ہے۔ شروع میں حضرت آیت اللہ احمد الحائری المازندرانی، آیت
اللہ محمد ابراہیم موسوی حائری، مولانا سید کلب حسین اور مولانا سید محمد حسن رضوی کی تقریظ
ہیں، ۹۲ ص، اپریل ۱۹۶۱ء، مطبع یوسفی دہلی، کاتب: محمد علی۔

۶۹۔ تفسیر خلافت: مولانا محمد اسماعیل (م ۱۳۹۶ھ)۔

آیت استخلاف کی تفسیر اور خلافت بلا فصل علی بن ابیطالب علیہ السلام کا ثبوت۔
عنوانات: تصحیح مفہوم، بعض آیات قرآنیہ، تفسیر آیت استخلاف، مفصل تفسیر
آیت ولایت، خلافت ابو بکر از فقی کا جواب، تفسیر آیت غار، تفسیر آیت شوری،
۱۶۸ ص، تین روپے، مکتبہ شیعہ دار التبلیغ سرگودھا روڈ فیصل آباد، پاکستان الیکٹرک
پریس، کاتب: محمد عبداللہ۔

۷۰۔ دعوت اتحاد: دکتور سیدنا حسین نقوی۔

"قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ" کی تفسیر، ۲۴ ص، ۲۵ پیسے، ادارہ علوم

الاسلام ساندہ کلاں لاہور، نقوش پریس لاہور۔

۷۱۔ ذریعۃ المغفرت: مولانا ذاکر علی جونپوری (م ۱۲۱۱ھ)

چند آیات کی تفسیر (مطلع)

۷۲۔ تفسیر ذیل البیان فی تفسیر القرآن : مولانا سید آقا حسن (م ۱۳۴۸ھ)۔

چند سورتوں کی تفسیر، ۱۸۸ ص، مطبع عماد الاسلام لکھنؤ، ۱۳۴۲ھ۔

۷۳۔ تفسیر سورۃ یوسف : مولانا محمد تقی (م ۱۳۳۱ھ) (مطلع)

۷۴۔ تفسیر سورۃ یوسف : مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۷ھ) (توسید)

۷۵۔ تفسیر سورۃ یوسف : راجہ امداد علی خان، تفسیر بلا نقط۔

۷۶۔ تفسیر سورۃ هل اتی : سید امیر معز الدین حیدر آبادی۔

۷۷۔ تفسیر سورۃ یوسف : سید ابراہیم بن محمد تقی (م ۱۳۵۷ھ)۔

۷۸۔ تفسیر سورۃ هل اتی : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

۷۹۔ صراط مستقیم : مولانا خادم حسین خان۔

”وان من شیعۃ لبراہیم“ کی تفسیر، ۳۸ ص، مکتبہ شیعہ دار التبلیغ شیوہ گجرہ۔

۸۰۔ صراط مستقیم : سید حسن نواب رضوی۔

۷۴ عنوانات کے تحت قرآن پاک کی آیات کو جمع کیا گیا ہے اور ان کا ترجمہ و تفسیر پیش

کی گئی ہے، ۲۲۱ ص، تین روپے پانچ پیسے، اکتوبر ۱۹۶۸م، فرنیئر ایکس چینج پریس لاہور۔

۸۱۔ تفسیر عمدۃ البیان جلد اول : مولانا سید عمار علی سوتی پی (م ۱۳۰۴ھ)۔

پہلی مرتبہ تفسیر ۱۲۸۸ھ کو مطبع پنجابی لاہور میں چھپی۔ ممتاز العلماء مولانا سید محمد تقی (م ۱۲۸۹ھ)

نے تقریباً لکھی۔ باسمہ سبحانہ یہ تفسیر جو فاضل تحریر خزانہ المستعین زائر ائمہ معصومین علیہم

السلام اجمعین زکی المتقی المعنی لودھی مولانا سید عمار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ و ابقاہ و رزقہ

ما بمتناہ نے تصنیف فرمائی ہے۔ مقامات متفرقہ اس کے ملاحظہ نجیف میں آئے حق

سبحانہ و تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کے سعی کو شائع کرنے مذہب برحق ائمہ ہدیٰ

علیہم السلام میں قبول فرمائے اور مومنین کو اس سے متنبہ کرے مکتبہ محمد تقی بن سید العلماء

۲۳ ذی قعدہ ۱۲۸۸ھ

پاکستان میں بھی تفسیر انجمن تنویر العزائم ملتان کے زیر اہتمام ۱۴۰۶ھ کو چھپی، ۵۲۸ ص۔

۸۲۔ تفسیر عمدۃ البیان۔ جلد ۲ : مولانا سید عمار علی سوتی پی۔

۵۵۹ ص، ستر روپے، انجمن تنویر العزائم ملتان، ۱۴۰۶ھ۔

۸۳۔ تفسیر عمدۃ البیان جلد ۳ : مولانا سید عمار علی سوتی پی۔

۵۵۸ ص، ستر روپے، انجمن تنویر العزائم ملتان، ۱۴۰۶ھ۔

پہلی مرتبہ حصہ ۶۹۹ ص کے ساتھ مطبع پنجابی لاہور میں ۱۲۹۰ھ کو چھپا۔ حافظ عمر دراز فائق

خوشنویس نے تاریخ لکھی :

پرسیدہ ای ندیم سالش کن گوش وی بسوی تقریر

چون ار سردہم خویش گزری گویم بتو عمدۃ التفاسیر (۱۲۹۰ھ)

★ تفسیر فرات (عربی) : شیخ فرات بن ابراہیم بن فرات کوفی ؟

۸۴ تفسیر فرات : مولانا مسک محمد شریف (م ۱۹۸۷م)۔

۴۳۵، ۳۲ روپے، مکتبہ الساجد ملتان، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸م، منظور پرنٹنگ

پریس۔ ملتان

۸۵۔ فلسفہ محبت : مولانا سید اقبال احمد نقوی۔

”قل لا استلکم علیہ اجر“ کی تفسیر، ۲۴ ص، الجواد بکڈ پوبلٹرس، ۱۹۵۲م۔

۸۶۔ عبید غدیر : خواجہ محمد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)۔

”یا ایہا الرسول بلغ“ کی تفسیر، ۱۶ ص، انجمن صادقہ اثنا عشریہ سیالکوٹ،

۱۳۷۴ھ/۱۹۵۵م، انصاف پریس لاہور۔

۸۷۔ تفسیر قرآن جلد اول : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)۔

پہلے تین پاروں کا ترجمہ و تفسیر بعض عنوانات : سورہ حمد کے نام، رحمان اور رحیم کا

فرق، خدا کی طرف سے استنزاء کا مطلب اسرائیلی عقیدہ شفاعت اور اسلامی

عقیدہ شفاعت میں فرق، نسخ اور بدلاء، حواریین عیسیٰ کا تذکرہ، اسلام کے بغیر نجات کا تصور غلط ہے، ۶۴۸ ص، ساٹھ روپے، شریک کشمیر (مقبوضہ)، ۱۴۰۲ھ / ۱۹۸۲م، کاتب: صغیر احمد ملکی پاکستان میں یہ حصہ فضل الخطاب کے نام سے ادارہ ترویج علوم اسلامیہ کراچی نے مارچ ۱۹۸۶م کو شائع کیا۔

۸۸۔ تفسیر قرآن جلد دوم: علامہ سید علی نقی (دم ۱۹۸۸م)۔
چوتھے، پانچویں اور چھٹے پارے کی تفسیر، عنوانات: خیرات کے متعلق ضروری ہدایت، بہترین امت کون ہے، صحابہ کے واقعات پر تبصرہ کو روکنا منشاء قرآنی کے خلاف ہے، حیات شہداء، شکوہ اور جواب شکوہ، حیات مسیح، ضرورت وسیلہ، حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کی صحیح حیثیت، ۴۸۵ ص، ساٹھ روپے، جنوری ۱۹۸۳م، آفسٹ پرنٹرز دہلی، کاتب: صغیر احمد۔

۸۹۔ تفسیر قرآن جلد سوم: علامہ سید علی نقی (دم ۱۹۸۸م)۔
۱۹۸۳م، دہلی۔

۹۰۔ تفسیر قرآن جلد چہارم: علامہ سید علی نقی (دم ۱۹۸۸م)۔
دہلی۔

۹۱۔ تفسیر قرآن جلد اول: مولانا سید ظفر حسن امروہی (دم شوال ۱۴۰۹ھ)۔

سورۃ فاتحہ تا سورہ مائدہ، ۴۰۰ ص، ساٹھ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۷۷م، کاتب: محمود بن المس رقم لاہوری۔

۹۲۔ تفسیر قرآن جلد دوم: مولانا سید ظفر حسن امروہی (دم ۱۴۰۹ھ)۔

ساتویں پارے سے بارہویں پارے تک، ۳۴۰ ص، ساٹھ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۷۸م۔

۹۳۔ تفسیر قرآن جلد سوم: مولانا سید ظفر حسن امروہی (دم ۱۴۰۹ھ)۔

سورۃ یوسف تا سورۃ فرقان، بعض عنوانات: ابراہیم کے طریقے کی پیروی کا حکم، آسمانی

کتاب کا عالم کون ہے؟، بارش کے فوائد، بدعت کرنے والوں کی مذمت، خواجہ کی مذمت، رونا خلافت صبر نہیں، سورہ حمد کی اہمیت اور قرآن کی عظمت، ۴۰۲ ص، ۷۵ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، ۱۹۸۱م۔

۹۴۔ تفسیر قرآن جلد چہارم: مولانا سید ظفر حسن امروہی (دم ۱۴۰۹ھ)۔
شمیم بکڈپو کراچی۔

۹۵۔ قرنی و مودت: پروفیسر سید زین العابدین۔

”قل لا اسئلكم علیہ اجر الا المودة فی القربی“ کی تفسیر، ۳ ص، کراچی۔

۹۶۔ قصہ اصحاب کعبہ (منظوم): رحمت حسین قمر، بہا: چھ آنے۔

۹۷۔ تفسیر المتقین: مولانا سید امداد حسین کاظمی (دم ۱۳۹۵ھ)۔

شروع میں علامہ حافظ کفایت حسین (دم ۱۳۸۸ھ)، مولانا محمد بشیر (دم ۱۹۸۳م)، مولانا فیروز

یوسف حسین (دم ۱۹۸۸م)، حافظ سید ذوالفقار علی شاہ (دم ۱۹۸۲م)، مولانا سید مرتضیٰ حسین

فاضل (دم ۱۹۸۷م)، مولانا سید نجم الحسن کراوی (دم ۱۴۰۲ھ) اور علامہ سید نصیر الاجتہادی

(دم ۱۴۰۱ھ) کی تعاریف ہیں، (۷۹۸+۲۰) ص، ۵۰ روپے، شیعہ بک ایجنسی لاہور،

۱۳۸۱ھ، انصاف پریس لاہور۔

★ تفسیر نمونہ (فارسی): آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی وغیرہ۔

۹۸۔ تفسیر نمونہ (جلد یکم): مولانا سید صفدر حسین (دم ۱۴۱۰ھ)۔

سورہ حمد تا سورہ بقرہ کی ۱۸۷ آیات، جدید اور ابھرتے ہوئے مسائل بھی زیر بحث لائے گئے

ہیں، ۴۶۴ ص، ۶۰ روپے، حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور، ۱۴۰۴ھ لاہور آسٹ پریس

لاہور۔

۹۹۔ تفسیر نمونہ (جلد دوم): مولانا سید صفدر حسین نجفی (دم ۱۴۱۰ھ)۔

سورۃ بقرہ آیت ۱۸۸ تا سورۃ آل عمران ۹۱، ۴۰۵ ص، ساٹھ روپے، مکتبۃ الرضا

لاہور، ۱۴۰۵ھ، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۱۰۰۔ تفسیر نمونہ (جلد سوم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ آل عمران آیت ۹۲ تا سورہ نساء آیت ۷۰، بعض عنوانات : آیات قرآنی کا مسلمانوں کے دل پر اثر، یہودیوں کی عبرتناک داستان، شخصیت پرستی کی ممانعت، اسلام میں مشورے کی اہمیت، علماء کی عظیم ذمہ داری، حضرت آدمؑ کے بچوں کی شادیاں کس طرح ہوئیں، اصل کتاب میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی شادیاں اپنی بہنوں کے ساتھ کو تہیج دی گئی تھے جبکہ منترجم نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ ۳۳۳ ص، ۶۰ روپے، مکتبۃ الرضا ۲۔ دیوساج روڈ لاہور۔

ربیع الاول ۱۴۰۶ھ، شفاف پرنٹنگ ایجنسی لاہور۔

۱۰۱۔ تفسیر نمونہ (جلد چہارم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ نساء آیت ۷۱ تا سورہ مائدہ آیت ۶۶، عنوانات : غلط خبریں اور افواہیں پھیلانے کے نقصانات، فریضہ نماز کی اہمیت، منافقین کی صفات، توسل کی حقیقت، ۳۳۱ ص، ۶۰ روپے، مکتبۃ الرضا لاہور، ۱۴۰۶ھ، منظور اعجاز پریس دربار مارکیٹ لاہور۔

۱۰۲۔ تفسیر نمونہ (جلد پنجم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ مائدہ آیت ۶۷ تا سورہ انعام آیت ۱۱۴، عنوانات : انتخاب جانشین پیغمبر کا ہی آخری کار رسالت تھا، اکثریت پاکیزگی کی دلیل نہیں، عددی اکثریت کچھ اہمیت نہیں رکھتی، کیا آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ تھا؟۔ اس جلد میں اقوام گزشتہ شخصیات علماء و دانشور، کتب آسمانی، کتب سیر و تاریخ و تفاسیر، لغات و مقامات کا اشارہ بھی موجود ہے جسے سید شکیل حسین موسوی نے مرتب کیا، ۳۹۲ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ذی قعدہ ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز۔

۱۰۳۔ تفسیر نمونہ (جلد ششم) : مولانا مفتی سید طیب آغا جزائری۔

سورہ انعام آیت ۱۴۱ تا سورہ اعراف آیت ۱۷۱، عنوانات : عمل صالح کے بغیر ایمان

کا کوئی فائدہ نہیں، مؤلف المنار کے مذہب شیعہ پر ناروا حملے، شرعیت کی آڑ میں الہی فرمان کی خلاف ورزی، آزمائش الہی کی مختلف شکلیں، ۳۷۶ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، شوال ۱۴۰۷ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔ کاتب : حافظ منظور احمد سندھو۔

۱۰۴۔ تفسیر نمونہ (جلد ہفتم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ اعراف آیت ۱۷۲ تا سورہ توبہ آیت ۵۹، ۳۳۵ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز۔

۱۰۵۔ تفسیر نمونہ (جلد ہشتم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ توبہ آیت ۶۰ تا سورہ یونس آیت ۱۰۹، ۳۲۲ ص، ۶۰ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، صفر ۱۴۰۸ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۶۔ تفسیر نمونہ (جلد نهم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ صود تا سورہ یوسف آیت ۵۳، ۳۹۲ ص، ۶۰ روپے۔ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ، آر۔ آر پرنٹرز لاہور۔ کاتب : حافظ منظور احمد۔

۱۰۷۔ تفسیر نمونہ (جلد دہم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

۳۲۳ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ، ۱۴۰۸ھ، آر۔ آر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۸۔ تفسیر نمونہ (جلد یازدہم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

۳۷۲ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ، ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ، آر۔ آر پرنٹرز لاہور۔

۱۰۹۔ تفسیر نمونہ (جلد دوازدہم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورہ بنی اسرائیل تا سورہ کہف آیت ۱۱۰، ۴۹۹ ص، ۶۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، جادی الاول ۱۴۰۹ھ

۱۱۰۔ تفسیر نمونہ (جلد سیزدہم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورۃ مریم، سورہ طہ اور سورۃ انبیاء، ۳۸۹ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، رجب المرجب ۱۴۰۹ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔

۱۱۱۔ تفسیر نمونہ (جلد چہارم) : مولانا سید صفدر حسین نجفی۔

سورۃ حج تا سورۃ نور آیت ۶۲، ۶۷ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔

۱۱۲۔ تفسیر نمونہ (جلد ۱۵) : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)۔

سورۃ فرقان تا سورۃ نمل، ۵۰ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ذی قعدہ ۱۴۰۹ھ، معراج دین پرنٹرز لاہور۔

۱۱۳۔ تفسیر نمونہ (جلد ۱۶) : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)۔

سورۃ قصص تا سورۃ روم، ۴۰ ص، ۷۵ روپے۔ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ربیع الاول ۱۴۱۰ھ۔

۱۱۴۔ تفسیر نمونہ (جلد ۱۷) : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)۔

سورۃ لقمان تا سورۃ احزاب، ۳۸۰ ص، ۷۵ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، جمادی الاول ۱۴۱۰ھ۔

★ تفسیر موضوعی (فارسی) : استاد جعفر سبحانی۔

۱۱۵۔ قرآن کا دائمی منشور : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)۔

مندرجہ ذیل موضوعات پر قرآنی آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے : توحید پرستی، والدین سے حسن سلوک، اولاد کو قتل نہ کرو، جنسی بے راہ روی کے خلاف جہاد، نفس انسانی کا احترام، یتیم کی تحفظ، قرآن اور قسط و عدل، استطاعت کے مطابق ذمہ داری، گفتگو میں عدل، عہد الہی کا ایفاء، کل جو بیس اصول بیان کئے گئے ہیں، ۸۰ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، ۱۴۱۰ھ، معراج دین پرنٹرز لاہور۔

۱۱۶۔ تفسیر یوسفی : مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

صرف تیسویں پارے کی تفسیر، ۳۸ ص (ناقص الآخر)، حسن المطابع میرٹھ۔

★ خلاصۃ المنہج (فارسی)، ملاحظہ اللہ کاشانی (م ۱۳۹۴ھ)۔

۱۱۷۔ تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد اول : مولانا سید علی بن غفران مآب (م ۱۲۵۹ھ)۔

کے ترجمہ قرآن کے ساتھ ترجمہ خلاصہ منہج، ۲۰۰ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔

۱۱۸۔ تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد دوم : ۳۸۲ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔

۱۱۹۔ تنویر البیان فی تفسیر القرآن جلد سوم، ۴۰۴ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔

۱۲۰۔ چہارہ سورہ / اسلامی صحیفہ : مولانا خواجہ فیاض حسین (م ۱۳۵۱ھ)۔

چودہ سورتوں کا ترجمہ اور ان کے خواص۔

۱۲۱۔ حواشی القرآن : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

ان حواشی میں سرسید احمد خان (م ۱۸۹۸م) کے خیالات کی تردید کی گئی ہے۔

۱۲۲۔ خلاصۃ التفاسیر : مولانا سید محمد بارون رنگی پوری (م ۱۳۲۹ھ)۔

۱۲۳۔ خمسہ متجملہ رد قول مولوی سلامت اللہ : مولانا علی حسین رنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ)۔

سورۃ القدر کی تفسیر (ذریعہ)

۱۲۴۔ درس قرآن حکیم حصہ اول : مولانا سید محمد رضی۔

ریڈیو پاکستان پر جو ۱۹۵ درس دیئے گئے تھے اکٹھا کیا گیا ہے، ۶۳۸ ص، ادارہ علوم نشر دینیہ کراچی، ۱۹۸۲م، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۱۲۵۔ درس قرآن حکیم حصہ دوم : مولانا سید محمد رضی۔

۲۳۸ ص، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی، ۱۹۸۲ م، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۱۲۶۔ درس قرآن : استاد مطہریؒ کی کتاب کا ترجمہ، سورہ حمد، بقرہ، انشراح، قدر، زلزال، عادیات اور سورہ عصر، ۳۲۸ ص، ۴۰ روپے، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی، شوال ۱۳۷۷ھ/

جون ۱۹۸۷ م تیوریہ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۲۷۔ دس چھوٹے سورتوں کی تفسیر : مولانا سید مرتضیٰ احسین فاضل (م ۱۹۸۷ م)۔

۱۲۸۔ سورہ یسین : مولانا سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ)

ترجمہ و فضائل سورہ، قیمت ۱/۴ روپیہ، محفوظ بک ایجنسی کراچی، شوکت علی پریز کراچی۔

۱۲۹۔ ظل ممدود : مولانا سید محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ)

سورہ ہود، یوسف اور کاف کے بعض آیات کی تفسیر (مطلع)

۱۳۰۔ ضمیمہ جات مقبول ترجمہ و حواشی : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۴ھ)

مقبول ترجمے کی تفسیر کا وہ حصہ جو حاشیہ پر نہ آسکا، ۶۳۲ ص، مقبول پریس دہلی۔

۱۳۱۔ عیون العرفان فی تفہیم القرآن : علامہ حسین بخش نجفی۔

سورہ حمد و بقرہ کی چند آیات کی تفسیر، ۵۶ ص، مکتبۃ المبلغ بلاک ۱۹ سرگودھا۔

۱۳۲۔ قرآن مجید مترجم مع تفسیر لوامع التنزیل : مولانا میرزا احمد علی امرتسری (م ۱۳۹۰ھ)۔

۸۰ ص، بیس روپے، شیخ غلام حسین اینڈ سنز لاہور، خورشید عالم پریس لاہور،

کاتب : محمد یوسف گجراتی، سید حمید حسین پانی پتی نے تارتخ کمی :

جناب مولوی احمد علی کی سعی جمیل نبی ہے مہبط انوار علم القرآن

کلام حق کی یہ تفسیر منتخب وہ ہے کہ جس سے تازہ ہوا ایمان نجات تر ایقان

ہر ایک لفظ ہے نکتہ سرانے "یسرنا" ہر ایک جملہ ہے توفیق حق کی اک بریان

جو پوچھا سال طباعت حمید خوشدل سے کہا ہے شمع ہدایت "لوامع القرآن"

۱۳۳۔ قرآن شریف مترجم مع حاشیہ : مولانا شیخ محمد علی (م ۱۳۶۷ھ)

۹۶۸ ص، ۱۳۳۰ھ، مطبع اشاعتی دہلی۔

۱۳۴۔ قرآن مجید مترجم و حواشی : مترجم و محشی کا نام درج نہیں آخری صفحوں پر یوں لکھا ہے :

"لله الحمد والشانہ خالق ارض و سما و ساعت سعید قرآن مجید فرقان حمید مترجم و محشی مند"

امامیہ بخط بے خط خاکسار عصیان شعار رحیم بخش برتر امروہی نقل ہو کر عمدۃ المطابع واقع

امروہہ محلہ دانشمندان ..."

۱۳۰۱ھ، عمدۃ المطابع امروہہ، رحیم بخش برتر نے تارتخ کمی :

برتر کتاب خالق اکبر بروز سعد مطبوع بہرورد و ثواب عظیم شد

بودم بفکر سال کہ آمد ندائے غیب تایید طبع خوب کتاب کویم شد (۱۳۰۱ھ)

۱۳۵۔ قرآن مجید مترجم : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۴ھ)

حاشیہ پر تفسیر، بعض ایسی روایات بھی آگئی ہیں جو پایۂ اعتبار سے ساقط ہیں شروع

میں مفتی سید احمد علی (م ۱۳۸۸ھ)، مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ھ)، مولانا سید محمد

دہلوی (م ۱۳۹۲ھ)، مولانا سید نجم الحسن امروہی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید ظہور حسین

(م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید سبط بنی نوکانوی

(م ۱۳۵۷ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ)، مولانا سید محمد ہادی (م ۱۳۵۷ھ)،

مولانا سید آقا حسن (م ۱۳۴۸ھ)، مولانا سید ناصر حسین (م ۱۳۶۱ھ) اور علامہ سید

علی الحائری (م ۱۳۶۱ھ) کی تعاریض ہیں، ۱۲۰ ص، ۲۰ روپے، افتخار بکڈ پوکرشن نگر لاہور،

۱۹۵۵ م، استقلال پریس لاہور، پہلی اشاعت ۱۳۳۱ھ کو ہوئی میرزا کاظم حسین محشر

لکھنوی نے تارتخ کمی :

اے فاضل اکمل تیری گوشش کے تصدیق وہ کام کیا کہنے جسے نقش یگانہ

کس حسن سے تحریر کئے معنی قرآن اردو کو عطا کر دیا ملبوس شہانہ

ہر جملے کی تاثیر بیان کو نہیں سکتا ہر سطر کو گویا دل بسمل ہے نشانہ

- خوبی فصاحت کو مخالف بھی جو دیکھے دل سے ہو مسلمان نہ کرے کوئی بہانہ
لازم ہے نطائے کے لئے دیدہ باطن قرآن کے معنی ہیں نہیں ہے یہ فسانہ
اس باغ حقیقت میں سے جسے ہوسنا دل کھینچتا ہے بلبلی سدرہ کا بہانہ
محشر نے کہا جوش میں یوں مصروف تیار بخ یہ ترجمہ قرآن کا ہے مقبول زمانہ (۱۳۳۱ھ)
اپنے زمانے کے مطابق تفسیر پر مناظرانہ رنگ غالب ہے۔
۱۳۶۔ قرآن مجید : مولانا سید اولاد حیدر بیگرامی (رم ۱۳۶۱ھ)
سورہ حمد تا سورہ آل عمران، ۱۲۰ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔
۱۳۷۔ قرآن مجید مترجم جلد اول : مولانا سید علی بن غفرانمآب (م ۱۲۵۹ھ)
سورہ حمد تا سورہ توبہ، ۳۰ ص، پانچ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ، مولانا
سید محمد عبد الجلیل مارھوی نے تاریخ کمی :
”تم القرآن المجید بعون العلیم المجید“ (۱۳۱۳ھ)
۱۳۸۔ قرآن مجید مترجم جلد دوم : مولانا سید علی بن غفرانمآب (م ۱۲۵۹ھ)
گیارہویں پاے سے بیسویں پاے تک، ۳۸۲ ص، پانچ روپے، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔
۱۳۹۔ قرآن مجید مترجم جلد سوم : مولانا سید علی (م ۱۲۵۹ھ)
اکیسویں پاے سے آخری پاے تک، ۳۰۳ ص، ۵ روپے، ۱۳۱۳ھ، مطبع اعجاز محمدی آگرہ۔
۱۴۰۔ قرآن مجید مترجم مع ترجمہ ضیاء القرآن۔
ترجمہ بین السطور حاشیہ پر آیات کے افعال و خواص اور ان کے نہایت معتبر اور مستند اعمال
کی تشریح۔ (در نجف یکم فروری ۱۹۲۵م)
۱۴۱۔ قرآن مجید مع خلاصۃ التفاسیر : اس ترجمے اور تفاسیر پر جن جن علماء نے
مہر ثبت کیا ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں : حاجی محمد ابراہیم حسین، شیخ
احمد علی، محمد علی صغیر، حافظ عبدالحسین، حافظ اعجاز حسین، حافظ سجاد حسین اور حافظ

- محمد کاظم حسین، ۶۵۵ ص، مطبع یوسفی دہلی، کاتب : کلب حسین بن محمد جعفر بریلوی۔
۱۴۲۔ قرآن مجید کی کچھ سورتوں کا مطلب : سید محمد زکی۔
بیس سورتوں کا ترجمہ بغیر متن، ۹۶ ص، زرین آرٹ پریس لاہور۔
۱۴۳۔ قصص الانبیاء : مولانا سید احمد بن رضا بن محمد نقوی۔
۲۴۸ ص، نجف اشرف۔ (ذریعہ)
۱۴۴۔ قرنی و مودت : پروفیسر سید زین العابدین۔
”قل لا استلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القرنی“ کی تفسیر، ۴۰ ص، کراچی۔
۱۴۵۔ قصہ اصحاب کعب : رحمت حسین قرنی، منظوم ترجمہ، چھ آنے، مطبع آشنا عسری دہلی۔
۱۴۶۔ کشف الحقیقت یعنی تفسیر آیت ساق : خواجہ غلام الحسین (۱۳۵۶ھ)۔
کسی آریہ کے اس اعتراض کا جواب کہ مسلمانوں کا خدا جسم رکھتا ہے یعنی آیت
”یوم یکشف عن ساق و یدھون الی السجود“ کی تشریح، ۲۴ ص، ۱۹۱۱م، رفاہ عالم
پریس لاہور۔
۱۴۷۔ گلشن جنت : علی اطہر مرغوب نقوی۔
سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، آیت شہادت اور آیت الملک کا منظوم ترجمہ مع خواص،
۸ آنے، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔
۱۴۸۔ لمع العرفان فی توضیح القرآن : مولانا سید احمد شاہ کاظمی۔
لکھنؤ۔ (الواغظ دسمبر ۱۹۵۱م)
۱۴۹۔ مجمع البرہان فی تفسیر القرآن جلد یکم : مولانا فیروز حسین قریشی ہاشمی۔
پارہ اول کی تفسیر، شروع میں مولانا سید ضمیر الحسن رضوی، قاضی سعید الرحمن (م ۱۹۸۹م)
مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)، مولانا سید محمد عارف (م ۱۹۸۸م)، مولانا سید
محمد حسین سابعی اور علامہ حسین بخش جانا کی تقارین ہیں، ۲۸۰ ص، ۲۵ روپے، مدرسہ

امامیہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان۔

۱۵۰۔ مجمع البرہان فی تفسیر القرآن جلد دوم: مولانا فیروز حسین قریشی ہاشمی۔

دوسرے پائے کی تفسیر، ۲۲ ص، ۲۵ روپے، مدرسہ امامیہ تونسہ شریف، صفر المظفر

۱۴۰۶ھ، ڈی۔ ایچ پرنٹرز لاہور، کاتب: محمد رمضان۔

۱۵۱۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سردار نقوی۔

سورۃ اخلاص کی تفسیر جو پروفیسر سید کور حسین نے بیان فرمائی، ۱۴ ص، ۵ روپے،

اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۵ء، آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۵۲۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔

سورۃ فجر کی تفسیر، ۳۹ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۴ء

آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۵۳۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔

سورۃ فلق اور سورۃ الناس کی تفسیر، ۱۰ ص، ۹ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ

کراچی، ۱۹۸۵ء، آر آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۴۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سید سردار نقوی۔

سورۃ الکافرون کی تفسیر، ۲۸ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر

کراچی، آر آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۵۔ مطالعہ قرآن: سید سردار نقوی۔

نفس مظہر کی تفسیر، ۶۱ ص، ۵ روپے، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۹۸۵ء

آر آئی پرنٹرز کراچی۔

۱۵۶۔ مفہوم آیت اطاعت: ثاقب نقوی۔

علامہ سید علی نقی (دم ۱۹۸۸ء) کی آیت "یا ایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا

الرسول واولی الامر منکم پر ایک تقریر، ۳۶ ص، الجامعہ پبلی کیشنز جامع المنتظر،

ماڈل ٹاؤن لاہور، نامی پریس لاہور۔

۱۵۷۔ مفید المستبصر: مولانا میرزا رضا علی۔

آیت قرآنی "محمّد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفارس" کی تشریح، ۳۲ ص

۲۳ شوال ۱۳۱۲ھ، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۱۵۸۔ مودت القرنی جلد یکم: آیت "قل لا اسئلكم علیہ اجر الا المودۃ فی القرنی" کی تشریح،

اس سلسلے میں مخالفین شیعہ کی طرف سے جتنے اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کا رد، ۳۲۸ ص

مطبع اصلاح کھجور دہتہ،

۱۵۹۔ میزان الایمان من آیات الفرقان جلد یکم: مولانا میرزا یوسف حسین (دم ۱۹۸۸ء)

عقائد و اعمال کے مختلف موضوعات پر آیات قرآنی کو اکٹھا کیا گیا ہے، مقدمہ مولانا سید

مرتضیٰ حسین فاضل (دم ۱۹۸۶ء) نے لکھا، ۷۸۴ ص، ۶۵ روپے، نامی پریس لاہور،

کاتب: محمود عالم۔

۱۶۰۔ میزان الایمان من آیات الفرقان جلد دوم: مولانا میرزا یوسف حسین (دم ۱۹۸۸ء)۔

مندرجہ ذیل عنوانات پر آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے:

تقدیر، کفار و مشرکین سے ترک موالات اور ان کی دشمنی، خدا کس کے ساتھ ہے

ہدایت، ایمان آباء و اجداد معصومین علیہم السلام، نبی کا لفظ قرآن میں، رسول کے معنی قرآن

میں، علم غیب اور رسول و امام، نوری مخلوق، عصمت انبیاء و ائمہ علیہم السلام، حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتمی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب اور لحاظ، غلو،

معراج رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، درود و سلام، ۳۶ ص، شعبان المعظم

۱۴۰۶ھ، کاتب: امین قصوری۔

۱۶۱۔ میزان حق: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (دم ۱۹۴۶ء)۔

آیت "ولقد ارسلنا رسلنا وانزلنا معهم المیزان" کی تشریح، کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم "حقیقۃ الاسلام" نامی کتاب لکھنا چاہتے تھے یہ کتاب اس کا مقدمہ ہے، ۱۳۸ ص، دفتر البرہان لاہور، سٹیم پریس لاہور۔

۱۶۲۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد اول: مولانا محمد ابراہیم (د ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۳۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد دوم: مولانا محمد ابراہیم (د ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۴۔ تفسیر ینابیع الابرار جلد سوم: مولانا محمد ابراہیم (د ۱۳۰۷ھ)۔

۱۶۵۔ ازہار التنزیل: مولانا سید محمد محسن رنگی پوری۔

۱۶۶۔ انوار الانظار: تاج العلماء مولانا سید علی محمد (د ۱۳۱۲ھ) (ذریعہ: ۲)۔

۱۶۷۔ تفسیر نمونہ، سورہ نور کی تفسیر: مولانا سید صفدر حسین نجفی (د ۱۳۱۰ھ)۔

۲۷۷ ص، ۷۵ روپیہ، رمضان ۱۳۱۰ھ، کاتب: حافظ منظور احمد سندھو۔

☆ توبہ (فارسی): آیت اللہ سید عبدالحسین دستغیب۔

۱۶۸ توبہ: مولانا عابد عسکری۔

یا ایہا الذین امنوا تولوا الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر۔

۹ ص، ۱۹۸۸ م، امامیہ پبلی کیشنز لاہور۔

۱۶۹۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سید کرار حسین۔

سورہ والتین کی تفسیر، ۱۱۲ ص، ۹ روپیہ، ۱۹۸۷ م، اسلامک کلچر کراچی۔

کاتب: منظر علی صدیقی۔

۱۷۰۔ مطالعہ قرآن: پروفیسر سید کرار حسین۔

پہلے پانچ رکوع کی تفسیر، ۲۲۰ ص، ۴۰ روپے، ۱۹۸۸ م، مون پرنٹرز کراچی۔

کاتب: سید تصویب حسین نقوی۔

علوم القرآن

۱۔ آزمائش قرآن کی روشنی میں: مولانا سید رضی جعفر نقوی۔

آیت اللہ سید محمد باقر الصدر (د ۱۹۸۰ م) کے دو خطابات کا ترجمہ، ان خطابات میں ان آیات قرآنیہ کو زیر بحث لایا گیا ہے جن میں آزمائش و ابتلا کا ذکر ہے، ۸۷ ص، انجمن سازمان

توحید پاکستان ایف۔ ۴۲ رضویہ سوسائٹی کراچی، ۱۳۰۶ھ/۱۹۸۶ م،

کاتب: سید جعفر صادق۔

۲۔ الآیات: مولانا سید سجاد حسین۔

اہلسنت کی طرف سے ایک کتاب بعنوان "تنویر العینین" شائع ہوئی جس میں حضرت

ابوبکر کی خلافت کے لئے تین آیات سے استدلال کیا گیا۔ زیر نظر کتاب اسی کے جواب پر

مشتمل ہے۔ البتہ مصنف نے تین آیات کی بجائے پانچ آیات سے خلافت امیر المؤمنین

علی علیہ السلام کا استدلال کیا ہے، ۱۷۲ ص، ۱۹۱۲ م، مقبول پریس دہلی۔

آغاز: بسم اللہ بعد حمد و نعت سید الانبیاء و منقبت سردار اوصیاء علیہم السلام

بندہ ناچیز سجاد حسین ابن محمد حسین مرحوم متوطن بڑہ سادات ضلع مظفرنگر مومنین

۳۔ آیات جلی فی شان علیؑ: میرزا علی بیگ قزلباش۔

حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہونے والی چار سو آیات کی تشریح، ۵۸ ص،

- ۴۔ استخارہ قرآنہ مع صدری مجربات : حکیم سید ناظر حسین شاہ زنجانی۔
استخارہ قرآنہ از شیخ محی الدین ابن عربی (م ۵۶۳۸ھ) اور فال نکالنے کے طریقے، ۶۴ ص، نامی پریس لاہور۔
- ۵۔ احکام الرمضان کما بین الفرقان : مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری۔
صرف کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے، ۸ آنے۔
- ۶۔ اخلاق القرآن : میرزا قلیچ بیگ۔
- ★ استعاذہ (فارسی) : آیت اللہ سید عبدالحسین دستغیب۔
- ۷۔ استعاذہ - اللہ کے حضور پناہ طلبی : سید غضنفر حسین۔
استعاذہ کے موضوع پر تیس مجالس، ۱۹۴ ص، ۱۸ روپے، جامعہ تبلیغات اسلامی پاکستان، ۱۹۸۸ م۔
- ۸۔ اوقات الصلوٰۃ کما بین الآیات : سید تصدق حسین شاہ پوری۔
اس رسالے میں آیات قرآنی کی روشنی میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ نماز قضا اور نماز میت واجب نہیں اس کے علاوہ فطرہ اور اعتکاف کوئی عبادت نہیں۔
بہا : ۶ آنے۔
- ۹۔ اسلامی صحیفہ تیسرا حصہ / مسلمانوں کا قبلہ نما : ابو المنظر۔
اسی آیات قرآنی سے اصول و فروع پر روشنی ڈالی گئی ہے، ۴۸ ص، ۳ آنے، قومی التبلیغ لکھنؤ، یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ۔
- ۱۰۔ اصحاب رسول کی کہانی - قرآن و حدیث کی نربانی : سید عاشق حسین نقوی۔
بعض صحابہ کے اعمال و کردار کا تذکرہ کتاب و سنت کی روشنی میں کیا گیا ہے، ۸۰ ص، ۱۰ روپے، مکتبۃ العرفان واجد کالونی کراچی۔
- ۱۱۔ اصول دین اور قرآن : علامہ سید علی نقی (م ۱۳۰۸ھ)۔

- ۱۲۔ اعجاز القرآن : مولانا سید مسرور حسین۔
آیات قرآنی کی روشنی میں معجزہ کی حقیقت، ۹۰ ص، انجمن مؤید الاسلام لکھنؤ، ۱۹۳۳ م۔
اشاعت العلوم پریس لکھنؤ۔
- ۱۳۔ اعجاز قرآن : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹ م)۔
عنوانات : قرآن ایک معجزہ ہے، تشریح احکام کے لحاظ سے اعجاز قرآن، اعجاز قرآن۔
اخلاقی پہلو سے، اعجاز قرآن۔ تاریخی حیثیت سے، ۳۶ ص، وفاق علماء شیعہ پاکستان لاہور، مارچ ۱۹۸۵ م، الغد پر پرنٹنگ پریس سرگودھا۔
- ۱۴۔ اعجاز القرآن : سید صولت حسین بخاری (م ۱۳۶۹ھ)۔
مختلف موضوعات کے تحت آیات، ۲۴۰ ص، الجواد بکڈپو بنارس۔
- ۱۵۔ اعجاز القرآن : سید صولت حسین نقوی۔
ہر سورہ کے خواص، ۸۹ ص، الجواد بکڈپو بنارس، ۱۳۷۳ھ۔
- ۱۶۔ اعجاز القرآن حصہ دوم : مولانا محمد عزیز الحسن بدایونی۔
عدل خداوندی پر بحث، ۲۹۰ ص، دارالاشاعت اعجازیہ ناظم آباد کراچی، ضیاء برقی پریس کراچی، کاتب : سید محمد رفیع رضوی کراچی۔
- ۱۷۔ اعجاز قرآن پاک : میرزا محمد ہمدی۔
- ۱۱۸ ص، محراب ادب کراچی۔
- ۱۸۔ الافطار : مولانا اختر حسین نقوی۔

اس رسالے میں افطار صوم کے وقت کی تحقیق کی گئی ہے اور ”ثم اتوا الصیام الی اللیل“ میں لفظ ”لیل“ کی تحقیق ہے، ۳۲ ص، مطبع اصلاح کھجور ضلع سارن (بہار)۔

۱۹۔ افکار امام صدر الشہید: مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹ م)۔
آیت اللہ سید محمد باقر الشہید (م ۱۹۸۰ م) کے تین مقالات کا ترجمہ:

۱۔ قرآن کے عمومی مطالب ۲۔ عمل صالح۔ قرآن کی نظریں ۳۔ امام زین العابدین اور صحیفہ سجادیہ، ۴۸ ص، ۵ روپے، مؤسسۃ الشہید الصدر فاؤنڈیشن راولپنڈی، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ م، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی۔ کاتب: مولانا عبدالعزیز۔

۲۰۔ الف لام میم: نواب علی رضا خان قزلباش۔
الم سے مراد حضرات آل محمد علیہم السلام ہیں، ۳۲ ص، مطبع یوسفی لاہور، آفتاب عالم پریس لاہور۔

۲۱۔ امامت ائمہ اثنا عشریہ اور قرآن: علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸ م)۔
قرآن سے تعداد ائمہ اور وجود امام ہمدی، ۲۰ ص، امامیہ شن لکھنؤ، ربیع الاول ۱۴۰۲ھ
سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۲۲۔ امامۃ القرآن: مولانا سید محمد بارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ھ)۔
۷۲ آیات قرآنیہ سے خلافت بلا فصل حضرت علی علیہ السلام کا ثبوت، دس مقدمہ اور

ایک باب: اسلامی فرقوں کا اختلاف اور ان کی صورتیں، رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک ہی دین سکھایا ہے، اہل اسلام کے اختلاف کا سبب، معاملہ امامت میں مسلمانوں کے اختلاف کا سبب، ضرورت امام، امام میں کیا کیا شرطیں اور اس کے اوصاف کیسے کیسے ہونے چاہئیں، خلیفہ کے معنی، عام علمائے اسلام کی رائیں، تعداد خلفاء، امامت در قرآن و حدیث، ۱۰ ص، دوروپے، خواجہ یک ایجنسی لاہور، کوآپریٹو سٹیم پرنٹنگ پریس لاہور۔

۲۳۔ اندکس (آیات قرآنی): مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۴۰ھ)۔

موضوع کے اعتبار سے، ۷۶ ص، مقبول پریس دہلی۔

۲۴۔ انوار الایقان: ابوالفارق واسطی، محمد عسکری امروہی (م ۱۳۸۱ھ)۔

پانچ باب: محکمت، متشابہات، احساس غیب، نور و بیت نور، مکروا و مکرا اللہ، ۳۵ ص، ۷ روپے، حزب الطالبین کراچی، اشرف پریس ایک روڈ لاہور۔

(محمد عسکری بن سید عابد حسین ۱۳۰ھ کو امر وہے میں پیدا ہوئے اردو فارسی

قدیم طرز پر پڑھی ۱۸۹۳-۱۸۹۹ م گورنمنٹ ہائی سکول بانڈا پھر کرائسٹ چرچ

کانپور میں تعلیم حاصل کی عیسائیت، مرزائیت اور ناصیت کی رد میں کتابیں

لکھیں اور مناظرے کئے بعض تصانیف: تحفہ محمدیہ، القول الجلیل فی التواؤ

والانجیل (رد عیسائیت)، القول المتین فی قطع الوتین، تحفہ رحمانیہ (رد مرزائیت)

القول الجزم فی انتشار النجم، آیت استخلاف و اہل خلافت (رد مولوی عبدالشکور

لکھنوی)، دافع البہتان، التقیہ فی الاسلام، نیازنامہ سرمہ چشم عباسی،

آفتاب صداقت (رد محمود احمد عباسی م ۱۹۷۴ م) اور رقیۃ الوداد الی مدیر

الاتحاد)۔

۲۵۔ انوار القرآن: ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۳۵ م)۔

انجمن صدیقی جھنگ نے ۱۹۲۳ م کوشیعوں کے خلاف ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ شیعوں کا ایمان نہ قرآن پر ہے نہ ہو سکتا ہے زیر نظر کتاب اسی دعویٰ کا جواب ہے، ۱۳۶ ص، ۱۰ آنے، کتب خانہ اثنا عشریہ لاہور، پبلک پرنٹنگ پریس لاہور۔

۲۶۔ انوار المعظم / حرز المؤمنین: وزیر الدین حسین ابن سید نثار علی۔

خواص سورہ ہائے قرآنی مع ترتیب خواندگی و ختم عمل، ادبیہ دوازده ساعت، ۳۱۲ ص،

ایک روپیہ، ۱۳۱۳ھ، مطبع یوسفی دہلی۔

۲۷۔ اوراد القرآن: مولانا سید محمد بارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ھ)۔

دس "ورد" : وہ آیات قرآنیہ جو نماز کی تعقیبات میں پڑھی جاتی ہیں، وہ آیات جن کا تعلق اوقاف و ساعات سے ہے، وہ آیات و سورہ ہائے قرآنیہ جو شب جمعہ اور روز جمعہ سے متعلق ہیں، ان آیات کے بیان میں جن کی تلاوت سے وسعت رزق ہوتی ہے، ان آیات کے بیان میں جن کی تلاوت ظالم کے شر سے محفوظ رکھتی ہے، ان آیات کے بیان میں جن کی تلاوت ادا لے دین ہو، وہ آیات جن کی تلاوت شیاطین و جن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے، وہ آیات جن کی تلاوت سے ساحروں کا سحر باطل ہوتا ہے، وہ آیات جن سے نظر بد کا اثر زائل ہوتا ہے، وہ آیات جن سے انواع و اقسام کے امراض دفع ہوتے ہیں، ۷۶ ص

۲۸۔ اہلبیت : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۰ھ)۔

لفظ اہلبیت کا مفہوم متعین کیا گیا ہے، ۳۲ ص، دو آنے، مطبع انیس ہند کھجورہ ضلع سارن دہند۔

۲۹۔ اہلسنت کی قرآن دانی : سید اطہار حسنین۔

اہلسنت کے ایک عالم مولانا شیخ غلام حیدر کے ایک سائے "فیض المنان فی معارف القرآن" کا رد، ۶۳ ص، مطبع اصلاح کھجورہ۔

آغاز : بسم و خطبہ اما بعد اس ناچیز کو جب اہلسنت و جماعت کی تصانیف دیکھنے کا موقع ملتا ہے تو یہ پاتا ہے کہ قرآن پاک پر ایمان اور اس پر عمل کے دعویٰ کے ساتھ بالکل اس کی تکذیب ہی کرتے ہیں

۳۰۔ باب القرآن : مولانا سید محمد مجتبیٰ نوگانونی (م ۱۳۷۷ھ)۔

آیات قرآنیہ کی روشنی میں فاکرین و مقررین کے لئے نکات، ۶۰ ص، ایک روپیہ، دائرۃ الاشاعت نوگانوں ضلع مراد آباد، ۱۹۶۶م۔

۳۱۔ بارش اور قرآن : طیب علی عبد الرسول شاگر جیل پوری۔

آیات قرآنیہ کی روشنی میں بارش، اس کی اقسام اور اس کے فوائد، ۱۴۶ ص (تقریباً ۳۲۔ تاریخ القرآن : برکت حسین خان۔

پانچ باب : قرآن اور حیات رسول، فضل القرآن، اعجاز قرآنی، مفسرین قرآن کون ہیں؟ قرآن بعد رسول، مطبع اصلاح کھجورہ۔

۳۳۔ تبصرة السائل :

کسی غیر شیعہ سائل نے کہا تھا کہ خلافت امیر المؤمنین علی علیہ السلام ایسی قرآنی آیت سے ثابت کی جائے جس میں مادہ "خلافت" بھی شامل ہو اس کتاب میں آیت استخلاف سے استدلال کیا گیا ہے، ہا : آٹھ آنے، مطبع اصلاح کھجورہ۔

۳۴۔ تحریف قرآن : علامہ سید علی المحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

لاہور سے شیعوں کے خلاف ایک اشتہار بعنوان "کیا رافضیوں کا قرآن پر ایمان ہے یا ہو سکتا ہے؟" جنوری ۱۹۶۳م کو شائع ہوا تھا ۲۶۔ فروری ۱۹۶۳م کو علامہ مرحوم نے اس موضوع پر تقریر فرمائی اور اس کے برعکس ثابت کیا۔

بعض عنوانات : مسئلہ تحریف قرآن، عظمت قرآن مجید، قرآن مجید کی عزت، حضرت عثمان کی سنت، اہل سنت کا قرآن ناقص ہے، سنیوں کے قرآن میں زیادتی، سورتوں کا نقصان سنیوں کے قرآنی حروف کی تحریف، سنیوں کے قرآنی لفظوں کی تحریف، سنیوں کے قرآنی آیتوں کی تحریف، سنیوں کے قرآن میں بعض غلط آیتیں، حفاظت قرآن کے متعلق قائلین کا جواب، سنیوں کے قرآن سے سورہ کی تحریف، شیعہ مسلمان قطعاً تحریف کے قائل نہیں ہیں، مصحف فاطمہ و علی علیہما السلام، ۸۰ ص، ۷ آنے، کتب خانہ حسین اللہ، ۱۹۵۸م۔

۳۵۔ مسئلہ تحریف قرآن : مولانا طالب حسین کرباپوری۔

اس کتاب میں ۳۲ عقلی دلائل، ۲۳۲ آیات قرآنی، ۸۵ احادیث معصومین علیہم السلام، ۷۵ اقوال علماء شیعہ اور اہلسنت کی کتب سے۔ ۲۵۲ حوالجات سے ثابت کیا گیا

ہے کہ شیخان حیدر کرار کے نزدیک موجودہ قرآن کمی و بیشی سے پاک ہے۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی، مولانا احتشام الدین مراد آبادی، مولانا عبدالشکور لکھنوی، مولانا محمد عبدالشکور دین پوری، مولانا دوست محمد قریشی، مولانا عبدالستار تونسوی، مولانا اکرم دین آف بحیں، مولانا قاضی مظہر حسین، پیر قمر الدین سیالوی، مولانا اللہ یار چکوالوی، مولانا محمد صدیق اہل حدیث، مولانا مہر محمد میاں نالوی اور مولانا غلام رسول آف نارو وال کی طرف سے اسباب میں شیعوں پر ۱۲۲ اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں، ۶۱۶ ص، ۳۵ روپے، جعفریہ دار التبلیغ ساندہ کلاں لاہور۔

۳۶۔ تحریف قرآن کی حقیقت: علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸ م)۔

شیعوں کے مخالفین کی طرف سے عام طور پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اس الزام کی نفی کی گئی ہے بلکہ ثابت کیا گیا ہے کہ شیعوں کے مخالفین دراصل تحریف کے قائل ہیں۔

عنوانات: قرآن مجید کی عظمت، انجیل اور اس کی موجودہ حیثیت، دید مقدس کی اصلیت، جمع قرآن کی کیفیت، مصحف حضرت علیؑ اور ترتیب نزول، آیات قرآن میں صحابہ کے اختلافات، قرآن مجید کے متعلق شیعہ نقطہ نظر، تحریف قرآن کی روایات پر نظر، قائلین تحریف کا ایمان بالقرآن، ۲۱۰ ص، ۶ آئے، امامیہ شن لکھنؤ، اپریل ۱۹۳۳ م، مہر فراز قومی پریس لکھنؤ۔

۳۷۔ تحفۃ الانصاف بجواب تحفۃ الانصاف: ڈاکٹر نور حسین سیالوی۔

مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالے تحفۃ الانصاف کا جواب جس میں آیت استخلاف پر بحث کی گئی تھی، ۷۲ ص، ربیع الاول ۱۳۵۱ھ، لکھنؤ۔

۳۸۔ تحفۃ المؤمنین: مولانا سید عاشق حسین نقوی

بعض قرآنی سورتوں کی فضیلت اور ادعیہ و وظائف، ۲۴ ص، بیس روپے، جامعہ الغدیر احمد پور سیال ضلع جھنگ، سلطان باہو پرنٹنگ پریس جھنگ۔

۳۸۔ تحقیق باسم اللہ: میرزا محمد شاہ عالم۔

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے اعداد ۷۸۷ ہیں نہ کہ ۷۸۶، شروع میں مولانا محمد سعید (م ۱۳۸۶ھ)، مولانا سید محمد باقر (م ۱۳۴۶ھ) اور مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ) کی تعاریض ہیں، ۱ ص، نامی پریس لکھنؤ۔

۳۹۔ تصحیف کاتبین: مرزا احمد سلطان دہلوی۔

تاریخ قرآن۔

۴۰۔ تعارف و حقائق: ڈاکٹر سید مجاور حسین حسینی۔

تفسیر قرآن مجید "توضیح القرآن" کا مقدمہ، چودہ لمعات: عقیدہ اہل اسلام کا دربار خدا، دوبارہ نبوت، احادیث موضوعہ، حفاظت و جمع قرآن مجانب خدا ہے، سورہ الحمد کی غلط تفسیر و تصحیح، خدا کا کام ہدایت ہے گمراہ کرنا نہیں، نماز و نشہ کی حالت کی توضیح، عبس و توئی کی تفسیر، تقدیر کا مفہوم قرآن میں، معراج رسولؐ جہانی تھی یا روحانی، ۶۴ ص، ایک روپیہ، ایجوکیشنل پریس کراچی۔

۴۱۔ تعلیمات قرآن و اہلبیت: سید حسین عارف نقوی۔

دس آیات قرآنیہ و پندرہ احادیث کا ترجمہ، ادارۃ تبلیغ شیعہ اسلام آباد، ۱۳۹۵ھ، پوٹو ہار آرٹ پریس پرانہ قلعہ راولپنڈی۔

۴۲۔ تفسیر البرہان: مولانا محمد حسین محقق ہندی (م ۱۳۳۷ھ)۔

معراج جہانی کی بحث اور سرسید احمد خان کے خیالات کا رد۔ (مطلع)۔

۴۳۔ تعلیم اور قرآن: خواجہ غلام الحسنین (م ۱۳۵۶ھ)۔

خواجہ مرحوم کی وہ تقریر جو آپ نے آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے چھبیسویں اجلاس میں علی گڑھ میں کی تھی، ۲۳ ص، جنوری ۱۹۲۴ م، حالی پریس پانی پت۔

۴۴۔ تفہیم القرآن: مولانا سید زبیر حسین رضی آمروہی (م ۱۹۲۶ م)۔

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ اہلسنت کا ایمان موجودہ قرآن پر نہیں ہے بلکہ وہ تحریف قرآن کے قائل ہیں مگر الزام شیعوں کو دیتے ہیں اس بارے میں اہلسنت کی معتبر کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ کتاب بارہ مقالات پر مشتمل ہے: جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پورا قرآن بھول جانا، صحابہ کی تجویزوں کے مطابق اور ان کے بعض بعینہ اقوال کے موافق آیات کلام اللہ کا نازل ہونا، قرآن متداول کا زیادتی پر مشتمل ہونا، نقصان قرآن کے بیان میں، الفاظ کلام اللہ میں تبدل و تغیر واقع ہونا، حضرات شیخین کے اصرار سے مجبور زید بن ثابت کا قرآن جمع کرنا، حضرت خلافت ماب عمر بن خطاب کا قرآن زید کو صحیح کرنا، زید کے قرآن جمع کرنے سے ابن مسعود کا کراہت کرنا، حضرت عثمان کے قرآن جمع فرمانے کا بیان، حضرت عثمان کا قرآنوں کو جلانا اور پھارنا، قرآن کی ان غلطیوں کے بیان میں جو اب تک قرآن متداول میں موجود ہیں،

رضیمہ، حکم خدائے تعالیٰ لَا یَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ پر عمل کرنے کی ہدایات، اجماع سے قرآن و حدیث کو منسوخ کرنے کا جواز، ۶۰ ص، ۱۹۱۱ م۔

۴۵ تقدیس القرآن حصہ اول: مولانا سید حیدر حسین۔

آریوں کے اخبار ”مسافر آگرہ“ نے قرآن پاک پر کچھ اعتراضات کئے تھے یہ کتاب انہیں کے جوابات پر مشتمل ہے۔

۴۶ تقدیس القرآن عن تلبیس الشیطان حصہ دوم: سید حیدر حسین۔

۹۶ ص، آٹھ آنے، ۱۳۳۱ھ، مطبع اصلاح کھجور۔

۴۷ تقدیس القرآن عن تلبیس الشیطان حصہ سوم: سید حیدر حسین۔

۱۲۲ ص، ۱۳۳۱ھ، مطبع اصلاح۔

۴۸ تنبیہ الناصبین (باب اول): مولانا محمد اعجاز حسن صدیقی (م ۱۳۵۰ھ)

مولانا عبدالشکور لکھنوی (م ۱۳۸۱ھ) نے اپنے رسالے ”النجم“ میں شیعوں کے خلاف

ایک مضمون لکھا تھا جس میں اس بات کا ذکر کیا تھا کہ ”شیعوں کا نہ قرآن پر ایمان ہے اور نہ ہو سکتا ہے“ ان کا یہ مضمون اپنی ہی ایک کتاب ”تنبیہ الحائرین“ کا خلاصہ تھا، زیر نظر کتاب دراصل اسی کتاب کا رد ہے، ۲۸۰ ص، ۱۲۱ روپیہ، خواجہ یک ایجنسی لاہور، ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹م، کاظم حسین محشر نے قطعہ تاریخ کیا:

اے زہے قوت تحریر کہ بے مثل و نظیر کلک قدرت ہوا ہر لفظ میں جس کا دمساز

ایسے مضبوط دینے دعویٰ دشمن کے جواب اہل عرفاں میں ہر جملہ ہوا سراسر افراز

کیوں نہ ہوا سکے افادات طبیعت کا ہے زور شیخ اعجاز حسن عالم و واعظ ممتاز

وہ منظر کہ عدو جس سے ہمیشہ مغلوب دم تقریر ملا غیب سے جس کو اعجاز

بہر تنبیہ نواصب یہ رسالہ لکھا اٹھ گیا سامنے آنکھوں کے جو تھا پڑہ راز

حق کا اثبات ہوا مٹ گیا دور باطل دفعہ آنے لگی فتح مبیس کی آواز

بحث تحریف میں باقی نہ رہی گنجائش حق پسندوں کو یہ تحریف ہوتی مایہ ناز

اہل باطن کی نگاہوں کا دم سیر ہے قول خاتمہ جیسا ہے ویسا ہی مبرہن آغاز

کلک محشر نے رقم کر دیا یوں طبع کا سال فاضل اعجاز حسن کا ہے یہ صائب اعجاز

(۱۳۴۶ھ)

اس کتاب کے دو باب ہیں، پہلے باب میں تحریف قرآن کا شکوری مذہب سے ثبوت دیا گیا ہے اور دوسرے باب میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اثنا عشری فرقے کا عقیدہ عدم تحریف قرآن ہے۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد خادم الملت احقر المزمع محمد اعجاز حسن صدیقی محمدی مدلیونی

بخدمت برادران ایمانی عرض کرتا ہے کہ عرصہ دراز سے زمانے کا رنگ بدلا ہوا ہے آریوں

اور عیسائیوں نے یہ رویہ اختیار کر رکھا ہے کہ ان لوگوں نے اہلسنت کی بخاری اور مسلم

وغیرہ سے بہت سی اپنی مطلب کی چیزیں اور قابل گرفت باتیں موجب شرم واقعات

حیا سوز مسائل چن لئے ہیں۔۔۔ میں نے اس کتاب کا نام "تنبیہ الناصبین بحجاب تنبیہ الحائرن" رکھا ہے درگاہ خدا میں دعا ہے کہ وہ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

۴۹ تنزیہ الفرقان عن وساوس الانسان : مولانا سید محمد صفوی (م ۱۳۲۴ھ)۔

پادری عماد الدین جو شروع میں مسلمان تھے بعد میں عیسائی ہو گئے اور اسلام کے رد میں ایک کتاب "ہدایۃ المسلمین" لکھی زیر نظر کتاب اسی کا رد ہے۔ پانچ فصلیں ہیں :

ان الفاظ مفردہ قرآنیہ کی فصاحت کے اثبات میں جن کو پادری صاحب نے بحوالہ قول ابو بکر واسطی غیر فصیح لکھا ہے اور شواہد اشعار قدیمہ ان آیات کی فصاحت کے اثبات میں جن کو پادری صاحب نے غیر فصیح لکھا ہے اور سید لکھنؤ کے قرآن مصنوعی کی عبارت اور بعض آیات قرآنیہ کے منافع و بدائع و لطائف و نکات ان آیات کے معانی کی تفسیر میں جن کے مضامین میں پادری صاحب نے تخالف و تناقض ظاہر کیا ہے ان آیات کی تفسیر میں جن کے مضامین پر پادری صاحب نے جھوٹ کا اتہام کیا ہے، تحریف قرآن کے ابطال میں اور بیان اس امر کا کہ اصل انجیل کم ہے اور انجیل موجودہ مطابق اقوال محققین نصاریٰ نہایت محرف ہے اور تحریف بھی قصداً ہوئی ہے اور حواریان مسیح غیر معتد اور مقدوح تھے، میر سید حسن مصطفیٰ نے قطعاً تاریخ کہا :

کتاب حق نہ تنزیہ فرقان کہ باشد مظہر اعجاز حق

ندیدہ عالمی شلش بعالم کزان اعجاز قرآن شدھویدا

جواب کافی و دندان شکن گشت عماد الدین تشلیشی عینی را

چو شد مطبوع طبع سال طبعش زچرخ چار میں فرمود ہوتی

بگو مضطر چو من پیش مصنف جزاک اللہ فی الدارین خیراً (۱۲۹۴ھ)

۵۵۸ ص ۲۵ روپے، پہلا ایڈیشن شمسی پرپس اگرہ میں چھپا جبکہ زیر نظر عکسی ایڈیشن مکتبۃ العلوم ٹرسٹ لاہوری ۳۱/۸ ناظم آباد کراچی نے شائع کیا۔

۵۰۔ تنزیہ القرآن عن وساوس اتباع العثمان : سید قبول احمد۔

مولانا رفعت علی دستی، نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ شائع کیا تھا جس میں شیعوں کو تحریف کا قائل بنایا گیا تھا زیر نظر کتاب اسی کا جواب ہے جس میں بالعکس ثابت کیا گیا ہے۔

۵۴۲ ص ۱۲۹۲ھ، مطبع خورشید ہند مراد آباد۔

آغاز : بسمہ و خطبہ اما بعد ضمائر مرآة نظائر اباب افکار صائبہ اور خواطر صفا مظاہر اصحاب انظار ثاقبہ پر مبنی و مستتر ہے کہ اس زمانہ۔۔۔۔

۵۱۔ توریث القرآن : سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ھ)۔

دہلی (ذریعہ : ۴)

۵۲۔ توضیح الآیات فی قرأت الصلوۃ : مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری۔

ہر نماز صرف دو رکعات پر مشتمل ہے، قیمت : ۵ آنے۔

۵۳۔ توضیح الركعات عن آیات الصلوۃ در جواب رسالہ تصدق حسین دو رکعتی : مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۵۴۔ الجامعہ لما نفعی الجامعہ :

قاضی کریم الدین دستی، نے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام "تانیۃ سنت" لکھی جس میں لکھا گیا تھا کہ شیعوں کا موجودہ قرآن پر ایمان نہیں زیر نظر کتاب اسی کے جواب میں ہے

۳۲ ص ۲ ناقص الآخر، مطبع اصلاح کھجورہ۔

۵۵۔ جعفری یسرنا القرآن : مولانا طالب حسین کراپالی۔

۸۰ ص، جعفریہ دار التبلیغ گلبرگ لاہور۔

۵۶۔ جہاد فی اللہ : ادیم نقوی۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم" کا ترجمہ نئے طریق سے پیش کیا گیا ہے، ۳۰ ص، ۲ روپے، حزب الطالبین کراچی، جنوری ۱۹۷۳م، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی، کاتب : عبد الرحیم خان۔

- ۵۷۔ جواز متعہ از قرآن وحدیث : مولانا کاظم حسین اثیر جازوی۔
انتیس عنوانات، ۸۰ ص، ۵ روپے، مکتبہ انوار التجف دریا خان ضلع بھکڑ۔
- ۵۸۔ جواب استفتاء : سلطان العلماء مولانا سید محمد (م ۱۲۸۴ھ)۔
حسب ذیل دو سوالات کے جوابات : آیا یہی قرآن منزل من اللہ ہے بلکم وکاست، مسئلہ متعہ، ۱۶ ص، صفر المظفر ۱۲۷۳ھ / ۱۸ اکتوبر ۱۸۵۶ء، مطبع الہدایہ۔
- ۵۹۔ جواہر العرفان فی مقدمات تاویل القرآن وتفسیر القرآن ماہنامہ "البرہان" لدھیانہ کی ۱۹۳۶ء کی اشاعت میں چھپا رہا۔
- ۶۰۔ جواہر القرآن : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)
مولانا رکن الدین سنی تھے اور ان کی زوجہ شیعہ، ان میں اس بارے میں بحث ہوئی کہ کس مسلک کے عقائد و اعمال قرآن وسنت کے مطابق ہیں اس بحث کے نتیجے میں مولانا رکن الدین شیعہ ہو گئے یہ کتاب ستائیس ابواب پر مشتمل ہے، ۵۰۴ ص، ۱۳۵۷ھ، مطبع اصلاح کچھوہ۔
- ۶۱۔ حجاب النسوان : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔
صرف قرآنی آیات سے پردہ کا ثبوت، ۱۶ ص، ۲۲۔ رمضان ۱۳۲۳ھ، اسلامیہ ٹیم پریس لاہور۔
- آغاز: بسمہ وخطبہ اما بعد خادم شرع نبوی البوتراب سید علی الحائری لاہوری، عرض رساں ہے
بجگہ آزادی کی وجہ سے احکام الہی اور لہرواھی حضور رسالت پناہی فداہ امتی وابی میں عقول ناقصہ
گھو بھی مداخلت بیجا کی جرأت حاصل ہوئی۔
- ۶۲۔ حد اسارق حصہ دوم : مولانا محمد حیدر۔
مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، ۱۲ ص، ۱ روپیہ، مطبع اصلاح۔
- ۶۳۔ حد اسارق علی کل منافق مارق حصہ چہارم : مولانا محمد حیدر۔
مسئلہ تحریف قرآن خصوصاً ان روایات کو زیر بحث لایا گیا ہے جنہیں اہلسنت شیعوں کو الزام دینے کے لئے پیش کرتے ہیں، ۲۲۸ ص، ۱۲۔ رجب ۱۳۳۳ھ، مطبع اصلاح۔

- ۶۴۔ حقائق القرآن المعروف بتفسیر الآیات : مولانا سید طفر حسن امروہی۔ (م ۱۹۸۹ء)
ایک سو ان آیات قرآنی کی تفسیر جو اہل بیت اطہار علیہم السلام کی شان میں نازل ہوئیں اور
حضرت علی علیہ السلام کی دو خصوصیات، ۳۳۶ ص، ۱۵ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، انٹرنیشنل
پریس کراچی، کاتب : فیض احمد جتوئے۔
- ۶۵۔ حقیقت اسلام : سید الطاف حسین بخاری۔
قرآنی احکامات سلیس زبان میں، ۲۰ ص۔
- ★ دلیل قوی برحقیقت دین مقنوی (فارسی)۔
- ۶۶۔ حقیقت مذہب شیعہ امامیہ : مولانا سید محمد عباس۔
مولانا عبد القوی حنفی اور مولانا سلامت علی حنفی نے قرآن مجید اور متعہ کے بارے میں چند سوالات
کئے تھے یہ رسالہ انہیں سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ ۲۸ ص، ۱۳۔ رجب ۱۳۱۱ھ، مطبع اثنا
عشری لکھنؤ۔
- آغاز: بسمہ وخطبہ اما بعد عرض کرنا ہے اضعف الناس بیج خدمت سراپا...
- ★ حکایات القرآن (فارسی) : سید محمد مصطفیٰ۔
- ۶۷۔ حکایات القرآن : محمد فضل حق۔
حضرات انبیاء علیہم السلام کی دعوت الی الحق کتاب اللہ کی روشنی میں بیان کی گئی ہے، ۲۸ ص
۵۰ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، کاتب : اشرف راحت۔
- ۶۸۔ حیات مسیح از قرآن پاک پر تبصرہ : مولانا لقاء علی حیدری (م ۱۳۸۴ھ)۔
- ۶۹۔ خلافت قرآنی : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔
حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کا ثبوت قرآنی آیات سے، ۸۷ ص، ۴ آنے، کتب خانہ جبینہ
لاہور، نذیر پرنٹنگ پریس لاہور۔
- ۷۰۔ خلافت مقبرین :

آیات قرآنی سے خلافت بلا فضل امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام ثابت کی گئی ہے، ۱۲ آئے،
اما یہ کتب خانہ لاہور۔

★ خود آموز قرآن مجید (فارسی) : سید رضا برقی۔

● خود آموز قرآن مجید یا تعلیم قرآن کا جدید طریقہ : مولانا سید فیاض حسین نقوی۔

۷۱۔ چودہ اسباق، چھ سو تیس مع ترجمہ، ۳۲ ص، ایران، کاتب : خاں زمان علوی۔

۷۲۔ خون ثقلین : حاجی سید اطہار حسین۔

بانی جماعت احمدیہ لاہوری پارٹی مولوی محمد علی (م ۱۹۵۱ء) نے اپنے ترجمہ و تفسیر قرآن
موسوم بہ "بیان القرآن" میں جن جن غلط بیانیوں سے کام لیا ہے ان کی نشاندہی ۴۶۲
۱۲ روپیہ، اصلاح مشین پریس کھجور۔

★ منتخب الختم (فارسی) : شکر اللہ بن لطف اللہ۔

۷۳۔ دافع الہجوم : سید مظفر علی خان جانشہی (م ۱۳۵۴ھ)۔

تین باب : ختم متعلقہ آیات و سورہ ہای قرآنی، ختم بہ متعلقہ کلمات قرآنی ادعیہ ثورۃ
ائمہ طاہرین، ختم متعلقہ نمازہای ہر حاجت۔

پاکستان میں یہ رسالہ "شکلاکشا" کے نام سے چھپا، ۳۸ ص۔

۷۴۔ درر سنیہ : مولانا مقرب علی خان جگراتوی (م ۱۳۵۵ھ)۔

دس آیات قرآنیہ سے شہادت امام حسین علیہ السلام کا ثبوت۔

۷۵۔ دین فطرت : مرزا فتح یاب حسین۔

ان قرآنی آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو مندرجہ ذیل موضوعات سے متعلق ہیں :

خلقت بنی آدم و معاشرہ انسانی، ہدایت الہی، انبیاء و مرسلین و ہادی، وجود بار
عبادات الہی و حقوق الناس، نصاب تنظیم، نور ہدایت قرآن حکیم، مواخذہ اعمال
انسانی، ۸۴ ص، ناظم آباد کراچی۔

۷۶۔ رد نصاریٰ / فضل جلی : مولانا سید احمد بن سید محمد ابراہیم (م ۱۳۶۶ھ)۔

پادری اسٹیفن نے مولانا سید علی غضنفر بن مولانا سید علی اکبر سے کہا کہ "قرآن مجید میں کوئی آیت
نہیں ہے جس میں فضیلت جناب رسالتیاب حضرت عیسیٰؑ پر ثابت ہو" یہ رسالہ اس
جملے کا جواب ہے، ۱۶ ص، ناظم الہند پریس لاہور۔

آغاز : بسم اللہ اما بعد واضح رائے ناظرین ہو کہ پادری اسٹیفن صاحب جو اس
زمانے میں لکھنؤ میں انجیل کی منادی میں نہایت سرگرم و سرشار ہیں۔۔۔

۷۷۔ رد البرزخ المشہور من کلام رب غفور : مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری۔

کتاب و سنت سے عذاب قبر، سوال شکر و بیکر کی اصل نہیں، قیمت ۴ آنے۔

۷۸۔ راہ راست و عمل صالح : فتح اللہ مفتون یزدی بن عبد الرحیم یزدی۔

ان آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن کا تعلق تعلیم نفس و اخلاق سے ہے، ۲۰۷ ص، مکتبہ
ابراہیمیہ حیدر آباد دکن، ۱۳۶۵ھ۔

۷۹۔ رسالہ شوق النبالی علی اصحاب الضلال : مولانا سیدنا حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ھ)۔

اہلسنت کی طرف سے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام "طعن السنان" شائع
ہوئی جس میں مسئلہ نقصان قرآن اور حرمت متعان پر بحث کی گئی اور شیعوں کو مسئلہ
نقصان قرآن میں ملزم ٹھہرایا گیا اور دو مسئلہ میں اہلسنت کو حق پر زیر نظر
کتاب انہیں دو مسائل کا حل پیش کرتی ہے، ۶ ص، ۱۲۸۱ھ، مطبع مجمع البحرین
لہیانہ۔

۸۰۔ رسالہ اعظم المطالب فی آیات المناقب : مولانا سید احمد حسین بن رحیم علی امروہی (م ۱۳۳۸ھ)۔

★ تکمیل القرآن (فارسی) : مرزا محمد کامل (م ۱۲۳۵ھ)۔

۸۱۔ رسالہ تکمیل القرآن : مولانا سید محمد حسین دہلوی۔

شاہ عبد العزیز دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) نے اپنی کتاب "تحفہ اثنا عشریہ" میں شیعوں پر بلا الزام
لکھا ہے کہ ان کا ایمان قرآن پر نہیں ہے، یہ کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے، ۵ ص، رجب

المہرب ۱۲۹۶ھ / ۲۴ جون ۱۸۷۹ء۔

۸۲۔ رموز القرآن : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۴۰۹ھ)۔

آیات قرآنی کے رموز و نکات ۲۹۹ عناوین کے تحت، ۳۸ ص، ۱۳ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

۸۳۔ روح القرآن : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ھ)۔

مقدمہ تفسیر قرآن، مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، تین سو کے قریب ان علماء کا تذکرہ جنہوں نے قرآن و تفسیر قرآن پر کام کیا، ۴۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۸۴۔ ساصلیہ سقرہ فہمت الذی کفر : مولانا سید علی حسن وقار جونپوری (م ۱۳۶۵ھ)۔

مولانا سراج الحق مچلی شہری نے قرآن پاک کی ایک تفسیر لکھی تھی بنام ”فہمت الذی کفر“ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ یہ تفسیر مولانا سید مقبول احمد دہلوی (م ۱۳۱۴ھ) کی تفسیر کا جواب ہے انہوں نے اس تفسیر میں عجیب و غریب باتیں لکھی تھیں۔ چنانچہ دیباچہ میں خود فرماتے ہیں :

”ایک ایسی تفسیر لکھ دوں گا جس کو گوش فلک نے بھی ایتک نہیں سنا تھا، شیعہ تو شیعوں سے بھی مجھ پر لعنت بھیجیں گے“ (ص ۲)۔

طبع اصح المطابع تھوئی ٹولہ لکھنؤ، انہوں نے اس تفسیر میں مسئلہ متعہ پر اعتراضات کئے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی کا جواب ہے، ۶۴ ص، ۱۹۳۲ء، قومی پریس لکھنؤ، خود مصنف نے تاریخ طبع کی :

عدوئے آل پیغمبر ہوا وحشت زدہ ایسا کہ ظالم خاک اڑاتا پھر رہا ہے تنگ چتا ہے
دلہیں سنکے شیعوں کی ہوا مبتویوں کا فر نہ سر سے کھیلتا ہی ہے نہ کچھ کہتا نہ سنتا ہے
بہت خنکی تھی اس کے دل میں کل تک ناز بیجا پر ساصلیہ سقرہ آج دشمن جلتا بھشتا ہے

(۱۹۳۲ء)

* سرزمین حجر (فارسی) : محمد صادق موسوی۔

۸۵۔ سرزمین حجر : محمد علی۔

قوم نمود کا تذکرہ، ۴۲ ص، ۱۲ روپے، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کوئٹہ، پابج ۱۹۸۶ء، شفاف پرنٹنگ پریس آبجنسی کوئٹہ، کاتب محمد باقر۔

۸۶۔ شیعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : سید حشمت حسین جعفری۔
خود مصنف کے الفاظ میں :

”اس کتابچے میں اول قرآن کریم کی رو سے اتحاد بین المسلمین کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے پھر یہ بتلایا گیا ہے کہ کتاب خدا کی رو سے شیعہ کا کیا مقام ہے اور آخر میں اس چیز کی وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن مجید کی رو سے ایک مسلمان اپنے آپ کو صرف شیعہ کے لقب سے موسوم کر سکتا ہے“

۸۰ ص، ایک روپیہ۔

۸۷۔ صحابیت کا قرآنی تصور : مولانا سید محمد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ھ)۔

۶۴ ص، امامیہ سن لاہور، اکتوبر ۱۹۶۷ء، تعلیمی پریس لاہور۔

۸۸۔ صالحین : نواب محمد علی خان۔

قرآن پاک کی ان آیات کا ترجمہ جن میں لفظ ”صالحین“ آیا ہے، ۸ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔
۸۹۔ صفات المؤمنین مشتمل علی قبض البیدین / قاضی کفر و اسلام : مرزا احمد سلطان خاوری گور

سورۃ توبہ میں اللہ تعالیٰ نے مؤمنین اور منافقین کی کچھ نشانیاں بتائی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں ان صفات کے اہل افراد کی نشاندہی کی گئی ہے، ۷۲ ص، سوال ۱۳۴۹/مارچ ۱۹۳۱ء
چندر گپت پریس دہلی، خود مصنف نے تاریخ طبع کی :

ایک قرآن ہی دنیا میں ہے اک ایسی کتاب عالم الغیب کا سب جانتے ہیں اس کو کلام
اسکی اک سورہ توبہ میں ہیں ایسی آیات ان سے جو چاہے وہ خود جانچ لے اپنا اسلام

فرق بتلاتی ہیں ہر فرقہ اسلام کا وہ حق و باطل کی پرکھ کے لئے محک انام
کسی عالم سے نہ کچھ پوچھنے کی حاجت ہے کسی جاہل سے نہیں بحث کا اس میں کچھ کام
انہی آیات سے ظاہر ہے صفات ماموم اس رسالے میں کئے گئے ہیں وہ جمع تمام
مانگی خوار نے جو غیب سے اسکی تاریخ ہوا ارشاد لکھو قاضی مکتوفہ اسلام
(۱۳۴۹ھ)

۹۰۔ صفائح العقیان فی بحث تحریف قرآن: مولانا سید سبط حسین (م ۱۳۷۲ھ)۔

۹۱۔ تفسیر صلوٰۃ الوسطی: مولانا محمد تقی (م ۱۳۴۱ھ)۔

۹۲۔ طینت الانسان کما بین الفرقان: مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری۔
انسان مجبور محض نہیں ہے۔

۹۳۔ سرلیختہ خاور: احمد سلطان خاور گورگانی۔

خاور مرحوم نے اپنے قیام حیدر آباد کے دوران اپنے چچا سے جو سنی المسک تھے مسئلہ تحریف
قرآن پر مناظرہ کیا تھا، زیر نظر کتاب اسی روئے پر مشتمل ہے، بہا: ۵ آنے، چاندنی محل
دہلی، ۱۳۵۴ھ۔

۹۴۔ عصمت آدم: مولانا حافظ سید منظر علی اظہر (م ۱۹۷۴م)۔

بارہ فصلیں: الجنت۔ جنت النخل کی صفات، قرآن میں جنتیوں کا ذکر اور اصحاب الجنت
کے دو معانی، رغد کا مطلب، الشجرہ کا مفہوم، کیا ابلیس نے آدم کو ورغلانے کی اجازت
دی، صراطِ مستقیم کیا ہے، ولا تقربا کے معانی، فتنی ولم نجد له عزما کے معانی، قصہ آدم و
ابلیس کا تجزیہ، لفظ آدم کا مفہوم "ولکم فی الارض مستقر" کا مقصود، "فکلامنا" کا مفہوم، جنت
میں سکونت، ۱۳۴۶ھ، ۲ روپے، شبیہ میوچل سوسائٹی لاہور، ۱۳۷۶ھ، خود شہید عالم
پریس لاہور۔

۹۵۔ علوم القرآن: مولانا سید محمد ہارون (م ۱۳۳۹ھ)۔

۴۹ باب: علم اللہ، علم نبوت، امامت، ملائکہ، معاد، طب، ہندسہ، ریاضی، کیمیا، تعمیر
خواب، علم الاخلاق، مناظرہ، معانی و بیان، فقہ، تفسیر، نحو، صرف، علم اللغات وغیرہ
۲۱۵ ص، ۱۳۳۱ھ/۱۹۱۳م، مطبع یوسفی دہلی۔

★ علی فی القرآن (عربی)

۹۶۔ علی فی القرآن:

۲ روپے، ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ جھنگ، ۱۹۸۹م۔

۹۷۔ عبید مباحلہ: علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

علامہ کی کتاب "موعظہ مباحلہ" سے ماخوذ، ۱۶ ص، امامیہ سن لاہور، مارچ ۱۹۶۶م، تعلیمی
پریس لاہور۔

۹۸۔ فضائل و اثرات آیات قرآن: مولانا سید محمد تقی ابن سید حسن علی جونپوری (م ۱۳۳۷ھ)۔

۱۳۱۳ھ، مطبع جعفری۔ (مطلع)

۹۹۔ فہرست الفاظ قرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

★ فوائد القرآن (عربی): مولانا محمد مرتضیٰ جونپوری۔

۱۰۰۔ فوائد القرآن: مولانا محمد مرتضیٰ جونپوری۔

اس کتاب کی ترتیب میں مصنف نے ثواب الاعمال، طب اللہ، مصباح کفعمی، مکارم الاخلاق
تفسیر مجمع البیان، تفسیر برہان، تفسیر صافی، بحار الانوار و سائل الشیعہ، الدر المنثور
مشکوٰۃ الانوار سے مدد لی ہے، ۲۴۰ ص، سواروپہ، سید عبدالحسین تاجر کتب لکھنؤ۔

★ البیان فی تفسیر القرآن: آیت اللہ سید ابوالقاسم النحوی۔

۱۰۱۔ فلسفہ معجزہ: ایم اے انصاری۔

البیان کے صرف "اعجاز القرآن" کا ترجمہ، عنوانات: قرآن کی فضیلت و عظمت، قرآن کا عجائز
قرآن اور اس کے موضوعات کی پختگی، اعجاز قرآن کے بارے میں شبہات، قرآن پر اعتراضات

باقی معجزات، ۱۶۳ ص، پندرہ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۳۰۳ھ/۱۹۸۳م
کاتب: محمد شرف۔

۱۰۲۔ فیصلہ قرآنی بحجاب فتح الرحمانی: ڈاکٹر نور حسین صاحب سیالوی۔
نور محمد رستی، کی کتاب "فتح الرحمانی فی اثبات خلافت خلفاء بآیات قرآنی" کا رد، ۸ ص،
مینر پریس جھنگ۔

۱۰۳۔ قاعدہ، مفتاح القرآن: مولانا غلام محمد ذکی سرور کوٹی۔

بچوں کی نفسیات کے پیش نظر قاعدہ، ۵۶ ص، ۲ روپے، ادارہ معارف اسلام لاہور۔
۱۰۴۔ قانون قدرت / حکم پیغمبری: مولانا سید زوار حسین مولوی فاضل سہارنپوری عنوانات: جھوٹ،
مکرو فریب، غیبت، عیب جوئی، بدگمانی، جھگی، بغض، حسد، نفاق، لغو شر گوئی، مجادلہ،
مناظرہ کی مذمت اور عاجزی، انکساری، حقوق والدین، حقوق زوجین اور آداب محافل و مجالس
کے سلسلے میں قرآن پاک میں جو آیات وارد ہوئی ہیں ان کا ترجمہ مع متن، ۶۸ ص، ۱۳۳۳ھ،
دین محمدی پریس لکھنؤ۔

★ نگاہی بہ انقلاب اسلامی ایران در سایہ قرآن: آقای محسن قرائتی۔

۱۰۵۔ قرآن اور اسلامی انقلاب: سید فیاض حسین نقوی۔

۶۴ ص، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران پاکستان لاہور، فروری ۱۹۸۶م۔

۱۰۶۔ قرآن اور اہلبیت: علامہ شاد گیلانی۔

۳۷ ص، پیسے، ادارہ علوم اسلامیہ لاہور، مدینہ پرنٹنگ ہاؤس لاہور۔

۱۰۷۔ قرآن اہلبیت کی نظر میں: شیخ محمد شفا نجفی۔

جعفر الہادی خوشنویس کی کتاب کا ترجمہ، ۱۱ ص، ۲ روپے، مصباح القرآن ٹرسٹ

لاہور، ۱۴۰۸ھ۔

۱۰۸۔ قرآن اور پرویز: سید محمد حسن زیدی۔

غلام احمد پرویز (م ۱۹۸۵م) کے عقائد کا رد، ۳۲ ص، ۱/۴ روپے۔ سپر آرٹ پریس
کراچی۔

۱۰۹۔ قرآن اور زندگی: پروفیسر سید کرار حسین۔

تقارک کا مجموعہ، ۲۱۱ ص، ۱۵ روپے، خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر کراچی، اگست ۱۹۷۹م،
سندھ آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی۔

کتاب کے مضامین کی تقسیم دین، ملت، اخلاق، رسوم، علم و حکمت اور عقیدت کے عنوانات
کے تحت کی گئی ہے۔

۱۱۰۔ قرآن اور مسلمان: سید حسین رضوی۔

بعض اہل علم کے اس نظریے کی تردید کی گئی ہے کہ قرآن پاک میں "انیس" کے عدد کی ایک خاص
اہمیت ہے، ۱۶ ص، ۴۰ پیسے، مجلس امامیہ پاکستان کراچی۔

انیس (۱۹) کا عدد بہانیوں میں خاص اہمیت رکھتا ہے، انیس الرحمن دہلوی بہانی
لکھتے ہیں: "بہانی سال کے ۱۹ مہینے ہوتے ہیں اور ہر مہینے کے انیس دن"

۱۔ انیس الرحمن دہلوی: ایک سو سو سوالات اور ان کے مختصر جوابات، ص ۲، بہانی
پبلشنگ ٹرسٹ بہانی ہال اسٹریٹ کراچی، ۱۹۷۷م۔

۲۔ انیس الرحمن دہلوی: نوے سو سو سو، بہانی پبلشنگ ٹرسٹ کراچی، ص ۲

۱۱۱۔ قرآن حکیم اور فطری تقویم: سید رضا لقمان امروہی۔

اس کتاب میں مصنف نے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ تمام اسلامی تقریبات
قمری حساب سے نہیں بلکہ شمسی اعتبار سے ہیں، ۱۱۲ ص، اگست ۱۹۶۲م/۱۳۴۲ھ،
بحری فطری۔

۱۱۲۔ قرآن جو میں سمجھا: محمود حسین۔

۶۴ ص، ۲ روپے، اپریل ۱۹۷۹م، جے آر پریس حیدر آباد دکن۔

۱۱۳۔ قرآن مجید اور اقتصادیات کی تعلیم و تاکید: سید اولاد حیدر فوق بکرامی۔

۳۲ ص، ۴ ذی قعدہ ۱۳۵۵ھ / ۱۷ جنوری ۱۹۳۷ء، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۱۴۔ قرآن و علیؑ: مولانا محمد تقی۔

حضرت علی علیہ السلام کا قرآن پاک کے ساتھ تعلق واضح کیا گیا ہے، ۲۳ ص، شیعہ
ینگ مین سوسائٹی سہارنپور، سہارنپور الیکٹرک پرنٹنگ پریس۔

۱۱۵۔ قرآن - ہمارا عقیدہ: ثاقب نقوی۔

مسئلہ تحریف قرآن پر بحث، ۸۰ ص، ۱۵ روپے، مکتبۃ الرضا لاہور، ۱۳۰۸ھ، آر آر
پرنٹرز لاہور، کاتب: محمد حسین چشتی اور محمد عارف۔

۱۱۶۔ قرآنی داستان / رفیق زنداں: ڈاکٹر سید محمد سبطین۔

تذکرہ حضرت یوسف علیہ السلام، ۲۰۶ ص، ۲ ۱/۲ روپے، انجمن غلامان اسلام پاکستان
پنن وال تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم، ۱۹۷۳ء، یونیورسٹی پریس لاہور، کاتب: محمد صغیر
قریشی طاہر رقم۔

۱۱۷۔ قرآنی رسول کی عظمت: ابو جعفر محمد حسن ۷۲ ص، ایک روپیہ، ادارہ علوم الاسلام
ساندہ کلاں لاہور، نقوش پریس لاہور۔

۱۱۸۔ قرآن فہمی: سید فقیر حسین بخاری۔

قرآن پاک کو سمجھنے کے آسان طریقے، ان وجوہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جن کی وجہ سے
مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہوا، ۲۴ ص، امامیہ سن لاہور، ۱۹۵۹ء، تعلیمی پریس لاہور۔
بار دیگر تنظیم غلامان آل عمران لاہور، نیازی پریس لاہور۔

۱۱۹۔ قرآن کی روشنی میں بین الاقوامی تعلقات: خادم حسین۔

حجۃ الاسلام محمد علی تسخیری کے ایک فارسی مقالے کا ترجمہ، دو عنوانات: اسلام او
عالمی حکومت، اسلامی دستور۔

۳ ص، ۴۵ ریال، سازمان تبلیغات اسلامی تہران، رمضان ۱۴۰۵ھ۔

کاتب: قلی حسین۔

۱۲۰۔ قرآن میں ذکر حسینؑ: سید غضنفر حسین بخاری۔

سید مجید روئین تن کے فارسی رسالے کا ترجمہ، ۲۰ ص، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی
ایران کراچی۔

۱۲۱۔ قرآنی نظریہ خلافت: مولانا ناصر حسین فیض آبادی۔

۱۶ ص، انجمن عباسیہ ناروال سیالکوٹ، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۱۲۲۔ قرآن میں سائنس: ڈاکٹر سید منظور حسن جعفری شفاء۔

۱۹۷ ص، ۶ روپے، مارچ ۱۹۷۶ء، انجمن پریس کراچی۔

۱۲۳۔ قرآنی قاعدہ: مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)۔

جماعت سوم کے طلبہ کے لئے، ۳۶ ص، ایک روپیہ ۱۵ پیسے، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ
لاہور، مارچ ۱۹۸۰ء، ورک مین پرنٹرز لاہور۔

۱۲۴۔ قرآن السعیدین / فلسفہ قرآن و اہلبیتؑ: ابو المظفر۔

دو حصے: قرآن و اہلبیتؑ - سفینہ نجات، قرآن و اہلبیت اور مسلمانان عالم، ۴ ص۔

۱۲۵۔ قصص القرآن: مولانا سید ظفر حسن امروہی۔ (م ۱۹۸۹ء)۔

۱۱۰۔ قرآنی قصے جن میں انبیاء کرامؑ، اہلبیت عظامؑ، صحابہ کرامؑ اور بعض ان سرکشوں کے
حالات درج ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے، ۴۶ ص، ۱۸ روپے، شمیم بکڈ لو کراچی
سندھ آفسٹ پریس کراچی، کاتب: فیض احمد جتوئے۔

۱۲۶۔ القول الکرم بحیب الرحیم:

مسئلہ تحریف قرآن پر بحث ثابت کیا گیا ہے کہ شیعوں کے مخالفین کا قرآن پر ایمان
نہیں، ۱۷۹ ص، ۱۳۳۵ھ، مطبع اصلاک کھجورہ۔

۱۲۷۔ کتاب التکمیل: مولانا حکیم سید مرتضیٰ احسین۔

مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴ م) نے آیت "الیوم اکملت لکم دینکم..." کا یوم نزول روز عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۰ھ قرار دیا ہے اس کتاب میں مولانا کے اس نظریے کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ مفسرین متقدمین نے اس کی تاریخ ۱۸ ذی الحجہ ۱۰ھ لکھی ہے جو اعلان ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام کا دن ہے۔ ۳۷۶ ص، ۱۳۵۱/۱۹۳۲ م، مولانا سید میر حسن اشہر نے تاریخ کمی:

مرتضیٰ انکہ حسین است پس ہست ذی فہم و خبر دار و عقیل
در پر شکست پز شک حاذق گوندار و ملاوات مثیل
سال طبعش دگر اشہر این است جلوہ آرائے صداقت تکمیل (۱۳۵۱ھ)
از سر انس شد این سال میسج نام مرغوب طبائع تکمیل (۱۹۳۲ م)
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد بعد خاک رسید مرتضیٰ احسین بن سید بدر علی مرحوم و
مغفور متوطن قصبہ ایرایاں سادات ضلع فتح پور قسمت الہ آباد... خدمت میں حضرت
ناظرین کے عرض کرتا ہے....

۱۲۷۔ کتاب مبین: مولانا سید برکت علی شاہ گوشہ نشین۔

مولانا شاہ رفیع الدین (م ۱۲۳۳ھ) کے ترجمہ پر بھروسہ کرتے ہوئے درج ذیل عنوانات کے تحت آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے: رسول اکرمؐ کا ہر حکم خدا کی وحی ہے، ایمان، ہیئت، جہاد، شک و ریبوت، گستاخی، فدک، خلافت، رسولؐ کی نافرمانی، گمراہی، ۳۲ ص، دو آنے، خواجہ بک ایچنسی لاہور، ۱۹۳۵ م، فینسی سٹیم پریس وزیر آباد۔

۱۲۸۔ کتاب عزت: مولانا سید نذر حسین گوپالپوری۔

کون لوگ حکم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق کتاب عزت کے ساتھ وابستہ ہیں اور کون نہیں، ۳۲ ص (ناقض الآخر) الجواد بکڈپو بنارس، ۱۹۶۶ م۔

۱۲۹۔ کربلا کی کسائی۔ قرآن کی زبانی: مولانا محمد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)۔

۹۷ آیات قرآنیہ کے تحت واقعات کربلا، بیس منزل اور ۱۶۵ عنوانات پر مشتمل ہے: معنی ذبح عظیم، صحابہ کرام معرکہ کربلا میں، صرف فرزند رسولؐ سے مطالبہ بیعت کیوں؟ یزید کے کافرانہ اشعار، سورہ والعصر اور سورہ والفجر کی تفسیر، تفسیر "ان اللہ اشتری" قرآن میں دو عظیم نظریات انقلاب، قرآنی قصص و حکایات، اسلامی نظریہ حکومت کی توضیح وغیرہ، ۳۵۲ ص، سولہ روپے، مکتبہ لطیف سرگودھا۔ القائم آرٹ پریس لاہور، وزیر حسین شیرازی خوشنویس نے تاریخ کمی:

ہوئے کشتہ جو زہرا کے جانی کہاں اور کیسے ہوا بسند پانی
بانداز حسن بیاں کر چکی ہے کتاب خدا کربلا کی کسائی (۱۳۹۷ھ)
۱۳۰۔ رجعت: مولانا سید محمد صادق بن سید محمد باقر۔
صرف وہ آیات جن میں رجعت کا ذکر ہے، ۱۴ ص۔

۱۳۱۔ کمپیوٹر کی مدد سے قرآن کا مطالعہ: سید محسن عباس بخاری۔

۱۰ ص، سیدہ فاطمہ الزہراء ٹرسٹ کامرہ ضلع اٹک، لقمان آرٹ پریس اٹک۔

۱۳۲۔ کفر و اسلام الجواب منکرین القرآن: مولانا ذوالفقار حیدر ایم۔ اے۔

مصنف کے اپنے الفاظ میں: یہ کتاب سستیا رتھ پرکاش کے چودہویں باب کے جواب میں لکھی گئی ہے جس میں قرآن کو ہم پر اعتراضات کے تحقیقی جواب دے کر آریہ سماج کے فریب، کفر کا نشہ اور بت پرستی کا غرور تار تار اور پاش پاش کر دیئے گئے ہیں، ۲۳ ص، سلطان فائن آرٹ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس ممبئی۔

۱۳۳۔ کھلے ہاتھ نماز کا قرآنی ثبوت: مولانا سید فضل حسین نجفی۔

مصنف کا تعلق کوٹلہ سیدان احمد آباد ضلع جہلم سے ہے اس رسالے کے مطالعے سے کئی افراد شیعہ ہو گئے تھے جن میں مولانا امیر محمد قریشی، محمد علی خان اور میاں فاضل حسین شامل

ہیں، قیمت: ۶ آنے، کتب خانہ اشاعشری ملتان، ۱۹۴۷ء م۔

۱۳۴۔ گنجینہ معارف: مولانا حافظ سید ذوالفقار علی شاہ؟

قرآن و حدیث کے بعض الفاظ کی تاویلات، ۵۶ ص، ۵ آنے، جعفریہ بک اکیڈمی لاہور، کوپریٹو کمپنیل پرنٹنگ پریس لاہور۔

۱۳۵۔ لغات القرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م۔ ۱۳۵۰ھ)۔

۱۳۶۔ لفظ شیعہ کا قرآنی مفہوم: مولانا سید محمد جعفر زیدی شہید (م۔ ۱۴۰۰ھ)

قرآن پاک میں آنے والے لفظ "شیعہ" کی تشریح، ۳۲ ص، امامیہ سن لاہور، ۱۹۷۴ء م۔

۱۳۷۔ متقین: نواب محمد علی خان۔

قرآن پاک میں آمدہ آیات متقین کا ترجمہ، ۱۵ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۳۸۔ مجمع الآیات: مولانا سید ظفر حسن امروہی (م۔ ۱۴۰۹ھ)

مختلف آیات کو مع ترجمہ و تفسیر اکٹھا کیا گیا ہے، ۶۵۶ ص، شمیم بک ڈپو کراچی مسلم پرنٹنگ پریس کراچی۔

۱۳۹۔ مرآت القرآن ضمیمہ مفتاح القرآن: مرزا قلیچ بیگ (م۔ ۱۳۴۸ھ)۔

۱۴۰۔ مسئلہ وضو: مولانا نعمت علی سندھو۔

کتاب اللہ کی رو سے وضو میں پاؤں کا مسح کرنا چاہیے نہ کہ دھونا، ۲۸ ص۔ ۱/۲ روپیہ،

جمعیت طلبہ جعفریہ یونٹ مدرسہ جامعۃ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد۔

۱۴۱۔ مصحف ناطق المعروف بہ حبنا اللہ کتاب اللہ حصہ اول: مولانا سید محمد سبطین سرسوی

(م۔ ۱۹۴۷ء)۔

ایک مقدمہ اور تین باب: خصائص و اوصاف و احکام قرأت قرآنی، تعظیم و تکریم کتاب اللہ الناطق

و کتاب اللہ الناطق، ذرائع و اسباب قرآن فہمی، بحث حدیث قرطاس، قرآن کے اوراق

اور کربلا کی خاک، ۱۲۰ ص، ۸ آنے، ۱۹۴۰ء م، ہانڈہ الیکٹرک پریس جالندھر۔

۱۴۲۔ معراج العرفان فی عصمت ابی طالب عمران من آیات قرآن: خواجہ محمد لطیف انصاری (م۔ ۱۳۹۹ھ)۔

۱۳۸ آیات قرآنی سے عصمت صفی حضرت ابیطالب علیہ السلام پر استدلال، چودہ "عروج" پر مشتمل ہے: بنی امیہ کا سرکار رسالت اور ان کے آباء و اجداد طاہرین حضرت ابیطالب

اور اولاد ابی طالب کے خلاف پروپیگنڈا، قرآن پاک کا معجزہ فصاحت و بلاغت، عظمت

ابطالب، عقیدہ عصمت اور حضرات اہل تسنن، کفالت ابطالت، کفالت زبیرؓ کا فساد

۲۵۶ ص، ۲ روپے، مکتبہ لطیف سرگودھا، محرم ۱۳۹۹ھ، ثنائی پریس سرگودھا۔

۱۴۳۔ مفتاح القرآن: میرزا قلیچ بیگ (م۔ ۱۳۴۸ھ)۔

۱۴۰ ص، ۱۳۲ھ، خادم التعلیم پریس لاہور۔

۱۴۴۔ مکتبہ شیعہ اور قرآن: مولانا سید علی شرف الدین بلتستانی۔

خود مصنف کے الفاظ میں:

"بعض دوستوں نے فرمائش کی کہ ایک ایسا کتابچہ تحریر کیا جائے جس میں قرآن

پاک کے بارے میں واضح و روشن عقیدہ جو مستند دلائل اور آیات و روایات

صحیحہ پر مبنی ہو،

عنوانات: تاریخ نزول قرآن، جمع قرآن، تحریف قرآن، فہم قرآن، ۶۳ ص، دارالتشافت

الاسلامیہ پاکستان کراچی، رمضان ۱۴۰۷ھ / مئی ۱۹۸۷ء، کاتب: سید جعفر صادق۔

۱۴۵۔ ملت حضرت ابراہیم و امام حسین علیہما السلام۔ قرآن و احادیث کی روشنی میں۔ ۳۲ ص،

لاہور۔

۱۴۶۔ منازل القرآن: ببر علی خان۔

۱۲۹۲ھ، کتب خانہ اشاعشری لاہور۔

☆ ہمدی فی القرآن (فارسی): آقای صادق حسینی شیرازی۔

۱۳۷۔ ہمدی فی القرآن: مولانا محمد حسین ممتاز الافاضل (لکھنؤ)۔

امام ہمدی علیہ السلام کی شان میں ایک سوچہ آیات قرآنی کا ذکر اور ہر آیت کے ساتھ اس بارے میں ایک ایک حدیث، ۲۱۹ ص، ۱۵ روپے، ولی العہد ٹرسٹ رتہ مٹہ ضلع جھنگ

۱۳۰۹ھ/۱۹۸۹م۔

۱۳۸۔ متعہ اور قرآن: مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (دم ۱۹۸۷م)۔

متعہ کے جواز میں آیات قرآنیہ اور احادیث صحیحہ سے استدلال، ۷۹ ص، کاظمیہ کتب خانہ لاہور، ۲۵ مارچ ۱۹۸۶م، انٹرنیشنل پرنٹرز لاہور۔

۱۳۹۔ معارف القرآن: علامہ میرزا محمد علی (دم ۱۳۹۰ھ)۔

یہ کتاب دراصل مولانا امداد حسین کاظمی (دم ۱۳۹۵ھ) کی کتاب "فتنہ تفسیر بالرائے" کا فہمہ ہے جس میں قرآن، نبوت، ختم نبوت، ولایت، عصمت، اسلام اور شریعت مقدسہ جیسے عنوانات کو آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے دعوت غلام احمد پرویز (دم ۱۹۸۵م) کی حقیقت کو قرآن پاک ہی کی زبان سے واضح کیا گیا ہے ضنا بہائیت کا ذکر بھی آگیا ہے، ۱۱۳ ص، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۹۵۶م، کوآپریٹو کیپیٹل پریس لاہور۔

آغاز: بسملہ و خطبہ پاکستان میں کفار کی سیاسی غلامی سے نجات کیا ملی کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نے ایک نیا فتنہ کھڑا کر دیا اور سرکارِ دو عالم کی غلامی سے سرتابی شروع کر دی اس لئے پاکستان میں بڑی ضرورت اس فتنے کو فرو کرنے کی محسوس ہوئی خدا جزائے خیر دے مکتبہ چراغ راہ کراچی کو....

۱۵۰۔ مفید القرآن: مولانا سید زبیر حسین رضوی امر وہی۔

۱۵۱۔ مقدمات القرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (دم ۱۳۵۰ھ)۔

۱۵۲۔ تفسیر انوار القرآن (مقدمات): مولانا سید راحت حسین گویا پوری (دم ۱۳۷۶ھ)۔

آٹھ مقدمات، ۲۸۰ ص، مطبع اصلاح کھجورہ، کاتب: سید علی محمد رضوی۔

۱۵۳۔ مقدمہ تفسیر قرآن: مولانا سید اولاد حیدر بلگرامی (دم ۱۳۶۱ھ)۔

تفسیر قرآن کے اصول اور موجودہ قرآن پاک کے تراجم پر ایک تنقیدی نگاہ، ۳۶ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۴۔ مقدمہ تفسیر قرآن (قسط اول): علامہ سید علی نقی (دم ۱۹۸۸م)۔

ان تمام باتوں کا ذکر جنہیں جانے بغیر قرآن پاک صحیح طور پر سمجھ میں نہیں آسکتا، گیارہ "تبصرہ" آخری تبصرے میں "علم تفسیر کی تدوین اور شیعوں کی خدمات" کے تحت دور اول سے اب تک کے مشاہیر شیعہ مفسرین کا تذکرہ، ۲۷۲ ص، ایک دینی ادارہ علیہ لکھنؤ، ۱۳۵۹ھ، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۵۔ موجودہ مسلمانوں کے مذہبی اختلافات اور ان کا کتاب اللہ سے فیصلہ: مرزا محمد مسلمانوں میں جو مذہبی اختلافات ہیں ان کے منبع کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان کا حل پیش کیا گیا ہے، ۱۵۵ ص، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۶۔ موعظہ عید غدیر: علامہ سید علی حائری (دم ۱۳۶۰ھ)۔

علامہ مرحوم کی امام بارگاہ خواجگان لاہور میں ۱۸ رزی الحجہ ۱۳۴۵ھ کو کی گئی تقریر، ۱۰۷ ص، سات آنے، کتب خانہ حسینیہ لاہور، پنجاب آرٹ پریس لاہور۔

۱۵۷۔ موعظہ مباہلہ: علامہ سید علی حائری (دم ۱۳۴۰ھ)۔

۲۴ رزی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو علامہ مرحوم کی امام بارگاہ شیرگرھیاں متصل لال کھوہ لاہور میں کی گئی تقریر، ۸۸ ص، کتب خانہ حسینیہ موجی دروازہ لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۵۸۔ منافقین: نواب محمد علی خان نبیرہ نواب سبحان علی خان۔

ان ۲۳ آیات کا ترجمہ مع متن جن میں منافقین کا ذکر ہے، ۱۴ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

۱۵۹۔ وضو مطابق قرآن: سید یعقوب حسن امر وہی۔

شیعہ طریق وضو کو قرآن و سنت کی روشنی میں صحیح ثابت کیا گیا ہے، ۶۸ ص، ۱۲ آنے
ادارہ نظام الشریعہ صوبہ سندھ، تاج محل پریس حیدر آباد۔

۱۶۰۔ وراثت شیعہ بیوگان کا قرآنی اور ایمانی فیصلہ: مولانا مرزا احمد علی؟
نواب زادہ افتخار احمد خان آف جھنگ اور علامہ رحمت اللہ ارشد کے خیالات دربارہ وراثت
بیوگان کا رد، ۲۴ ص،

۱۶۱۔ وضو میں پاؤں کا مسح: مولانا راجہ محسن علی۔

وضو میں پاؤں کے مسح کا ثبوت قرآن و سنت کی روشنی میں، ۲ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمدؐ
سرگودھا۔

۱۶۲۔ وظائف القرآن: انصار حسین واسطی۔

قرآن پاک سے ۲۸ سورتیں انتخاب کر کے اس کتاب میں پیش کی گئیں ہیں اور ہر سورہ کے
خواص و فضائل، ۱۹۰ ص، ۱۵ روپے، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، محرم ۱۴۰۱ھ، سندھ آفسٹ
پرنٹرز کراچی، کاتب: رشید رستم قلم۔

۱۶۳۔ یسرا القرآن۔

۷۰ ص، ۳ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۰/۱۹۸۰م، کانٹینیٹل آفسٹ
پرنٹرز کراچی، کاتب: سید جعفر صادق۔

۱۶۴۔ قرآن - سلمان - ایران: مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)۔

۴۰ ص، جون ۱۹۶۶م، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی۔

۱۶۵۔ قرآنی افسانے: سید احمد حسین ترمذی، بہار: آنے۔

۱۶۶۔ معارج العرفان فی علوم القرآن: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی۔

۱۶۷۔ معجزہ فرقان: مولانا آلفت حسین (م ۱۳۵۰ھ)۔

تجوید

۱۔ اسرار الفرقان: مولانا سید حیدر حسن نالوتوی (ذریعہ ۲۶)۔

۲۔ امامیہ قاعدہ تجوید:

سات اسباق، ۱۳ ص، ایک روپیہ، ادارہ تنظیم المکاتب پاکستان کراچی

۳۔ التجوید: مولانا غلام رضا ناصر بخٹی۔

۵۵ ص، ۶ روپے، ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا، کاتب:

محمد سلیمان ساجد، پندرہ اسباق: تجوید کی تعریف، مخارج حروف کا بیان، حروف کا
صفات اور مخارج میں اشتراک، تنوین اور نون ساکنہ کے احکام، اقلاب، میم ساکنہ
کے احکام، لام کے احکام، ادغام، مد، آ کے احکام، قلقلہ۔

۴۔ تجوید و قراءت: مولانا سید احمد علی محمد آبادی۔

۵۔ تجوید القرآن: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی۔

مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولانا محمد عزیز الحسن کے زیر اہتمام پانچویں مرتبہ قومی پریس

لکھنؤ میں چھپا، ۱۳۴۰ھ اور ۱۳۴۸ھ کو مولانا مرحوم کی زندگی میں، تیسری مرتبہ سید محمد

امیر اور ۱۳۵۳ھ اور ۱۳۵۴ھ کو دو مرتبہ عبدالرؤف خان رئیس پشاور نے چھپوایا۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد حاجی زائر شیخ محمد اعجاز حسن بدایونی مدرس ناظمیہ کالج و

مدرسۃ الواعظین لکھنؤ نے یہ مختصر رسالہ فن تجوید میں لکھا ہے واضح ہو کہ خدائے

عزوجل نے قرآن مجید کو ترتیل سے پڑھنے کا حکم دیا ہے

۶۔ الجہد والاحفاف فی قراءت الصلوٰۃ: مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری، ۵۰ ص،

۱۳۳۳ھ، یونین سٹیم پریس لاہور۔

۷۔ مختصر تجوید القرآن: مولانا شیخ یعقوب علی توسلی۔

اصل کتاب فارسی میں ہے مولانا نصیر بخٹی نے اس کو اردو میں منتقل کیا مقدمہ اور ۲ باب پر مشتمل ہے، ۱۴ ص، بولان مسلم پریس کوئٹہ۔

۸۔ معین القرار: ڈاکٹر سید زیرک حسین رضی۔

نظم و نثر، دو باب: ۱۔ حروف کے عام بیان میں، مخارج حروف، صفات حروف۔

۲۔ ہاکنیہ کے بیان میں اور اس کے احکام میں، مد و قصر، ادغام، اخفاء، اطوار، ترقیق، تفخیم، وقف و وصل۔

۱۴ ص، ۵ آنے، ۱۳۲۴ھ، مطبع ریاض رضی آگرہ، سید محمد لائق حسین قوی امرہی نے تاریخ کمی۔

اے خوش فکر جناب مولوی سید زیرک حسین بکٹہ داں

عالم و فاضل فقیر نامدار فیضیاب ان سے ہیں سب خورد و کلاں

لکھے اردو میں قراءت کے اصول کردیں حل قرآن کی سب دشواریاں

قاریوں کے واسطے ہر دم انیس مومنوں کے حق میں خضر جادواں

کیا زیاں ہے اور کیا طرز سخن ہے کلام اللہ میں سارا بیان

فکر تھی مجھ کو قوی تاریخ کی ہاتھ غیبی پکارا ناگیاں

کس لئے اتنا تردد ہے کہو مخزن راز نہاں ہے ہر باب (۱۳۲۴ھ)

آغاز: بسمہ و خطبہ و بعد احقر الکونین (رضیاء الاسلام)، ڈاکٹر سید زیرک حسین رضی.....

ابن رحمت پناہ سید الشعراء مومن حسین نقوی صفی یوں تحریر کرتا ہے کہ اصول دین پر معرفت کرنے کے....

۹۔ مختن القاری فی کلام الباری: مولانا سید اقبال حسین نقوی نصیر آبادی ۳۲ ص، ۱۹۵۲ء

موتکیور ضلع بارہ بنگی۔

۱۰۔ منازل الفرقان: نواب بیر علی خان بن محمد علی۔

ایک مقدمہ، بارہ منزل اور خاتمہ، ۳۲ ص، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

۱۱۔ موجز البیان فی ترتیل القرآن: مولانا قاری سید علی نقی نقوی۔

ایک مقدمہ دو باب اور چند تنبیہات، ۳۶ ص (ناقص الآخر) مطبع یوسفی دہلی۔

ضمیمہ

۱۲۔ تجوید القرآن: تاج العلماء مولانا سید علی محمد رحمہ (۱۳۱۲ھ) ذریعہ: ۳

۱۳۔ تحریف قرآن: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)۔ ذریعہ: ۳

☆ تحریف القرآن (عربی): آقائی علی میلانی۔

۱۴۔ شیعہ اور تحریف قرآن: محمد افضل حیدری۔

پانچ باب: تحریف قرآن کی نفی میں علمائے شیعہ کے اقوال، نفی تحریف پر شیعوں کی ادلہ و کتب

شیعہ میں احادیث تحریف، قرآن کے بارے میں احادیث امامیہ شبہات، احادیث تحریف کے

شیعہ راوی۔ ۱۴۱ ص، ۲۵ روپیہ، رمضان ۱۴۱۰ھ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور۔

احادیث

(اصول حدیث)

☆ وجیزہ (عربی، علامہ بہائی، بہاؤ الدین محمد بن شیخ حسین، ۲۰ م، ۱۰۳۰ھ)۔

۱- اوصاف الحدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسین (م ۱۹۸۷ م)۔
علامہ بہائی کی کتاب ”جل الملتین“ کا خلاصہ، ایک مقدمہ چھ فصلیں اور خاتمہ، ۵۲ ص، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور، کاتب : سید ظفر حسین رضوی۔

۲- صفحہ الابیر فی شرح الوجیز : مولانا سید امجد حسین بن منور علی الہ آبادی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۱۳۵۵ھ، لکھنؤ۔ (الذریعہ: ۱۵)

مولانا سید امجد حسین بن مولانا منور علی رسول پوری سونی ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی پھر لکھنؤ چلے گئے جہاں مولانا محمد حسین، مفتی محمد عباس، مولانا سید احمد علی محمد آبادی اور تاج العلماء مولانا سید علی محمد سے اخذ فیض کیا اس کے بعد عراق تشریف لے گئے جہاں آیت اللہ شیخ محمد طہ نجفی، آیت اللہ محمد علی رشتی نجفی اور آیت اللہ سید محمد کاظم طباطبائی سے اجازہ روایت حاصل کیا مولانا مرحوم انتہائی نیک اور فرشتہ سیرت تھے، ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو واصل بحق ہوئے۔

زبدۃ المعارف، وسیلۃ النجاة فی احکام الصلوٰۃ، خلاصۃ الطاعات در احکام جمعہ و جماعات آپ کی تصانیف ہیں۔

۳- تاریخ تدوین حدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ م)۔

تاریخ تدوین حدیث و تذکرہ شیعہ محدثین، کتاب کی تدوین میں ۲۶ سے زیادہ مستند کتابوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے، ۱۷۲ ص، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی، ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۷۶ھ / ۲۳ جون ۱۹۵۷ م۔

۴- تدوین حدیث : سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)۔

۴ ص، ۲ آنہ، امامیہ مشن لکھنؤ، ۱۳۵۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۵- علم الحدیث : مولانا علی حسنین شیفٹہ۔

دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں آٹھ باب ہیں :

علم درایت اور مصطلحات حدیث، اجزاء و اقسام حدیث، تصدیق و تکذیب احادیث، القاب احادیث، مسائل جرح و تعدیل، حصول حدیث کے طریقے، آداب کتابت حدیث، احادیث اہلبیت علیہم السلام۔

حصہ دوم میں بعض رجال حدیث، جامعین حدیث اور کتابوں کا تذکرہ ہے شروع میں مولانا محمد مصطفیٰ جوہر، علامہ رشید ترائی، آقا شیخ محمد شریعت، مولانا محمد عابد شیرازی اور مولانا منتخب الحق کی تقاریر ہیں۔

۱۵۲ ص، ۲ روپیہ ۲۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی۔

۶- القول الصواب فی جواز التماح فی ادلة السنن والآداب : مولانا سید محمد عسکری۔

واقعات کربلا کے سلسلہ میں جو غلط روایات عام ہو گئی ہیں انہیں روکنے کے لئے اس کتاب کو تحریر کیا گیا ہے اصول حدیث کا تفصیلی بیان ہے، ۱۴۶ ص، ۱۳۱۸ھ / ۱۹۱۰ م، مطبع ریاض رضا لکھنؤ، مولانا حامد حسین خان نے تاریخ نوی :

- خوب است کتاب و طرفہ مضمون نظم و ترتیب و پذیر است
از دیدہ معرفت نظر کن یک صنعت قادر قدیر است
ہر صفحہ اوست آسمانی ہر دائرہ اش مہ منیر است
بر دیم کتاب پیش ہائے ہر سالش کہ ناگزیر است
بینندہ با ولین نظر کن عنوان کلام بے نظیر است (۱۹۱۰م)
- ۷۔ الاثابۃ فی رد فضائل الصحابہ: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)۔
۸۔ احادیث نبوی در شان مولیٰ علیؑ: دکتر زاہد حیدری۔
۹۰ ص، بہا: بیچ روپیہ ۱۳۹۸ھ، اسماعیل پرنٹنگ پریس لاہور، ان چند احادیث
کا ترجمہ و تشریح جو کتب احادیث میں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نقل ہوئی ہیں۔
۹۔ احکام الرسولؐ: محسن علی کھرانہ۔
۹۲ ص، بہا: بیچ آنہ ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰م، یگانہ سوسائٹی خواجگان نارو والیاں،
جارج سٹیم پریس لاہور۔
SAYINGS OF MUHAMMAD کا ترجمہ اس میں ۴۵ ان احادیث کا ترجمہ پیش کیا گیا
ہے جو صحاح ستہ میں آئی ہیں۔ شروع میں علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ) کی تقریظ بھی ہے۔
☆ احیاء المیت فی فضائل اہل بیت: علامہ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۸ھ)۔
۱۰۔ ترجمہ: مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)۔
۶۷ ص، بہا: ایک روپیہ ۲۵ پیسے، اگست ۱۹۶۶م، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، نیشنل پریس
لاہور، کاتب: حافظ مسعود احمد۔
۱۱۔ ترجمہ: مولانا سید اولاد حسین شاعر
۱۶ ص، بہا: ۴ آنہ، مطبع عماد الاسلام لکھنؤ۔
۱۲۔ ترجمہ: اتم مشتاق پروین، ۴۸ ص۔

- فضائل اہلبیت علیہم السلام پر مشتمل ساٹھ احادیث، ترجمہ مع متن، مطبع آگرہ اخبار۔
[اتم مشتاق پروین بنت مولانا سید غضنفر علی غضنفرؒ ابن مولانا سید نجف علی خان
(م ۱۲۹۸ھ)، مولانا سید امیر حسن سہا محدث دہلوی (م ۱۹۵۰م) کی بہن ہیں۔ مولانا سہا
کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور معروف شیعہ علماء میں سے ہیں]۔
۱۳۔ اخبار المعصومین: مولانا سید یوسف حسین نجفی (م ۱۳۵۲ھ)
۳۲ ص، فیض عام پریس علی گڑھ، ان شیعہ طلباء کے لئے جو ثانوی مدارس میں پڑھتے ہیں۔
[مولانا سید یوسف حسین ابن مولانا سید رفیع حسین ۱۸۔ رجب المرجب ۱۳۰۲ھ
کو محلہ دانشندان امروہہ ضلع مراد آباد (ہند) میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم
اپنے والد سے حاصل کی رام پور بھی تشریف لے گئے جہاں مولانا محمد امین شاہ
آبادی سے اخذ فیض کیا ۱۳۲۴ھ کو نجف اشرف گئے جہاں آیت اللہ شیخ محمد کاظم
خراسانیؒ و آیت اللہ سید ابوالحسن اصفہانیؒ سے علوم اہلبیت حاصل کئے ۱۳۳۲ھ
کو وطن واپس آئے۔ ۱۳۳۴ھ کو مولانا قاری سید عباس حسینؒ (م ۱۳۴۵ھ)
کی جگہ مدرسہ منصبیہ میرٹھ (ہند) میں مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے ۲۸ شعبان
۱۳۵۲ھ/۱۶ دسمبر ۱۹۳۳م کو واصل بحق ہوئے۔ میرٹھ سے ماہنامہ ”الہادی“
آپ کی زیر سرپرستی نکلتا تھا۔ توضیح الركعات عن آیات الصلوٰۃ در جواب
رسالہ سید تصدق حسین شاہ پوری آپ کی معروف تصنیف ہے]۔
۱۴۔ اختلاف البخاری من کلام البیاری: مولانا شیخ احمد حسین برستی (م ۱۳۱۶ھ)
☆ المواعظ العدویہ (عربی): علامہ علی المشکینی الاردبیلیؒ۔
۱۵۔ الاخلاقیات/ اصول زندگی: مولانا سید رضی عباس ہمدانی۔
۱۱۲ ص، دور روپیہ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد سرگودھا، سمارٹ پریس ملتان۔
احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ارشادات معصومین علیہم السلام اور اقوال

علماء و حکماء کا ایسا مجموعہ جس سے بلا تفریق ہر مومن و مسلمان کے ایمان میں تازگی، یقین میں بختگی اور عمل میں ہمار پیدا ہو سکتی ہے چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔
آغاز: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔۔۔

★ جواہر السنیہ فی الاحادیث القدسیہ: شیخ محمد ابن الحسن الحر العاملی (رم ۱۱۰۰ھ)۔

۱۶۔ اربعین فی فضائل امیر المؤمنین: مولانا سید مقرب علی زائر (رم ۱۹۲۶م)،
۲۳۲ ص، ۱۳۱۴ھ، مطبع العلوم علی گڑھ، کاتب: محمد کئی کو لوی تارخ ترجمہ: ذی قعدہ
۱۳۱۲ھ، نشر و نظم۔

آغاز: حمد اس خدائے پاک کو زیبا ہے ہر زمان
جس نے کہ لفظ کن سے کیا خلق کل جہاں
واحد ہے لا شریک ہے وہ رب دوسرا
ہرگز نہیں عدیل کوئی اس کا دوسرا

[مولانا سید مقرب علی خان زائر بن سید شیر علی خان بھاگل پور ضلع لدھیانہ میں
۲۹۔ ذی قعدہ ۱۲۵۹ھ کو پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے نانا مولانا سید
رجب علی ارسلو جاہ (رم ۱۲۸۶ھ) سے حاصل کی بعد ازاں مولانا مظہر علی صوفی،
مولانا محمد حسین آزاد (رم ۱۳۲۸ھ)، مولانا خواجہ محمد ابراہیم حسین (رم ۱۹۰۰م) اور
مولانا قلندر علی پانی پتی سے اخذ فیض کیا لاہور سے ایک عرنی اخبار "النفع
العظیم لاهل ہذاہ الاقلیم" نکالا، ۱۹۲۶م کو اس دار فانی سے کوچ کیا، مشنوی
حلیہ مقدسہ، نور العین فی احوال الحرمین، معراج نامہ عشرہ کاملہ، مناقب الصادقین
من القرآن المبین، شالب الکاذبین من القرآن المبین، ذریعہ النجات فی
یوم العرصات، رسالہ نافعہ رد تحفہ اثنا عشری آپ کی معروف تصانیف ہیں]

۱۷۔ ضمیمہ کتاب اربعین فی فضائل امیر المؤمنین: مولانا سید مقرب علی زائر (رم ۱۹۲۶م)،
۲۸ ص، ۱۳۱۴ھ، مطبع العلوم علی گڑھ۔

آخر میں مولانا شریف حسین (رم ۱۳۲۹ھ)، مولانا سید آفتاب حسین (رم ۱۳۲۱ھ)، مولانا
سید ابو محمد، مولانا سید ولایت حسین، مولانا سید رجب علی خان ارسلو جاہ (رم ۱۳۸۶ھ)،
مولانا سید حامد حسین (رم ۱۳۶۶ھ) خلیفہ سید محمد حسن کی تقاریض ہیں۔

★ فضائل الشیعہ (عربی): شیخ صدوق (رم ۳۸۱ھ)۔ ابن بابویہ، ابو جعفر محمد بن علی بن حسین قمی
۱۸۔ ترجمہ فضائل الشیعہ: غلام محمد جعفری۔

۱۰۴ ص، ۱۳۰۳/۱۹۸۳ھ، مکتبہ کلیتہ النجف نازنگ ضلع چکوال، منظور عام پریس
خیبر بازار پشاور، کاتب: غلام شتیر۔
دو عنوانات ہیں:

(۱) فضائل الشیعہ اس میں ۴۵ احادیث ہیں۔

(۲) صفات الشیعہ اس میں ۷۱ احادیث ہیں۔

★ ارشاد القلوب (عربی): شیخ ابو محمد حسن بن ابو الحسن محمد ویلی

۱۹۔ اردو ترجمہ ارشاد القلوب حصہ اول: مولانا سید صفدر حسین (رم ۱۳۱۰ھ)۔

۳۲ ص، ۳۰ روپیہ، سیٹھ برادرز لاہور، تکمیل ترجمہ: ۲ شعبان ۱۳۹۲ھ۔ ۵۴ ابواب پر مشتمل
ہے، وعظ و نصیحت کرنے کا ثواب، بیماری اور اسکی مصلحت، موت کے وقت مومن کی
حالت، سکوت اور خاموشی، حسن خلق اور اس کا ثواب، امیر المؤمنینؑ اور ائمہ طاہرین کے
مواعظ، خوفِ خدا سے گریہ کرنا وغیرہ۔

★ ینایع المودۃ (عربی): سلیمان قندوزی حنفی۔

۲۰۔ اردو ترجمہ ینایع المودۃ: مولانا ملک محمد شریفؒ۔

۸۱ ص، اگست ۱۹۶۳م، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور، فضائل

اہلبیت کا بیان اس میں سوا بواب ہیں۔

۲۱۔ ارشادات امام جعفر صادقؑ: محمد حسن ترائی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ اور ایک زندیق کے درمیان گفتگو، باب العلم کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز۔

☆ غرر الحکم و درر الکلم (عربی): عبدالواحد بن محمد تمیمی؟

شرح (فارسی): جمال الدین محمد خوانساری۔

۲۲۔ ارشادات حضرت علیؑ: سید جمیل احمد رضوی۔

کلمات قصار کا ترجمہ: علم، عقل، ایمان، مؤمن، دین، فکر، عمل، تقویٰ، صبر، توکل، شکر، امانت، خاموشی، جود و سخا، دنیا، کذب۔

۹۲ ص، دس روپیہ، ۱۹۸۰ م، جعفریہ کتب خانہ لاہور، منظور پریس لاہور۔ کاتب: عنایت اللہ

☆ کتاب السقیفہ (عربی): سلیم بن قیس ہلالی عامری کوئی؟

۲۳۔ اسرار الائمہ حصہ اول۔

۱۹۲ ص، ۲ روپے ۵۰ پیسے، ادارہ علوم الاسلام ساندہ کلاں لاہور۔

☆ مصادقۃ الاخوان (عربی): شیخ صدوق، ابو جعفر محمد بن علی بن حسین قمی (م ۱۳۸۱ھ)۔

ترجمہ: مولانا مرتضیٰ حسین (م ۱۹۸۷ م)۔

ترجمہ مع متن، حضرات اہلبیت علیہم السلام سے اخلاق و تربیت کی احادیث مروی ہیں۔

آقای محمد مشکوٰۃ مد ظلم اس کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں:

”مسلمانوں کے عمومی اخلاق کے نقطہ نظر سے یہ کتاب یقینی طور پر شیعوں کے لئے

مفید ترین آثار میں سے ہے یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے سونے کے لفظوں

سے لکھا جائے اور سرچرچل، بلکائن اور خرو شچیف کے لئے نصب العین کے

طور پر پیش کی جائے کہ تمدن کا مفید ترین آئین ہے۔“

۱۱۲ ص، ایک روپیہ ۱۲ آنے۔ ادارہ معارف اسلام لاہور، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور۔

۲۴۔ اصحابی کالجیوم باہیم اقتدریم اہتدیم“ پر نقد و جرح۔

۸۰ ص، ۱۲ روپیہ، مرکز تحقیقات اسلامیہ سرگودھا، مئی ۱۹۸۷ م، الباسط پریس سرگودھا۔

۲۵۔ اصلاح الفتاق:

حرم زنا و شراب کے موضوع پر احادیث کا مجموعہ۔

۲۸ ص، جمادی الاولیٰ ۱۳۴۰ھ/ جنوری ۱۹۲۲ م، جعفریہ ایسوسی ایشن لاہور، دیوان پرنٹنگ

ورکس لاہور۔

☆ کافی: شیخ ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینی (م ۳۲۹ھ)۔

تین حصوں پر منقسم ہے، اصول۔ فروع۔ روضہ۔

۱) اصول کافی: کتاب العقل سے شروع ہو کر فضائل قرآن پر ختم ہوتی ہے اس میں عقائد

کا بیان ہے۔

۲) فروع کافی: از کتاب الطہارت تا دیات، احکام و اعمال کا تذکرہ۔

۳) روضہ کافی: خطوط، خطب و واقعات۔

کما گیا ہے کہ روضہ کافی شیخ کی تالیف نہیں ہے مگر علامہ شیخ حسین نورانی (م ۱۳۲۰ھ) نے

اس کی تردید فرمائی ہے کافی میں کل سولہ ہزار ایک سو ننانوے احادیث ہیں جس کی تفصیل

یہ ہے:

صحیح: ۵۰۷۲، مؤثق: ۱۱۱۸، حسن: ۱۴۴، قوی: ۳۰۲، ضعیف: ۹۴۸۵،

کافی ۳۳ عنوانات پر مشتمل ہے جن میں سے ہر ایک کو کتاب کہا جاتا ہے۔

[مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل تاریخ تدوین حدیث پاکستان حسینی مشن راولپنڈی]

[میرزا محمد تنکا بنی قصص العلماء کتاب فروشی علمیہ اسلامیہ طہران]

۲۶۔ اصول کافی: مولانا سید یوسف حسین امر وہی (م ۱۹۳۳ م)۔

- کتاب العقل والجمل کا ترجمہ، ۴۸ ص، ۱۹۲۴ م، حسن المطابع میرٹھ۔
- ۲۷۔ الشافی ترجمہ اصول کافی جلد اول: مولانا سید ظفر حسن نقوی امروہی (م ۱۹۸۹ م)۔
- کتاب العقل کا کتاب الحجۃ، ۷۵۲ ص، تاریخ تکمیل ترجمہ: ۲۴ شعبان ۱۳۸۵ھ / ۱۸ دسمبر ۱۹۶۶ء شمیم بکڈپو کراچی۔
- ۲۸۔ الشافی ترجمہ اصول کافی جلد دوم: مولانا سید ظفر حسن نقوی امروہی (م ۱۹۸۹ م)۔
- کتاب الایمان کا کتاب العشرۃ، ۶۷۲ ص، ۲۲ روپے، شمیم بکڈپو کراچی، مسلم پریس کراچی، کاتب: محمد اسلم۔
- ۲۹۔ الشافی جلد سوم ترجمہ فروع کافی جلد اول (حقیقہ اول): مولانا سید ظفر حسن نقوی۔
- کتاب الطہارت کا کتاب الصلوٰۃ، ۴۳۹ ص، تاریخ تکمیل ترجمہ: شوال ۱۳۸۹ھ / جنوری ۱۹۶۹ م، شمیم بکڈپو ناظم آباد کراچی، مشہور آفسٹ پریس کراچی۔
- ۳۰۔ الشافی جلد چہارم ترجمہ فروع کافی جلد اول (حقیقہ دوم): مولانا سید ظفر حسن نقوی۔
- کتاب الزکوٰۃ کا کتاب الجہاد، ۶۱۶ ص، شمیم بکڈپو کراچی، مئی ۱۹۷۴ م، مسلم پرنٹنگ کراچی۔
- ۳۱۔ الشافی ترجمہ اردو اصول کافی: نواب سید محمد حسین کوثر کانپوری۔
- صرف کتاب المعاشرہ کا ترجمہ، ۳۶ ص، آنہ، انتظامی پریس کانپور۔
- ۳۲۔ الشافی ترجمہ اصول کافی: نواب سید محمد حسین کوثر کانپوری۔
- کتاب العلم کا ترجمہ، ۴۴ ص، اقدام اخبار کانپور، انتظامی پریس کانپور۔
- ۳۳۔ الصیحیح الجعفری یعنی تشریحات اصول کافی: مولانا سید نجم الحسن کراروی۔
- کتاب العقل کا کتاب الایمان والکفر، ۵۴ ص، حق بردار لاہور۔
- ۳۴۔ القول الشافی فی حل اصول الکافی: مولانا سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)۔
- کتاب الایمان والکفر کا ترجمہ و شرح، ۳۷۴ ص، رامپور (ہند)۔
- (مولانا سید ظہور حسین بن سید زندہ علی ۱۲۸۲ھ / ۱۸۶۵ م کو پیدا ہوئے مولانا

- شیخ جعفر حسن بدایونی (م ۱۳۳۲ھ)، مولانا خواجہ غلام حسنین بہارنپوری،
- مولانا سید علی نقی (م ۱۳۱۱ھ)، مولانا سید علی محدث، مولانا سید محمد تقی امروہوی،
- سید ابوالحسن سے اخذ فیض کیا۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ / ۲۳ دسمبر ۱۹۳۸ م کو وصال
- بحق ہوئے۔ تقریر حاسمہ در نقی عروسی حضرت قاسم، التوحید، التیوۃ، العدل،
- حاشیہ بر پنج البلاغہ (عربی) کے مصنف ہیں۔
- ۳۵۔ کتاب العقل:
- ترجمہ کتاب العقل، ۱۴۴ ص، ۱۳ رجب ۱۳۷۶ھ، نیشنل پرنٹرز کمپنی علی گڑھ۔
- ۳۶۔ شرح اصول کافی: مولانا سید عباس حسین (م ۱۳۴۵ھ)۔
- مطبع یوسفی دہلی۔ (قا)
- ۳۷۔ صافی شرح اصول کافی: حکیم سید ذاکر حسین اختر (م ۱۹۵۲ م)
- ۱۱۲ ص رناقص الآخر، ۱۹۲۹ م، دفتر عرفان بھریلی اتبالہ، اقبال پرنٹنگ ورکس۔
- ۳۸۔ مثنوی تحفہ القائم: مولانا سید محمد داؤد (م ۱۳۷۲ھ)
- اصول کافی باب مولد صاحب الزمان اور اکمال الدین و اتمام النعمۃ از شیخ صدوق میں غام
- ہندی سے ایک روایت ہے جس میں اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
- علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے پہلے کشمیر میں مسیحیت موجود تھی، یہ رسالہ اسی روایت کے منظوم
- ترجمہ پر مشتمل ہے، حسب ذیل عنوانات ہیں:
- حمد رب العالمین، نعت سید المرسلین، منقبت ائمہ اثنا عشر، سفارت اربعہ غناک دین،
- سفر غام بطلب صدق ولیقین، رسیدن غام بکابل، ورود غام بشہر بلخ، مناظرہ غام
- با علمای بلخ، طلب کردن حاکم حسین بن شکیب را برای مناظرہ غام حق بین،
- ۳۲ ص، ۱۳۳۴ھ، مطبع یوسفی دہلی۔
- آغاز:

حکایت ہے فوائد پر یہ حادی کلینی اور صدوق اسکے ہیں اوی

بلاد ہند کا یہ شہر کشمیر کہ شہر میں جو ہے خورشید تنویر

[غلام ہندی کی یہ روایت اصول کافی ج ۱ ص ۵۱۳ طبع طہران ۱۳۸۸ھ پر موجود ہے مرزا یونس نے اس روایت سے حضرت مسیح ابن مریم علیہما السلام کا کشمیر میں آنا اور سرینگر میں دفن ہونا ثابت کیا ہے جو بالکل خلاف عقل و نقل ہے اس روایت میں کہیں بھی سیدنا مسیح علیہ السلام کے کشمیر آنے کا ذکر نہیں۔

۱۔ مولوی اسد اللہ کشمیری سیاح نبی کا سفر کشمیر طبع لاہور

۲۔ ایضاً مسیح کشمیر میں طبع ربوہ ۱۹۷۷م

۳۹۔ اطہار فی تحقیق میراث سید المختار: حافظ عبد الباقی سید محمد عالم علی قیسی دم ۱۳۷۱ھ/۱۹۵۴م۔ کتاب اللہ و عمل انبیاء علیہم السلام کی روشنی میں حدیث "نرت ولا نورث" کی نفی کی گئی ہے۔

۳۸ ص، ایک آنہ، تاریخ تکمیل: ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ، مفید عالم سٹیم پریس لاہور۔

☆ بحار الانوار: علامہ محمد باقر مجلسی (دم ۱۱۱۰ھ)۔

۴۔ اقوال اہلبیت: بنی مختار در ترجمہ جلد اول بحار الانوار: سید محمد حسین۔

شروع میں ۲۵ صفحات پر مشتمل مترجم نے نہایت کارآمد مقدمہ لکھا ہے جبکہ مزید ۵۰

صفحات علامہ مجلسی کے تذکرے کے لئے مخصوص ہیں۔ ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے:

عقل کی فضیلت اور جبل کی مذمت، حقیقت علم، اس کی کیفیت اور ابتداء خلق اللہ تعالیٰ لوگوں سے عقل کے ذریعے حجت کرے گا اور ان سے عقل کے مطابق حساب لے گا

علامات عقل اور اس کے لوازم، تحصیل علم کا فرض اور واجب ہونا اور اس کی طرف

رغبت دلانا اور علم سیکھنے والے کا ثواب، علم میں لوگوں کے اقسام اور علماء کی محبت و فضیلت

عالم سے سوال کرنا اور اس کے ساتھ مذاکرہ کرنا، علم کے مذاکرات علماء کی صحبت میں بیٹھنے

اور علمی جلسوں میں حصہ لینے کے فوائد اور جہلا کی صحبت کی مذمت، عمل بغیر علم، وہ علم جن کے حامل کرنے کا لوگوں کو حکم دیا گیا اور جو ان کے لئے نفع بخش ہیں اور جن میں حکمت کی تفسیر ہے، طلب علم کے آداب اور احکام، ہدایت کرنے اور تعلیم دینے کا ثواب اور فضیلت اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی مذمت، علم کا استعمال اور طلب علم میں خلوص اور عالم پر دوسوں کو تعلیم دینے کا تشدد، عالم کا حق علماء کے صفات اور ان کی قسمیں، علم کو چھپانے اور علمی معاملات میں خیانت کرنے کی ممانعت غیر اہل سے اسرار علوم پوشیدہ رکھنے کا جواز علم کس سے حاصل کرنا اور نہ کرنا چاہیے ہر کس و ناکس کے تقلید کی مذمت اور غیر معصوم کی متابعت کی ممانعت، برے علماء کی خدمت اور ان سے پرہیز کرنے کی تاکید، بغیر علم کے گفتگو کرنے اور قیاس اور رائے سے فتویٰ دینے کی ممانعت، حق سے انکار کرنا اور اس سے روگردانی کرنا اور جھگڑا کرنے کی ممانعت، حدیثیں لکھنے اور ان کو بیان کرنے کی فضیلت احادیث اور اخبار میں اختلاف کے وجوہ اور ان کے جمع کرنے اور ان پر عمل کرنے کی کیفیت اور ان کو کس طریقے سے اخذ کرنا چاہیے، امور دین میں شبہات لاحق ہوں تو توقف کرنا اور احتیاط سے کام لینا، ذکر بدعت و سنت و فرض جماعت اور فرقہ اور یہ کہ اہل حق تھوڑے اور اہل باطل زیادہ ہوتے ہیں، بدعت کیا ہے اور امور دینی میں رائے اور قیاس سے کام لینا۔

۵۸ھ ۱۳۷۳ھ/۱۹۵۴م، سٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹرز حیدر آباد دکن۔

آغاز: بسم اللہ و خطبہ امام بعد عرض کرتا ہے السید محمد حسین الجعفری بن السید یادر علی الجعفری کہ

اب سے دس سال قبل علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ کی

[سید محمد حسین جعفری ابن سید یادر علی خان حیدر آباد دکن میں پیدا ہوئے نواب باقر نواز

جنگ معالج سرکار جنگ و نظام کی نگرانی میں علوم مشرق کی تعلیم حاصل کی، ۱۳۸۰ھ کو واصل

حق ہوئے۔ ہدایات مدرسین، مفتاح التعلیم، ترجمہ تقریر جمال الدین کے مصنف و مترجم

میں۔ مطلع انوار]

★ احادیث اُم المؤمنین عائشہ (عربی) علامہ مرتضیٰ عسکری عراقی۔

۴۱۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ: مولانا سید محمد باقر نقوی۔

علامہ مرتضیٰ عسکری مدظلہم کی کتاب کا خلاصہ۔ آخر میں مولانا سید محمد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ) کا ایک مضمون بعنوان ”آیہ تطہیر“ بھی شامل ہے۔

۳۷۵ ص، ۵ روپیہ، اصلاح پریس کھجورہ ضلع سارن (ہند)۔

★ جامع الاخبار (عربی)۔

۴۲۔ انتخاب جامع الاخبار: مولانا سید رضی جعفر نجفی۔

شروع میں ایک مقالہ بعنوان ”حدیث کا تعارف اور اس کی اہمیت و حیثیت“، ۱۸۴ ص، ۱۲ روپے، مکتبہ رشتاد کراچی۔

۴۳۔ انمول موتی: مولانا محمد رضا غفاری۔

۵۹۳ کلمات معصومین علیہم السلام کا ترجمہ۔

۶۳ ص، ۱۲۰۵ھ، جامعہ رضویہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال۔

۴۴۔ انمول موتی: مولانا سید محمد ثقلین کاظمی۔

درج ذیل عنوانات کے تحت بعض آیات قرآنی و احادیث کا ترجمہ۔

اسلام میں بھائی چارہ اور غم خواری، اسلام میں پاکیزگی اور صفائی، اسلام میں تربیت

کا انداز، اسلام میں قمار بازی کی مخالفت، اسلام میں بچوں کی تربیت، اسلام میں کام

اور محنت، اسلام میں الکحل مشروبات کی ممانعت، اسلام میں جھوٹ کے خلاف جہاد

اسلام میں ماں کا مقام، اسلام میں دوستی کا آئین، اسلام میں آداب معاشرت،

اسلام میں قرض حسنہ، اسلام میں اجتماعی روابط، اسلام میں نیکو کاری، اسلام میں

علم کا مقام۔

۱۶ ص، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲م، امامیہ دار التبلیغ اسلام آباد، ایس ٹی پرنٹرز گوالمندوی راولپنڈی۔

★ اربعین فی فضائل امیر المؤمنین۔

۴۵۔ انیس المؤمنین: مولانا میرزا محمد حیدر بن مولانا میرزا احمد حسن۔

۳۸ ص، ۱/۴ آنہ، ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۱۶ھ/۹ مارچ ۱۸۹۹م، مطبع اشاعتی دہلی۔

آغاز: کوتاہوں ابتداءئے سخن حق کے نام سے

تا مجھ کو اقتدار ہو خدا کے کلام سے

فرماتے ہیں یہ صادق ذریت نبی

جابر سے ایک روز یہ کہنے لگے ابی

۴۶۔ ایک حدیث: میرزا محمد جعفر و شیخ محمد اسحق نجفی۔

”فاطمہ بضعۃ منی فمن اغضبها اغضبنی“ کی تخریج کتب اہلسنت سے ہر صدی کے اعتبار سے کی گئی ہے۔

۴۷ ص، جنوری ۱۹۸۷م، مسلم سلمان مشن محمود آباد کراچی ۷۷۔

★ الصواعق المحرقة فی الرد علی البدع والذندہ (عربی) ابن جریر مکی۔

۴۷۔ تجلی طور فی مناقب اہل بیت نور: مولانا سید خورشید حسین جعفری۔

صرف اس حق کے ترجمہ جس میں مناقب اہل بیت بیان کئے گئے ہیں۔

۳۸ ص، ۲ آنہ، پبلک پرنٹنگ پریس لالہ موسیٰ ضلع گجرات۔

★ تجرید صحیح بخاری: علامہ حسین بن مبارک تربیدی۔

۴۸۔ تجرید صحیح بخاری: مولانا سید نائب حسین نقوی۔

ترجمہ مع حالات رواۃ۔

۹۴ ص، ۲۵ روپیہ، ۱۹۸۱م، شیخ غلام علی اینڈ سنز کراچی، دوسرا ایڈیشن۔

۱۴۹- جوامع الکلم : مولانا سید خورشید حسن (۱۳۸۷ھ)۔

★ صحیفۃ الرضا (عربی)

۵۰- ترجمہ صحیفۃ الرضا اردو : حکیم اکرام رضا۔

ان احادیث کا مجموعہ جو حضرت امام رضا علیہ السلام نے بیان فرمائیں ترجمے پر حکیم میر سید حسین نے نظر ثانی کی۔

۲۶ ص، محرم ۱۳۲۲ھ / اپریل ۱۹۰۲ء، مطبع نوکلشور لکھنؤ۔

آغاز : بسم اللہ الذی جعل عنوان صحیفۃ المومنین حب علی بن ابی طالب

اما بعد پس ارباب ایمان پر یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا کہ صحیفہ مبارکہ جناب امام رضا علیہ السلام ایک مشہور اصل ہے اصول فرقہ امامیہ

★ صحیح بخاری (عربی) : محمد بن اسماعیل بخاری (م ۲۵۶ھ)

۵۱- ترجمہ صحیح بخاری : سید نائب حسین نقوی۔

تین مجلدات، ۲۶۰۰ ص، سولہ روپیہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز کراچی۔

★ ترمذی : ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ (م ۲۷۹ھ)۔

۵۲- ترمذی شریف : سید نائب حسین نقوی۔

ترجمہ مع متن، ۱۴۰۱ ص، ۳۲ روپیہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۵۳- تشقیق الاخبار در رد طاعنین بر احادیث ائمہ اطہار : مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی

(م ۱۳۴۰ھ)۔

۵۴- تعلیمات قرآن و اہلبیت : سید حسین عارف نقوی۔

دس آیات قرآنی و پندرہ احادیث کا ترجمہ۔

۱۶ ص، ادارہ تبلیغ شیعہ اسلام آباد، ۱۳۹۵ھ، پوٹھوہار آرٹ پریس پرانہ قلعہ

راولپنڈی۔

۵۵- تقریر حدیث طبر فی فضیلت علی المجیر : حافظ عبد الباسط المعروف بہ سید محمد اعظمی

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث "عن انس قال کان عند النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طیر فقال اللهم اتنی باحب خلقک یا کل معی ہذا الطیر فجاہد علی علیہ السلام فاکل معہ۔ رواہ

الترمذی کی شرح۔ ۲۴ ص، ۱۳۲۱ھ، بہاول پریس انارکلی لاہور

آغاز : بسم اللہ و خطبہ اما بعد احقر ترین بندگان ایزد جہان و عاجز ترین غلامان حضرت رسول

شفیع گنہگار ان

★ حلیۃ المتقین (فارسی) : محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ھ)۔

۵۶- تہذیب اسلام : مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۴ھ)۔

چودہ ابواب : لباس کے آداب، زیورات اور بناؤ شکار، کھانے پینے کے آداب، نکاح کی

فضیلت اور پرورش اولاد، سواک لنگھا کرنے ناخن ترشولنے اور سر منڈانے کے آداب،

خوشبو اور پھول سونگھنے اور تیل ملنے کے آداب، حمام جانے غسل کرنے اور نوزہ لگانے

کے آداب، سونے جاگنے اور بیت الخلاء جانے کے آداب، بعض بیماریاں اور ان کا علاج

لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے آداب، معاشرت اور مصاحبت کے آداب،

خانہ داری کے آداب، پیدل چلنے سوار ہونے بازار جانے تجارت و زراعت کرنے اور چوپایہ

رکھنے کے آداب، سفر کے آداب۔

۶۰۶ ص، ۱۳۰۰ھ / ۱۹۸۰ء، افتخار بکڈ پو لاہور، نوروز پرنٹنگ پریس لاہور۔

۵۷- ثقلین : میرزا محمد جعفر لکھنوی۔

مختلف موضوعات پر حضرت علی علیہ السلام کے اقوال۔

۱۳۶ ص، ۲ روپیہ، باب الاسلام پریس کراچی۔

۵۸- ثمرہ اعمال : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)

حدیث اشراط الساعۃ کا ترجمہ، ۲۴ ص، فروزی ۱۹۵۳ء، لکھنؤ۔

۵۹۔ جواہر بہیہ ترجمہ صحیفہ رضویہ : مولانا سید شریف حسین سبزواری (م ۱۳۴۱ھ)۔
حضرت امام رضا علیہ السلام کی اس حدیث کا ترجمہ جو آپ نے دربارہ عقائد مامون الرشید
عباسی کو تحریر فرمائے تھے۔

۳۲ ص، مینجر البرہان لاہور، رفاه عام سٹیم پریس لاہور۔

۶۰۔ چہل حدیث : مولانا قاضی سعید الرحمن (م ۱۹۸۹م)

۳۲ ص، ۷۵ پیسے، علوم الاسلام ساندہ کلاں لاہور۔

۶۱۔ چہل حدیث : مولانا سید مرتضیٰ حسین۔

خصال شیخ صدوقؒ کی چالیس احادیث کا ترجمہ۔

۸ ص، ۱۳۴۸/۱۹۲۹م، مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔

آغاز: بسمہ و خطبہ بعد حمد و صلوة خادم اشرف المعلمین و عاصی مرتضیٰ حسین ابن
حاج الحرمین الشریفین السید قربان حسین عفی اللہ عنہما برادران اسلامی کی خدمت
میں ملتس ہے

۶۲۔ چہل حدیث : مولانا سید صفدر حسین (م ۱۹۸۹م)۔

آیت اللہ سید علی الاصفہانی (م ۱۹۸۹م) کی ایک فارسی کتاب کا ترجمہ، آٹھ فصلوں پر مشتمل
ہے : توحید، نبوت، امامت، شرعی واجبات، شرعی محرمات، معاشرتی امور و حقوق،
اخلاق، معاد۔

۲۰۸ ص، ۱۲ روپے، فروری ۱۹۸۳م، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، الامان پریس لاہور۔

۶۳۔ چہل حدیث : مولانا میرزا علی حسن بن میرزا قاسم علی۔

۳۹ ص، دسمبر ۱۹۵۵م، آرمی پریس نکل روڈ کراچی۔

۶۴۔ حدیث حوض : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)۔

۳۲ ص، مارچ ۱۹۶۴م، امامیہ شن لاہور، نامی پریس لاہور۔

۶۵۔ حدیث قدسی : مولانا نذر حسین۔

۶۴ ص، خالد پریس سرگودھا۔

۶۶۔ حدیث قدسی مترجم : مولانا سید شاہ نواز

چالیس احادیث قدسی اور چالیس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۱۳۶ ص، ۱۲ آنہ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، گلزار عالم پریس لاہور۔

۶۷۔ حدیث قدسی : شیخ شریف حسین جعفری۔

نظر ثانی : مولانا سید علی الموسوی بلتستانی۔

فارسی سے ترجمہ، ۶۴ ص، تنظیم غلامان آل عمران لاہور، زینتہ پریس لاہور۔

۶۸۔ حدیث قرطاس : مولانا سید ظفر حسن نقوی (م ۱۹۸۹م)۔

قیمت : ۶ آنہ، شمیم بکڈ پوناٹم آباد کراچی۔

☆ حدیث کساء :

۶۹۔ اکسیر الشفاء ترجمہ حدیث کساء : مولانا سید وجاہت حسین (م ۱۳۴۶ھ)۔

مطبع گلستان محمدی مرزا منڈی لکھنؤ۔

۷۰۔ بدر کامل ترجمہ منظوم حدیث کساء :

حاجی حسن علی نے ۱۲۸۲ھ کو لکھنؤ سے چھپوایا

۷۱۔ ترجمہ حدیث کساء : مولانا سید زوار حسین میرزا پوری۔

دہلی۔

۷۲۔ ترجمہ حدیث کساء

۱۶ ص، جہاد پبلی کیشنز لاہور، کاتب : خاور بیٹ۔

۷۳۔ ترجمہ حدیث کساء منظوم : سید قمر عباس رضوی قمر۔

۱۶ ص، انجمن ہاشمیہ حیدر آباد۔

۷۶۔ ترجمہ حدیث کساء: حکیم سید محمد تقی عرف محسن صاحب (م ۱۳۵۱ھ)۔

۷۵۔ حدیث کساء منظوم: زوآر۔

۱۶ ص، لاہور۔

آغاز:

عرش سے رتبہ میں بالا ہے مقام پنجتن ہے جبین عرش پر مرقوم نام پنجتن
لوندیاں حوریں ہیں غلمان ہیں غلام پنجتن ہے زبان گویا پے دشمن ہسام پنجتن
دھریں ڈھکا بجان کے سبب ایمان کا ہو کے عاجز ہر بشر قائل ہوا قرآن کا

۷۶۔ حدیث کساء: مولانا سید علی حسن اختر (م ۱۹۸۹م)۔

منظوم راردو۔ فارسی، ۵۰ ص، انجمن پریس کراچی۔

آغاز (اردو):

شروع کرتا ہوں میں نام خدا سے بنام پنجتن اہل کساء سے
روایت ہے جناب فاطمہ سے دل و جان حبیب کبریا سے
رسول حق مثال بدر کمال ہوئے بیت الشرف میں گدگل

(فارسی)

می کنم آغاز از نام خدا ہم بنام پنجتن اہل کساء
ایں حدیث است از جناب فاطمہ بضعتہ نور حبیب کبریا
آمدہ روزی شہ ارض و سما والد ماجد درون بیت ما

۷۷ حدیث کساء مترجم و بعض دعائیں: مہر حسین ایم لے۔

حدیث کساء کے علاوہ دعائے نور کبیر، نور صغیر، ناد علی کبیر، ناد علی صغیر، دعائے وسعت
رزق، زیارت صاحب الزمان، دعائے اداائے قرض، دعائے مغفرت، بھی شامل ہیں۔

۱۲۸ ص، مفت، نامی پریس لاہور۔

۷۸۔ حدیث کساء و دعائے کیل:

۴۸ ص، مفت، پیارا پرشنگ پریس پرانی غلہ منڈی ملتان۔

۷۹۔ حدیث کساء مع منظوم ترجمہ و مناجات و منقبت امام حسنؑ: مولانا سید توفیق حسین

نظم: سید فرعاباس زیدی

۶۴ ص، مفت، لاہور۔

۸۰۔ حدیث کساء: مولانا حافظ سید فرمان علی (م ۱۳۳۳ھ)۔

۴۸ ص، ۱/۲ روپیہ، محفوظ ایک ایجنسی کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی۔

۸۱۔ حدیث کساء: جواد۔

کتب خانہ اثنا عشری لاہور۔

۸۲۔ شان پنجتن: قیس زنگی پوری۔

حدیث کساء کا منظوم ترجمہ۔

۱۶ ص، مفت، ۱۹۵۵م، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ۔

آغاز: فرماتی ہیں یہ بنت رسول ملک و قار

یعنی جناب فاطمہ خاتون روزگار

۸۳۔ فارسی مسط: میرزا علی فیاض۔

حدیث کساء کا ترجمہ۔ (ذریعہ: ۱۶)

۸۴۔ گلہ ستہ منظوم: سید ذاکر حسین امروہی۔

حدیث کساء کا ترجمہ، ۵۶ ص، ۱/۲ روپیہ، راولپنڈی۔

(ہدیۃ السعداء ترجمہ حدیث کساء: حکیم سید حسین گریاں لکھنوی۔

ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ، مطبع العجاز محمدی۔

☆ حدیث مفقول (عربی)۔

★ راہ خدا شناسی (فارسی)

۸۵۔ اسرار التوحید ملخص توحید مفضل : مولانا سید نصیر حسین (م ۱۹۸۹ م)۔

چھپانویس عنوانات کے تحت، ۱۶۸ ص، ادارہ معارف اسلام لاہور۔

شعبان المعظم ۱۳۷۸ھ / فروری ۱۹۵۹ م، تعلیمی پریس لاہور۔

۸۶۔ گنج مفضل ترجمہ حدیث مفضل : سید محمد مظفر علی خان جانشہی (م ۱۳۵۴ھ)

۵۶ ص، ۲۴ آنہ، مطبع جعفری مظفر نگر (ہند)۔

۸۷۔ نظم جانفرا یعنی منظوم ترجمہ حدیث کسا : مظفر حسین جونپوری۔

۲ آنے، دالمنڈی بنارس (ہند)۔

۸۸۔ نظم سراج :

توحید مفضل کا منظوم ترجمہ، ۹۲ ص، ۱۲۶۵ھ، شیخ عبدالرحمن حسن نے تاریخ کی:

جب عنایات رب بیزداں سے چھپ گئی مثنوی خوش اسلوب

اس کی تاریخ طبع حسن نے یوں کی مثنوی چھپی کیا خوب (۱۲۶۵ھ)

آغاز: اے سزاوار حمد ذات خدا قابل شکر ہے صفات خدا

گنگ ہے نطق کیا کون توحید دنگ سے عقل کیا کون تجبید

۸۹۔ حدیث نبوی صلعم :

۲۸ ابواب، ۵ آنہ۔ مطبع اشاعتی دہلی۔

۹۰۔ حدیث بلیہ : ولی محمد چکین بھائی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ کی ایک حدیث کا ترجمہ جس سے آپ نے ایک دھریے کو وجود

باری تعالیٰ کا قائل کیا تھا، ۱۳۳۷ھ، گجرات کا ٹھیاواڑ (ہند)۔

۹۱۔ حقائق : سید توقیر حسین زیدی۔

۳۰۶ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کتب اہلسنت میں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں

وارد ہیں، ۱۲۰ ص، ۱/۴ روپیہ، عباسی لیبھو آرٹ پریس کراچی۔

★ خصال الشیعہ : شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)

۹۲۔ خصال (جلد اول) : مولانا ملک محمد شریف۔

۶ ابواب، ۲۸۰ ص، ۲۵ روپیہ، مکتبہ الساجد ملتان۔

۹۳۔ خصائص آل محمد : مولانا سید صاحب حسین نقوی۔

فضائل و محامد آل محمد علیہم السلام جو کتب اہلسنت میں مرقوم ہیں، ۲۰ ص، ادارہ تذکرہ۔

الطاہرین نواب شاہ، اشرف پریس لاہور، کاتب : حکیم محمد شفیع آف مہاراج چٹھہ۔

★ خصائص نسائی (عربی) : امام نسائی (م ۲۴۳ھ)۔

۹۴۔ مناقب مرتضوی : مولانا ابوالحسن۔

۱۳۵۴ھ (قا: ۱)

۹۵۔ خصائص امیر المؤمنین علی علیہ السلام : مولانا ملک محمد شریف۔

۹۷ ص، ۶ روپیہ، مکتبہ الساجد شمس آباد کالونی ملتان، امروز پرنٹنگ پریس ملتان،

کاتب : مختار حسین اسدی۔

۹۶۔ خصائص مرتضوی : سید اولاد علی ساغر لکھنوی۔

۹۶ ص، ۱۹۲۶ م، رامپور (ہند)۔

۹۷۔ در یتیم : مولانا سید محمد عادل ضوی (م ۱۳۹۵ھ)۔

حنوز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۷۳۸ کلمات قصار کا ترجمہ، ۲۷ باب ادارہ ناصر الاسلام

کراچی، فروری ۱۹۴۸ م، ضیاء برقی پریس کراچی۔

۹۸۔ ذخیرہ سنگاری ترجمہ حدیث ابی ذر غفاری : مولانا سید علی اکبر، ۱۴ ص، ۱۳۰۶ھ۔

★ ذخیرۃ المودات (فارسی)۔

۹۹۔ ذخیرۃ المودات : سید محمد علی شاہ دیپاپوری۔

فضائل اہلبیت علیہم السلام میں وارد احادیث کا ترجمہ، دیپالپور ضلع ساہیوال۔

۱۰۱۔ رسالۃ التقریر فی منزلت حضرت امیرؑ: حافظ عبدالباقی عریضی؟
”یا علی الاثر منی ان یكون منی بمنزلہ ہارون من موسیٰ الا انہ لیس نبی بعدی“ کی تشریح۔ کسی شاعر نے اس کا فارسی نظم میں یوں ترجمہ کیا ہے:

علیؑ را چنین گفت خیر الانام کہ ای کردہ در کار دیں اہتمام

ترا از من آن منزلت شد پدید کہ نسبت ز موسیٰ ہارون رسید

مگر آن کہ نبود پس از من نبی نبوت ز مردم شود اجنبی

اس حدیث سے بارہ تنقیحات برائے خلافت حضرت علی علیہ السلام نکالی گئی ہیں۔

۱۸ ص، ۱۳۲۰ھ، یونیورسل پریس لاہور۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد احقر ترین بندگان حافظ عبدالباقی المعروف سید محمد عالم بن سید

نور الدی بن حافظ سید محمد بقا بن حافظ حضرت سید عبد الرحیم رحمۃ اللہ منگو والی رضی

اللہ عنہ اہل ایمان کی خدمت میں بصدق اخلاص گزارش کرتا ہے کہ راقم آثم کی

طبیعت ابتداء ہی سے تحقیق پسند اور تقلید کی سخت دشمن اور متنفذ رہی ...

۱۰۱۔ رسالہ توجید:

احادیث دربارہ توجید، مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب التوجید عیون

الاخبار اور امالی از شیخ صدوق (دم ۳۸۱ھ) اور

نبج البلاغہ، ۱۱ ص، ایک روپیہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

☆ المودۃ القرنی (عربی): سید علی ہمدانی (دم ۵۷۸ھ)۔

۱۰۲۔ زاد العقبی: مولانا سید شریف حسین بھٹلوی (دم ۱۳۶۱ھ)۔

۱۳۶ ص، ۱۲ آفے، امامیہ کتب خانہ لاہور۔

۱۰۳۔ سبیل الہدی فی فضائل العلم والعلما: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (دم ۱۳۷۶ھ)۔

۱۳۱۸ھ۔

(ذریعہ: ۱۲)

☆ سنن ابن ماجہ (عربی): ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی (دم ۲۷۳ھ)۔

۱۰۴۔ سنن ابن ماجہ: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

☆ سنن ابی داؤد (عربی): ابو داؤد سلیمان سجستانی (دم ۲۷۵ھ)۔

۱۰۵۔ سنن ابی داؤد: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

☆ سنن نسائی شریف (عربی): حافظ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی النسائی (دم ۳۰۳ھ)۔

۱۰۶۔ سنن نسائی شریف: سید نائب حسین نقوی۔

شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۱۰۷۔ الشمیہ: مولانا سید علی حسین زنگی پوری (دم ۱۳۱۰ھ)۔

صرف پانچ احادیث۔ (ذریعہ: ۱۴)

[مولانا سید علی حسین بن خیرات علی ۱۲۴۸ھ کو زنگی پور میں پیدا ہوئے لکھنؤ میں مولانا

حسن علی، مولانا حسین اصغر پاروی، مولانا محمد طاہر اور مفتی میر محمد عباس (دم ۱۳۰۶ھ)

سے اخذ فیض کیا۔ قائم الدین میرزا محمد علی (۱۲۸۹ھ)، ممتاز العلماء مولانا سید حسین

(دم ۱۲۷۳ھ) اور مولانا سید احمد علی محمد آبادی کے سلمے بھی زانوائے ادب تھے کیا،

۹ سوال المکرم ۱۳۱۰ھ کو اصل بحق ہوئے تذکرۃ الانان، قسط اس مستقیم، ذخائر

در احکام کباتر (فارسی)، زہرہ مشرق شرح خطبہ موفد (فارسی)، نسیم حرسان

الصادقین فی شرح الاربعین وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔]

۱۰۸۔ عصر حاضر: مولانا سعادت حسین خان۔

ان احادیث کا مجموعہ جو دربارہ آخر الزمان ہیں، ۱۶ عنوانات، ۳۲ ص، المجاوید لکھنؤ پبلشر

(ہند، شعبان المعظم ۱۳۷۰ھ / مئی ۱۹۷۰ء، علی الیکٹرک مشین پریس بنارس۔

۱۰۹۔ کتاب العلم: میرزا وقار احمد - ۲۰۵، ان احادیث البیبت علیہم السلام کا ترجمہ جن کا تعلق علم سے ہے، ۷۹ ص، ۱۹۷۴ء، کراچی۔ باب السلام پر شنگ پریس کراچی۔

۱۱۰۔ مثنوی ناسخ: شیخ امام بخش ناسخ۔

۱۰۰۔ اشعار میں بعض احادیث کا منظوم ترجمہ، ۷۵ ص، کتابستان الہ آباد، ۱۹۳۱ء، رائل پریس الہ آباد۔

آغاز:

لکھوں پہلے حمد علی عظیم
علیم حکیم رحیم کریم
بدیع السموات والارض ہے
عبادت آئی کی فقط فرض ہے

۱۱۱۔ مجالس الابوار ترجمہ اردو بحار الانوار جلد دہم: مولانا محمد مہدی بن العلامة محمد علی۔

بحار الانوار مجلسی کے اس حصے کا ترجمہ جس میں حضرت فاطمہ الزہراء (ع) کے حالات زندگی ہیں، ۳۱۲ ص، مطبع جعفری لکھنؤ، ۱۳۱۱ھ۔

آغاز: بسمہ و حمد اما بعد کتاب ہے خادم الطلاب محمد مہدی ابن العلامة محمد علی اعلی اللہ مقام کہ فرمائش بعض اصداق...

۱۱۲۔ محاسن الابوار ترجمہ عشر بحار الانوار: مولانا سید حامد حسین بن سید حسین فیض آبادی۔

حضرات جنین (ع) کے حالات، ۳۸۳ ص، مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ، ۱۳۱۶ھ۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد عرض کرتا ہے خدمات حضرات مؤمنین میں عبد قلیل ذیل حامد بن مولانا سید حسین فیض آبادی مولدا...

۱۱۳۔ مخزن الجواہر: مولانا غلام رضا ناصر نجفی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو ذر غفاری (رض) کو جو وصیت فرمائی تھی اس کا ترجمہ مع متن، ۸۰ ص، ۸ روپے، باب حیدر سرگودھا، ۱۴۰۲ھ، الغدیر

پر شنگ پریس سرگودھا۔

۱۱۴۔ مشعل زندگی: اختر محمود رضوی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۷۴۸ فرامین کا ترجمہ مع متن، ۲۰۸ ص، ۵ روپے، ادارہ دین و دانش کراچی، ۱۳۹۶ھ، سپر آرٹ پریس کراچی۔

۱۱۵۔ ترجمہ مشکوٰۃ شریف: سید نائب حسین نقوی۔

۱۲۰ ص، ۵۰ روپے، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔

۱۱۶۔ مصائب الابوار ترجمہ جلد عاشتر بحار الانوار: مولانا سید حامد حسین بن سید حسین فیض آبادی۔

حضرت امام حسین علیہ السلام سے متعلق جلد کا ترجمہ، ۵۵۹ ص، مطبع جعفری لکھنؤ، ۲۷ ابواب۔

۱۱۷۔ مصائب الابوار: حکیم سید حسین گریاں زبیدی۔

بحار الانوار مجلسی کے اس حصے کا ترجمہ جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کا ذکر ہے۔

(ذریعہ: ۲۱)

۱۱۸۔ معالم العترة ترجمہ بیابح المودة: مولانا ملک محمد شریف۔

۸۱۶ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، حیدری پریس لاہور۔

★ کتاب المؤمن (عربی): حسین بن سعید اھوازی (م ۲۵۶ھ)۔

۱۱۹۔ کتاب المؤمن: مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)۔

۱۵۶ ص، پروگریسو پبلشرز لاہور، اگست ۱۹۷۱ء

۱۲۰۔ مودة الاسلام:

آٹھ آفے۔ تین باب ہیں:

پہلے باب میں ان آیات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو ائمہ معصومین علیہم السلام کے متعلق ہیں،

دوسرے باب میں ان احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے جو فضیلت ائمہ (ع) کے متعلق ہیں، اور

تیسرے باب میں ائمہ (۴) کے دوستوں اور دشمنوں کی علامات بتائی گئی ہیں۔

۱۲۱۔ مرقع دانش : سید محمد رفیق شاہ ایڈوکیٹ۔

۳۳۳ کلمات محمد و آل محمد علیہم السلام کا ترجمہ مع متن، ۱۴۱ ص، القائم پریس سرگودھا،
کاتب : عبدالغفار۔

۱۲۲۔ معارف الاخبار : مولانا سید ذوالفقار حسنین۔

ایک روپیہ ۸ آنے، العلم بکڈ پوکھنؤ۔

۱۲۳۔ زادراہ جنت و ارشادات خاتم رسالت حصہ دوم : مولانا سید شاکر حسین مہوی نجفی بلبنتانی۔
فضیلت نماز جماعت، مذمت ترک نماز جماعت اور خوف و رجاء کا بیان، اردو کے ساتھ ساتھ
مولانا عبدالوہاب حیدری کا سندھی ترجمہ بھی ہے۔

۹ ص، تبلیغی جماعت شیوہ اثنا عشری لاڈکانہ سندھ، نور آرٹ پریس لاڈکانہ۔

★ مکتب ولایت (فارسی) : م۔ ذبیحی۔

۱۲۴۔ مکتب ولایت : شیخ شریف حسین۔

۱۸۷ احادیث معصومین علیہم السلام کا اردو ترجمہ، ۸۸ ص، تنظیم غلامان آل عمران لاہور۔

★ مختصر بصائر الدرجات (عربی) : شیخ حسن بن سلیمان حلی۔

۱۲۵۔ منتخب بصائر الدرجات : مولانا ملک محمد شریف۔

۱۲ ص، مکتبہ الساجد شمس آباد ملتان، رجب ۱۳۹۶ھ / اگست ۱۹۷۶ء۔

★ من لایحضرہ الفقیہ : شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)۔

۱۲۶۔ موعظہ والتنبیہ من کتاب من لایحضرہ الفقیہ : مولانا سید خورشید حسین

۱۵۰ احادیث کا ترجمہ، ۳۱ ص، انجمن حسینیہ گجرات۔

۱۲۷۔ الموعظہ والتنبیہ حصہ دوم : مولانا سید خورشید حسین شیرازی (م ۱۹۸۲ء)۔

۳۱ احادیث کا ترجمہ، ۳۲ ص، انجمن سادات اثنا عشری کلہ وال سیدان۔

۱۲۸۔ الموعظہ والتنبیہ حصہ سوم : مولانا سید خورشید حسین (م ۱۹۸۲ء)۔

۳۲ ص، انجمن سادات اثنا عشری کلہ وال سیدان، پنجاب ایگٹرک پریس گجرات

۱۲۹۔ نجات الدارین فی حقوق الوالدین : مولانا غلام علی بہاؤ نگری (م ۱۳۶۳ھ)۔

حقوق والدین کے بارے میں آیات و احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

ایک مقدمہ، پانچ باب اور خاتمہ، ۶۸ ص، مطبع دبیر احمدی لکھنؤ، ۱۳۱۷ھ۔

۱۳۰۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ با صفا حصہ اول : مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

صحیح بخاری کی وہ احادیث جو حضرت عائشہ سے مروی ہیں، ۲۴۸ ص، ۲۱ روپے، جھنگ۔

۱۳۱۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ با صفا حصہ دوم : مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

۲۵۶ ص، ۲۴ روپے، جھنگ۔

۱۳۲۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ با صفا جلد سوم : مولانا اثیر جاڑوی۔

۲۵۶ ص، درسگاہ آل محمد چکوال۔

۱۳۳۔ نظام مصطفیٰ بزبان زوجہ با صفا جلد چہارم : مولانا اثیر جاڑوی۔

چکوال۔

۱۳۴۔ منہج الاسرار جلد ۲ من کلام حیدر کرار : مولانا سید غلام حسین رضا۔

حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات و ارشادات جو منہج البلاغہ میں نہیں مگر دیگر

کتابوں میں موجود ہیں، ۱۴۲ ص، ۱۴۰۲ھ، مطبع کاظمی حیدر آباد (دکن)۔

۱۳۵۔ نور ولایت : مولانا محمد حسین اکبر۔

ان ۱۱۰ احادیث کا ترجمہ جن کا تعلق مناقب امیر المؤمنینؑ سے ہے آخر میں منہج البلاغہ

سے ۴۰ کلمات قصار کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے، ۸۲ ص، ۸ روپے، مؤسسۃ المزمحل حسینیہ

ہال لاہور، مارچ ۱۹۸۵ء، کاتب : خان زمان علوی۔

۱۳۶۔ ہدیہ اقبال : مولانا سید اقبال علی خان رائے بریلوی



احادیث معصومین علیہم السلام کو آٹھ ابواب میں جمع کیا گیا ہے : ثواب و سلام و مصافحہ و فضیلت دوستی با اہل ایمان، اطعام مساکین و مذمت کفران نعمت، فضیلت تلاوت قرآن و عظمت قرآن و ثواب تعمیر مسجد، حق اولاد تعلیم اولاد، من امتناع استعمال ذبیحہ کفار، عقاب بدعت و مذمت خودکشی، ۶۰ ص، مطبع اخبار آصفیہ حیدر آباد دکن، ۱۳۰۷ھ۔

آغاز : بسمہ و خطبہ اما بعد بندہ خاکسار سید اقبال علی ولد سید فدا علی ساکن رائے پٹی مؤمنین باتمکین و مسلمین صداقت آگین کی خدمت میں اس طرح عرض پرداز ہے کہ ایام سابقہ میں اتفاق روزگار سے ...

۱۳۷۔ وصایا نبی بنام علیؑ : مولانا عباس علی شریف تصور۔

۱۴۸۔ وصایا کا ترجمہ، ۸۰ ص، پہلا ایڈیشن : ۱۳۲۰ھ، حیدر آباد دکن، دوسرا ایڈیشن : ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۳ء کراچی۔

خود مترجم نے تاریخ کمی :

ہو مبارک اہل ایساں کے لئے ترجمہ اردو وصایا کا چھپا
جواٹھائیں فیض اس تحریر سے اس مترجم کے کریں حق میں دعا
جب تصور ہو گیا تاریخ کا ہالفت غیبی سے آتی یہ صدا
مومنوں کی تیغ جو ہر دار سے سرحد کاتن سے اسکے کو جدا
پھر یہ کہ تاریخ کا مصرعہ سال ترجمہ میرا ہیست اچھا ہوا (۵۱۳۲)

نہج البلاغہ (ترجمہ، تشریح اور حواشی)

★ نہج البلاغہ (عربی)، تشریف رضی (م ۱۴۰۳ھ)۔

خطبات، خطوط اور کلمات قصار حضرت علی علیہ السلام۔

۱۳۸۔ ترجمہ و حواشی نہج البلاغہ : مولانا سید یوسف حسین امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۲۰ ص رناقص الآخر، ۱۹۲۶ء، حسن المطابع میرٹھ۔

۱۳۹۔ ترجمہ نہج البلاغہ : مولانا میرزا یوسف حسین، مولانا غلام محمد ذکی سرور کوٹی۔

ترجمہ کی ابتداء میں مندرجہ ذیل مضامین :

مقدمہ : مولانا سید محمد صادق؟

اسناد نہج البلاغہ : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء)۔

امیر المؤمنین کی علمی خدمات : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹ء)۔

حضرت امیر المؤمنین اور علم غیب : مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳ء)۔

سوانح امیر المؤمنین علی مرتضیٰ : مولانا سید ظل حسنین زیدی۔

۹۵۲ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور۔

۱۴۰۔ ترجمہ نہج البلاغہ حصہ اول : مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳ء)۔

ادارہ علمیہ لاہور۔

۱۴۱۔ ترجمہ نہج البلاغہ جلد دوم : مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳ء)۔

۳۱۲ ص، ادارہ علمیہ لاہور، انصاف پریس لاہور۔

۱۴۲۔ ترجمہ نہج البلاغہ جلد سوم : مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳ء)۔

۳۳۶ ص، ادارہ علمیہ لاہور، انصاف پریس لاہور۔

۱۴۳۔ رسالۃ الاشاعت فی شرح نہج البلاغہ : مولانا سید اولاد حسین ابن محمد حسن (م ۱۳۳۸ھ)۔

نہج البلاغہ کا ترجمہ اور شرح (ذریعہ : ۱۱)

(مولانا سید اولاد حسن ابن مولانا محمد حسن ۱۲۶۸ھ کو امروہے میں پیدا ہوئے وطن میں

تعلیم حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ تشریف لے گئے۔ مفتی میر محمد عباسؒ سے بطور خاص اخذ

فیض کیا ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۰م کو رحلت کی۔ آپ کی تصانیف میں نیرنگ زمانہ، طرفہ العین، دلائل حسنیہ، چراغ ایمان، انوار المؤمنین، معلم الاطفال، نظم الفرائض، بدو الفرائض، فقہ الفرائض معروف ہیں۔ تذکرہ بے بہا۔ مطلع۔

۱۴۴۔ نہج البلاغۃ: سیدنا نبی حسین نقوی۔

۹۵۹ ص، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، ۱۹۸۳م۔

۱۴۵۔ شرح نہج البلاغۃ: مولانا سید خورشید حسن (م ۱۳۸۷ھ)۔ مطلع۔

۱۴۶۔ شرح نہج البلاغۃ: مولانا ناز وار علی خان۔ مطلع۔

۱۴۷۔ سلسبیل فصاحت جلد اول: مولانا سید ظفر مہدی نقوی (م ۱۳۶۰ھ)۔

۲۲ خطبات کا ترجمہ، ۲۶۴ ص، نظامی پریس لکھنؤ۔

[مولانا سید ظفر مہدی ابن سید وارث حسین نقوی جالس ضلع رائے بریلی میں پیدا ہوئے لکھنؤ میں تعلیم پائی، ماہنامہ "سمیل من" آپ کی زیر ادارت نکلتا رہا۔

۱۳۶۰ھ / ۱۹۴۱م کو واصل بحق ہوئے ابو طالب "اور اللہ اللہ" نامی دوکتا ہیں آپ کی

تصنیف ہیں۔]

۱۴۸۔ سلسبیل فصاحت حصہ دوم: مولانا سید محمد صادق۔

۱۷۰ ص، ۳ روپے، نظامی پریس لکھنؤ، مقدمہ از آغاز محمد سلطان میرزا۔

۱۴۹۔ ملفوظات امیر المؤمنین صحیفہ حکمت یعنی نہج البلاغۃ حصہ سوم: مولانا سید تقی حسین

(م ۱۹۸۷م)

نہج البلاغۃ کے کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۱۴ ص، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، علمی پرنٹنگ

پریس لاہور۔

۱۵۰۔ نہج البلاغۃ مترجم جلد اول۔

۲۶۴ ص، مطبع اصلاح کجھوہ ضلع سارن بہار۔

۱۵۱۔ نیرنگ فصاحت ترجمہ نہج البلاغۃ: مولانا حکیم سید ذاکر حسین اختر بھریلوی (م ۱۳۷۲ھ) ۵۵۶ ص، مطبع یوسفی دہلی۔

متعلقات نہج البلاغۃ

۱۵۲۔ احتساب: علی اکبر شاہ۔

نہج البلاغۃ سے حضرت علی علیہ السلام کے ۵۱ فرامین، ۵۳ ص، ۱۳/۵ روپیہ، ساجدہ اکیڈمی کراچی، اگست ۱۹۸۰م۔

۱۵۳۔ اقتباسات نہج البلاغۃ: نصیر علی جاوا۔

۸۶ ص، بلا قیمت، حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور۔

۱۵۴۔ الہامی کلمات: جعفر مہدی رزم ردو لوی۔

۵۶۷ کلمات قصار کا ترجمہ، ۸۰ ص، ۳ آنہ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۵۔ تقویم الادب و مدادواہ العمد: مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔

ایک خطبہ "لہ بلاد فلان" کی شرح، ۸۷ ص۔

۱۵۶۔ توضیحات تدقیقہ شرح خطبہ شقشقیہ: مولانا سید علی اکبر (م ۱۳۲۷ھ)۔

اس خطبہ کی ۷۴ توضیحات، ۳۱۲ ص، ۱۲ آنہ، میر عابد علی لکھنؤ۔

[مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء سید محمد حکیم رجب ۱۲۴۹ھ / ۱۸۳۲م کو پیدا

ہوئے علوم دینیہ کے ساتھ علم طب پر بھی ایک خاص نظر رکھتے تھے ۲ ربیع الثانی

۱۲۲۷ھ کو واصل بحق ہوئے۔]

۱۵۷۔ ثنائے پروردگار: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)۔

حضرت علی علیہ السلام کے خطبات و اقوال کا وہ حصہ جو ثنائے خداوند عالم پر مشتمل

ہے۔ ۸۴ ص، مفت، رجب ۱۳۷۶ھ امامیہ سن لکھنؤ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۵۸۔ چراغ راہ حق بین حصہ اول :

منہج البلاغۃ اور صحیفہ علویہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل عنوانات :

توحید۔ نبوت، خدا کا خوف۔ تخلیق کائنات۔ دنیا کی بے ثباتی۔ دنیا سے بیزاری کی تلقین۔ دعا و مناجات امام۔ عظمت قرآن کریم۔ خود رانی پر زجر و توبیخ۔ موت و بزرخ اور محشر۔

۱۱ ص، مفت، حمایت حق بین کراچی، مئی ۱۹۸۵ م۔

۱۵۹۔ چراغ راہ حق بین حصہ ۲۔

منہج البلاغۃ کے بعض خطبات کے اقتباسات، ۴۸ ص، مفت، حمایت حق بین کراچی، اپریل ۱۹۸۸ م، کراچی۔

۱۶۰۔ حلیۃ الصالحین شرح کلمات خباب امیر المؤمنینؑ: مولانا میر حیدر علی حیدر آبادی، ۱۲۹۴ھ۔

۱۶۱۔ حل لغات منہج البلاغۃ: مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ)۔

۱۶۲۔ ترجمہ خطبہ شقشقیہ۔

۱۶۳۔ ۱۸۹۵ م، مطبع دبدبہ حیدری اگرہ۔

۱۶۴۔ خطبہ موقوفہ علویہ مع ترجمہ اردو: سید آغا اشعر لکھنوی۔

حضرت علی علیہ السلام کا خطبہ بغیر الف، ۳۲ ص، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۶۵۔ خطبات عالیات: سید رضی حیدر۔

منہج البلاغۃ سے چالیس خطبات کا انتخاب جن میں فلسفہ و حکمت کے حقائق، اخلاقی تعلیمات، حق گوئی اور حق شناسی، دنیا کی بے ثباتی، موت اور اسکے بعد کے مناظر بیان کئے گئے ہیں، ۸ ص، بلا قیمت، کاتب: یوسف رضوی۔

۱۶۵۔ درس انسانیت: حکیم سید شوکت علی زیدی۔

منہج البلاغۃ سے ۱۱۳ کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۶ ص، ۱۹۶۸ م، کراچی۔

۱۶۶۔ درس حکومت :

حضرت علی علیہ السلام کے اس عہد نامے کا ترجمہ جو آپ نے حضرت مالک اشترؓ کے نام مصر کی گورنری کے موقع پر فرمایا تھا اس میں سلطنت کے آئین تحریر فرمائے ہیں، قیمت: ۶۶ روپے، ناظم مرکز اصلاح و کٹوریہ سٹریٹ لکھنؤ۔

۱۶۷۔ در شاہوار: ۱۰ مجد علی اشعری۔

ترجمہ خطبات حضرت علی علیہ السلام، قیمت: ۲۸ روپے، بکڈ پو مدرسۃ العلوم علی گڑھ۔

۱۶۸۔ درس ہدایت۔

منہج البلاغۃ کے بعض کلمات قصار کا ترجمہ، ۱۶ ص، ۲۰ پیسے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۶۹۔ رجال منہج البلاغۃ: محمود حسن قیصر امرہی۔

۹۷ ص۔

۱۷۰۔ شرح خطبہ شقشقیہ: راجہ امجد علی خان دم ۱۲۹۲ھ (مطلع)۔

۱۷۱۔ شرح خطبہ شقشقیہ: مولانا سید علی محمد بن سلطان العلماء (م ۱۳۱۲ھ)۔

۱۷۲۔ فرمان امیر المؤمنین علیہ السلام۔

منہج البلاغۃ سے چند اقتباسات، ۲۸ ص، بیس روپے، انجمن ناصر الغرباء ملتان، ۱۹۶۷ء۔

۱۷۳۔ فرمان حیدری: علامہ ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳ م)۔

فرمان علیؑ بنام مالک اشترؓ، ۱۶ ص، مکتبہ منصف کراچی۔

۱۷۴۔ کلام ربانی ترجمہ احادیث قدسیہ: ابو محمد نقوی بن سید غلام عباس۔

شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ھ) کی کتاب احادیث قدسیہ (فارسی) کا ترجمہ، ۱۲۰ ص، بہا: دعائے مغفرت، مرکز نائل پریس لاہور۔

۱۷۵۔ کلمات جلی من کلام مولانا علیؑ: محمد بشارت علی۔

حضرت علیؑ کے وہ خطبات، ارشادات اور سوالات کے جوابات جو منہج البلاغۃ میں مرقوم

نہیں ہیں، ۴۵۰ ص، کراچی۔

۱۷۶۔ کلمات حضرت علی علیہ السلام۔

۴۸ ص، ایک روپیہ، انجمن اتحاد المؤمنین اچھرہ لاہور۔

★ گلستانِ حکمت (فارسی) : احمد علی۔

۱۷۷۔ گلستانِ حکمت : مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ م)۔

۵۶۷ کلمات کا ترجمہ، ۱۵۰ ص، ۵۰/۱۱ روپے۔

۱۷۸۔ مثنوی رسا : میرزا امداد علی رسا۔

خطبہ بے الف کا منظوم ترجمہ، ۱۶ ص، ۱۸۹۴ م، مطبع بے نظیر لاہور۔

آغاز:

ہے ہر پرستش فقط وہ ہی رب کہ جس نے یہ مخلوق کی خلق سب

ہے ہم پر بہت لطف رب قدیر کہ بخشی ہمیں نعمتیں ہیں کثیر

★ تذکرۃ العارفین (فارسی) : ملا فتح اللہ کاشانی۔

۱۷۹۔ مشکوٰۃ الفصاحتہ : مولانا سید صفدر حسین رضوی

تذکرۃ العارفین شرح نہج البلاغہ کے صرف لمحہ اول کا ترجمہ، ۳۲ ص، کراچی۔

۱۸۰۔ معجزہ علی : احمد علی کریم بھاتی دھرمی۔

خطبہ بے الف اور وصیت امیر المؤمنینؑ برائے امام حسنؑ، ۲۴ ص، رمضان المبارک

۱۳۶۸ھ، مطبع حیدری حیدر آباد دکن۔

۱۸۱۔ منظر العجائب : میر محمد ناظر حسین ناظم۔

خطبہ بلا الف و منظوم بلا الف، ۴۸ ص، ۵ آئے، ۱۳۱۰ھ، نیوا پیپر مل پریس لاہور۔

آغاز:

کرنے لگے علی دلی پھر یہ حذر ب مطلوبِ خلق کیوں نہ ہو عبود کی طلب

منون منت صمدی کیوں نہ تیں سب منعم وہی وہی ہے سبب ہی سبب
پہنچے ہے بسکو خلق میں نعمت کریم کی نعمت غضب سے پہلے ہے سب پر رحم کی
سید رحمت علی شاہ شفیق نے تاریخ کی:

جناب ناظم شیریں بیان نے کیا ہے ترجمہ خطبہ کا کیا خوب

لگے گا کوئی اس سے بڑھ کے کیا کچھ ہے یہ ازابت انا انتما خوب

شفیق اسکی لکھی میں نے یہ تاریخ بسا تحفہ بسا زیب بسا خوب (۱۳۱۰ھ)

۱۸۲۔ مقدمہ نہج البلاغہ : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔

۷۷ ص، مطبع اصلاح کھجورہ ضلع سارن، تاریخ تکمیل : ۲۹ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ۔

۱۸۳۔ منہاج نہج البلاغہ : مولانا سید سبط حسن ہنسوی (م ۱۳۹۸ھ)۔

ڈاکٹر زبید احمد پروفیسر آلہ آباد یونیورسٹی نے اپنی کتاب "ادب العرب" میں جاح

نہج البلاغہ شریف رضیؒ کو واضع و مصنف نہج البلاغہ لکھا ہے اس سلسلے میں

نہج البلاغہ کے تمام خطبات کی اسناد تلاش کی گئیں ہیں اسکے علاوہ نہج البلاغہ پر جو

اعتراضات وارد کئے گئے ہیں ان کے تحقیقی جوابات بھی شامل اشاعت ہیں، ۳۴

کتب پر مشتمل فرست مآخذ، ۳۵۳ ص۔

[مولانا سید سبط حسن بن سید فیض الحسن رضوی فتح پور ہنسوہ میں پیدا ہوئے کتاب

شناس اور رجالی بزرگ تھے۔ ۸ اپریل ۱۹۶۸ م کو دہلی میں ہوئے تذکرہ مجید

احوال شہید، اثبات عزاداری، عزاداری کی تاریخ، فلسفہ نماز، اطہار حقیقت رد

شہید انسانیت، کشف الدہیہ، ازاحۃ الوسوسہ، امام جعفر صادق و اشاعت علوم

عربی مرثیہ کی تاریخ کے مصنف ہیں]

۱۸۴۔ الموعظہ "لا تکن" : خواجہ محمد لطیف انصاری، مولانا سید مظاہر حسین شرف۔

حضرت علیؑ کا ایک خطبہ جس میں آپؑ نے فرمایا: "ایسا مت بنو"، ادارہ عالیہ معارف آل محمد سیالکوٹ۔

- ۱۸۵۔ نہج الاسرار من کلام حیدر کر علیہ السلام جلد اول : مولانا غلام حسین رضا حیدر آبادی۔
حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات و ارشادات جو نہج البلاغۃ میں نہیں، ۲۹ ص ۱۳۹۹
★ نہج البلاغۃ۔ آئین زندگی (فارسی) : آیت اللہ حسین علی منتظری۔
۱۸۶۔ نہج البلاغۃ۔ آئین زندگی۔
اٹھارہ دروس آیت اللہ دربارہ نہج البلاغۃ، ۲۱۹ ص، ذی الحجہ ۱۳۰۴ھ، قم، کاتب: میر کبریٰ۔
۱۸۷۔ نہج البلاغۃ کا ادبی مطالعہ : مولانا سید مرتضیٰ احسین فاضل دم ۱۹۸۷ م۔
۵۶ ص، ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی۔
۱۸۸۔ نہج البلاغۃ کا استناد : علامہ سید علی نقی نقوی (دم ۱۹۸۸ م)۔
۹ ص، ۲۴ آراء، امامیہ شن لکھنؤ، ۱۳۵۶ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔
۱۸۹۔ نہج البلاغۃ کا تصور الوہیت : سید محمد تقی امروہی۔
عنوانات : مسبب الاسباب، توحید اور توہم، تضادات اور کائنات، ہیکل و نہج البلاغۃ،
حقیقت کبریٰ اور خدا، ۱۵۱ ص، ۱۰ روپے، ادارہ ذہن جدید کراچی، ستمبر ۱۹۷۲ م، شیخ
شوکت علی پرنٹرس کراچی۔
۱۹۰۔ نہج البلاغۃ کی روشنی میں زندگی کا منظر : محمد وصی خان۔
۱۹۶ ص، احمد بک ڈپو کراچی، ۱۹۸۲ م، مشہور آفسٹ پریس کراچی۔
۱۹۱۔ نہج البلاغۃ میں حضرت علیؑ نے فرمایا : سید رفعت امام زیدی۔
۱۶۰ ص، ۴/۵۰ روپیہ، امام اکادمی لاہور، محرم ۱۳۸۸ھ / مارچ ۱۹۶۸ م، ایور گرین پریس
لاہور، کاتب: غلام علی۔
۱۹۲۔ وصی رسولؐ کی وصیت : مولانا سید محمد باقر الجوارسی۔
نہج البلاغۃ میں حضرت امام حسینؑ کے نام حضرت علیؑ کی وصیت، ۲۴ ص، ۳۵ پیسے، امامیہ
مشن لاہور، ۱۹۷۲ م، تعلیمی پریس لاہور۔

- ۱۹۲۔ ہدایات حضرت علیؑ : عبدالحسین بن مر علی۔
۴۰۴ اقوال جناب امیرؑ، ۸۰ ص، دس آنے، ۱۳ رجب المرجب ۱۳۶۸ھ / ۱۲ مئی ۱۹۴۹ م، عباسی
پریس کراچی۔
۱۹۳۔ ہزار موتی : مولانا سید محسن نواب (دم ۱۳۸۹ھ)
حضرت علیؑ کی طرف منسوب ایک ہزار کلمات قصار کا ترجمہ۔ (ذریعہ : ۲۵)
(مولانا سید محسن نواب ابن سید احمد نواب رضوی ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ / ۱۴ اپریل ۱۹۱۱ م کو
چاہ کنکر تھوٹی ٹولہ میں پیدا ہوئے، مولانا صغیر حسن، مولانا عالم حسین، مولانا عبدالحسین، مولانا سید
محمد ہادی، مولانا سید ابن حسن نونہری، مولانا سید محمد، مولانا ٹھوڑ حسین، مولانا ناصر حسین، علامہ
شیخ عبدالحسین رشتی، آیت اللہ سید ابوالحسن اصفہانی جیسے نامور اساتذہ سے تعلیم حاصل
کی ماہنامہ "الواعظ" اور "العلم" کی ادارت کی فائز کی عسری نثر و نظم میں کمال
حاصل تھا۔ ۱۲ جمادی الثانیہ ۱۳۸۹ھ / ۲۶ اگست ۱۹۶۹ م کو رحلت فرمائی محسن انسانیتؐ زائرین
قائم آل محمدؑ، خلاصہ عقبات۔ حدیث مدینہ (دینی) الفرق بین المعجزہ والحر اور غدیر سے کربلا
تک کے مصنف ہیں۔

شرح حدیث

- ۱۹۴۔ آفتاب خلافت :
حدیث غدیر کا ثبوت ایسے علمائے اہلسنت و چار یورپین مؤرخین کی کتب سے۔
۱۹۵۔ حسن المقصائد : مرزا کاظم حسین محشر۔
واقعہ غدیر کو منظوم صورت میں پیش کیا گیا ہے، ۱۲ ص، شام اودھ پریس لکھنؤ۔
آغاز :
حریم کعبہ حسن بتاں ہیں معتکف دل سے
نصیحت گر تجھے بیجا در اندازی سے یک حاصل

مزاج زہد خصلت پوچھ لیں گے آکے ہم اس دم
کسی مست شراب ناز پر جب ہوگا تو مائل

☆ حدیث ثقلین (عربی): محمد قوام الدین قمی۔

۱۹۶۔ ارستاد رسول الثقلین المعروف بحديث الثقلین: مولانا سید محمد حسین کاظمیؒ۔

۱۹۸۔ ایک روپیہ، یکم اپریل ۱۹۵۹ء، ثنائی پریس سرگودھا۔

۱۹۷۔ حجۃ اللہ القدیر علی المظاہر لحدیث الغدیر الناکث عن مولانا الامیر: مولانا محمد علی پاروی۔

حدیث غدیر کے مآخذ کی نشاندہی، ۸۰ ص، پانچ آنے، ربیع الاول ۱۳۰۳ھ، مطبع اشاعتی لاہور،
بار دوم مطبع اشاعتی دہلی ۱۹۰۷ء۔

۱۹۸۔ شرح حدیث طہنت: مولانا سید شہمت علی خیر اللہ پوری۔

۱۹۹۔ حدیث غدیر: مولانا علی حسنین شیفیتہ۔ (م ۱۹۹۱ء)

اس کتاب میں ان صحابہ و تابعین کے اسماء درج کئے گئے ہیں جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے لفظ مولیٰ کے متعلق جو شبہات پیدا کئے گئے ہیں اس کے علمی جوابات ہم پہنچائے گئے ہیں، اکیس عنوانات، علامہ احمد امینی کی کتاب "الغدیر" حصہ اول سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔
۲۴۸ ص، انجمن حیدری خیر پور (سندھ)، ۱۹۷۶ء، قائم پریس لاہور، کاتب، قمر احمد قسٹی
سید ذہیر حسین شیرازی نے قطعہ تاریخ تکمیل کتاب کہا:

بفرمان مولائے روشن ضمیر اکٹھے ہوئے سب جوان اور پیر

سنایا گیا حکم رب قدیر ۵۲۲ ۱۲۱۷
ہوا از زمیں تمامہ و کشتاں علیؑ کی ولایت کا سیکڑاں

۲۰۰۔ حدیث غدیر فی تفصیلت حضرت امیر علیہ السلام: حافظ محمد عالم عریضیؒ۔

۲۰۱۔ حدیث غدیر کی سرگزشت: مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔

۲۰۲۔ حدیث غدیر کی سرگزشت: مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔

مولانا عبد الشکور لکھنوی کے رسالہ "تفسیر آیت تبلیغ" کا رد، ۹۶ ص، آنے،
سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

آغاز: بسملہ و خطبہ ما بعد میں نے رسالہ "تفسیر آیت تبلیغ" شکاری دیکھا اور بہ نظر
استفادہ دیکھا کیونکہ خیال تھا کہ شاید کوئی بات ہو جسکی جانب ذہن کو توجہ نہ
ہوتی ہو۔۔۔۔۔

[مولانا سید سبط حسن بن سید وارث حسین نقوی ۲۹۶ کو جائس ضلع راتہ بریلی میں
پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد مدرسہ ناطیہ لکھنؤ میں داخل ہو گئے
جہاں مولانا سید نجم الحسن امروہی اور مولانا سید محمد باقر سے اخذ فیض کیا آپ بہترین مقرر
بہترین مدرس اور عمدہ لکھنے والوں میں سے تھے مدرسہ الواعظین لکھنؤ کے سب سے پہلے
مدرس اعلیٰ تھے۔ ۲۸ محرم ۱۳۵۴ھ / ۲ مئی ۱۹۳۵ء کو رحلت فرمائی۔ ترجمہ محیط الدائرہ
الحجر الدامع المعروف بالعذاب الواقع، جواہر الکلام، خطاب فاضل ترجمہ میزان عادل، تقدیم
الاود فی مداودۃ العمد، الکافم، مجموعہ نوجہ جاب، ہدم الاساس فی حدیث قرطاس، سچا
موتی ترجمہ در ثمن آپ کی تصانیف ہیں۔]

۲۰۲۔ خطبہ غدیر۔

اس خطبے کا ترجمہ اور تاریخی پس منظر، ۶۴ ص، ۱/۵۰ روپیہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی،
۱۹۷۶ء، تنویر پریس پرنٹر کراچی۔

۲۰۳۔ خطبہ غدیر یہ:

مرزا محمد رفیع باذل کی کتاب "حکیم غدیر" کے خطبہ غدیر کا منظوم ترجمہ، ۶۴ ص،
۱۸ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ، سید ظہور الحسن فروغ سیتا پوری نے تاریخ کمی:

مرزا رفیع باذل کامل کی نظم میں جو ترجمہ ہے خطبہ یوم غدیر کا

مطبوع اس رئیس کے ارشاد سے ہوا مصداق جس کا نام ہے لفظ امیر کا

محسن میرا حسین حسن کا مطبع امر آقا میرا غلام جناب امیر کا

طبع فروغ نے بھی لکھا سال طبع یوں خطبہ چھپا جناب رسول قدیر کا

۱۳۱۴ھ

۲۰۶۔ خطبہ الغدیر / منبع الغدیر: مولانا سید صفدر حسین رضوی۔

۶۴ ص، ۱۳۷۶ھ، عباسی پریس کراچی۔

۲۰۵۔ درمین تشریح اربعین: مولانا سید ابوالحسن عرف ابو صاحب (مطلع)

۲۰۶۔ تنمید واقعہ غدیر: مولانا حافظ شمشاد علی مخدوم زادہ۔

حدیث "من كنت مولاه فهذا علي مولاه" کی اسناد، ۸ ص، اسلامیہ دار التبلیغ لاہور،

لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور۔

۲۰۷۔ عید غدیر: آغا محمد سلطان میرزا (دم ۱۹۶۵م)۔

۱۶ ص، امامیہ سن لاہور، ۱۹۶۶م، تعلیمی پریس لاہور۔

۲۰۸۔ غدیر خم: مولانا سید ابن حسن نجفی۔

۲۳ ص، آئیڈیل پرنٹرز کراچی۔

۲۰۹۔ الفرقۃ الناجیہ: مولانا سید علی گوپال پوری (دم ۱۳۰۰ھ)۔

۵۷۳ ص۔

۲۱۰۔ لسان الصادقین فی شرح الاربعین: مولانا سید علی حسین زنگی پوری (دم ۱۳۱۰ھ)۔

۱۳۰ھ، لکھنؤ (ذریعہ: ۱۸)

۲۱۱۔ موعظہ غدیر: علامہ سید علی الحائری۔

حدیث غدیر کا ثبوت اہلسنت کی اہمات الکتاب سے، اس حدیث سے وصایت

علی علیہ السلام کا ثبوت، ۱۰۷ ص، سات آنے، کتب خانہ حسینہ لاہور۔ پنجاب آرٹ

پریس لاہور۔

رجال حدیث

۲۵۰۔ تاریخ اصحاب: مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (دم ۱۳۴۰ھ)۔

۲۵۱۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخبار (باب اول): مولانا سید احمد حسین (امروہی) (دم ۱۳۲۸ھ)۔

پانچ فصلیں: معاشرہ اصحاب عدالت، اخبار و احادیث شان صحابہ عظام، صحابہ عظام کی سیر و

مآثر و سنن، عقیدت تابعین، نفع تابعین، عقیدت مقنین سنت و محدثین ملت۔

۲۳۶ ص، مطبع ریاضی امروہہ، کاتب: سید اختر حسین نقوی۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد اگرچہ اسلام میں احکام شریعت کا مدار کتاب الہی و سنت

نبوی پر ہے چنانچہ حدیث "کل شیء مردود الی الکتاب و السنۃ" اس کی مؤید ہے

لاکن احادیث پیغمبر و جبر متین و عسیر الفہم و مجمل ہونے احکام قرآنی ...

(مولانا احمد حسین ابن مولانا سید رحیم علی امروہی سے پیدا ہوئے، ابتدائی کتابیں مولانا

سید علی حسن سے پڑھیں کتب طبیہ حکیم امجد علی خان امروہی سے پڑھیں۔ بعد ازاں لکھنؤ تشریف

لے گئے جہاں مولانا بندہ حسین (دم ۱۲۹۶ھ)، مولانا حامد حسین (دم ۱۳۰۶ھ) مفتی میر محمد

عباس (دم ۱۳۰۶ھ) اور ممتاز العلماء مولانا سید محمد تقی (دم ۱۳۱۹ھ) سے اخذ فیض کیا پوری

عمر خدمت دین میں گزاری ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰م کو رحلت فرمائی۔ آپ کی تصانیف میں شرح

نہج البلاغہ (نامکمل) حواشی مختصر النافع، اعظم المطالب فی آیات المناقب، مناقب الابرار،

ہدیہ سنیہ، جواب لا جواب، فرق الغریقین فی تمسک الثقلین معروف ہیں۔]

۲۵۲۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخبار (باب دوم): مولانا سید احمد حسین امروہی (دم ۱۳۲۸ھ)۔

اس باب میں طبقہ متاخرین کی وثاقت، وثقت کو جماعت اصحاب السنۃ نے باقتضائے دین

تنقید کی ہے اس کا ذکر ہے۔ ۶۰ ص۔

۲۵۳۔ تنقید الاخبار و تعدیل الاخبار (باب سوم): مولانا سید احمد حسین امروہی (دم ۱۳۲۸ھ)۔

پانچ فصول پر مشتمل ہے : حالات و نشو و نما و ماخذ علم محدثین، نیز نگہ عقائد محدثین، حکمت عملی محدثین، وجہ غم و بلوی و مرغوب طبع ہونے کے مذہب اہلسنت میں، قواعد جرح و تعدیل و آثار، ۳۲ ص، ۱۳۲۸ھ، مطبع ریاضی لہر دھ، کاتب : سید اختر حسین۔
مولانا سید فقیر حسین نے قطعہ تاریخ کہا :

حدیث محمد مراد و اسراروار کہ در طبع آمدہ تنقید اخبار
چہ تنقید کے کہ نقد خالص العلم بتعدیل رواد و قدح اشعار
چہ قدحی کشف استار علوت کہ در دل ثبت کردند اہل آثار
چو پر سیدم زہائف سال طبعش فقیر آمدند تا تعدیل اخبار

۲۵۳- رجال بخاری حصہ اول : مولانا میرزا عبدالحسین (م ۱۳۶۵ھ)۔

رجال بخاری شریف کا اہلسنت کی معتبر کتب سے تنقیدی جائزہ، مندرجہ ذیل اصحاب کا تذکرہ :

ابو ہریرہ، ابو موسیٰ اشعری، ابو بردہ، ابو عبد الرحمن سلمی، ابو مسعود انصاری حضرت انس بن مالک
احمد بن ابی الطیب سلیمان بغدادی، احمد بن عبدہ بن موسیٰ ابوبکرہ۔

۲۵۰ ص، چھ آنہ، اما میہ مشن لکھنؤ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ، کاتب : سید رضا حسین۔

[مولانا میرزا عبدالحسین ابن مولانا میرزا محمد عسکری ۱۳۰۰ھ کو کربلا میں پیدا ہوئے
ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی پھر لکھنؤ تشریف لے آئے اور تعلیم کی تکمیل یہیں کی، صحیح
بخاری کے رجال کی تحقیق کی خیر لوہر میرکس (سندھ) میں خطیب بھی رہے ۱۳۶۵ھ/۱۹۴۵ء
کو واصل بحق ہوئے۔ آپ حقیقۃ السرائر فی اکبر الکائنات و رعی، گناہان کبیر، التخلف عن الثقلین
(عربی) کے مصنف ہیں۔]

۲۵۵- رجال السید سنا و تعلی رضوی : مولانا سید سنا و تعلی رضوی (ذریعہ : ۱۰)

۲۵۶- اشہاب فی معرفۃ الصحابہ : مولانا حاجی اعجاز حسن امروہی (مطلع)

۲۵۷- فتنہ وضع احادیث : سید حسین رضوی۔

جرح بروادۃ حدیث، ۱۶۸ ص، رحمت اللہ یک ایجنسی کراچی، المناظر پریس کراچی۔

۲۵۸- فضل الباری فی تنقید صحیح بخاری حصہ اول : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)

صحیح بخاری کی بعض احادیث پر ناقدانہ نگاہ، ۹۲ ص، چھ آنہ، مطبع کھجور ضلع سارن (بہار)۔
آغاز : بسملة و خطبہ اما بعد اگرچہ یہ کام فی الواقع نہایت ہی اہم ہے کہ صحیح بخاری کی اس طرح
تنقید اور جانچ کی جائے کہ ہر ہر حدیث کی حقیقت پورے طور پر کھل جائے

۲۵۹- فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری (دوسرا حصہ) : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔

۳۲ ص، ایک روپیہ چار آنے، ۲۷ صفر ۱۳۲۸ھ، مطبع اصلاح کھجور ضلع سارن (بہار)۔
آغاز : بسملة و خطبہ اما بعد یہ دوسرا حصہ ہے فضل الباری تنقید بخاری کا جس کی ابتداء
کتاب الایمان سے کی جاتی ہے ...

۲۶۰- فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری حصہ سوم : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔

۲۳۲ ص، تاریخ تکمیل کتاب : ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ، مطبع اصلاح کھجور ضلع سارن (بہار)۔
آغاز : بسملة و خطبہ اما بعد یہ حصہ ثالث ہے فضل الباری فی تنقید بخاری کا جو باب من الایمان
ان یحب لاخیه ما یحب لنفسه سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اس کے قبل کی شرح مع تنقید و جرح تنقید
بخاری حصہ اول و دوم میں درج ہو چکی ہے۔

۲۶۱- فضل الباری فی تنقید صحیح البخاری (حصہ چہارم) : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)۔

۳۱۶ ص، مطبع اصلاح کھجور ضلع سارن (بہار)۔

آغاز : بسملة و خطبہ اما بعد یہ حصہ چہارم ہے فضل الباری فی تنقید بخاری کا جس میں ان
احادیث کی شرح کی جاتی ہے جو بخاری نے فضائل خلفائے ثلاثہ میں لکھی ہیں

۲۶۲- چیل حدیث : مولانا محی الدین کاظم۔ ۱۶ ص، جامعہ جعفریہ، بوئے والا ضلع و ہاڑی، ۳۱ ژوئہ

اگست ۱۹۹۰ء۔

۲۶۳- ترجمہ حدیث مفصل : مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۶ھ) ذریعہ : ۴

عقائد

- ۱۔ آخرت کی کھیتی : مولانا سید ابوالخلیل راحت حسین بھیکپوری (م ۵۱۳۷۸)۔ (ذریعہ: ۲)
- ۲۔ آئینہ حق نما : میرزا نوازش علی۔
- مولانا محمد حسین نجفی دھکو کے بعض نظریات کا رد، ابتدائیہ از مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸)، ص ۵۶، ادارہ القلم مکھنوالی تحصیل بھالیہ ضلع گجرات۔
- ۳۔ آیات الیہ در اسرار ربانینہ : مولانا محمد حسین ناظمی۔
- ۳۲، ص ۲۵، روپے انجمن فلاح انسانیت، شیو میانی ملتان، انصار آرٹ پریس سرگودھا، کاتب : سید کلب عباس۔
- ۴۔ آیت اللہ سید روح اللہ خمینی کے فتوؤں کی وضاحت : سید علی رضا نقوی۔
- آیت اللہ کی طرف منسوب ایک فتویٰ کہ ائمہ اہلبیت علیہم السلام خالق اور رازق ہیں کا رد، ص ۳، روپے، انجمن فلاح انسانیت شیو میانی ملتان۔
- ۵۔ اثبات الامامت : مولانا شیخ محمد حسین نجفی دھکو۔

سات ابواب، ۳۶۹، عنوانات، آیت اللہ سید محمد جواد تبریزی، شیخ عبدالکریم زنجانی، شیخ محمد حسن المعروف بہ آقائے شیخ بزرگ طہرانی، سید عبداللہ شیرازی، عبدالاعلیٰ موسوی، شیخ محمد رضا اصفہانی کی تقریظ، ۳۵۲، ص ۱/۶، روپے، مکتبۃ السبطین بلاک ۱۹ سرگودھا

ثنائی پریس لاہور۔

- ★ الاثناعشریہ (عربی) : شیخ محمد جواد مغنیہ۔
- ۶۔ الاثناعشریہ : مولانا سید صفدر حسین (م ۱۹۸۹ م)۔
- ۱۱۲، ص ۱، امامیہ پبلی کیشنز لاہور۔
- ★ العقائد (عربی) : شیخ صدوق (م ۳۸۱ھ)۔
- ۷۔ حسن الفوائد فی شرح العقائد : ترجمہ : مولانا سید منظور حسین بخاری (م ۱۹۸۰ م) شرح : مولانا شیخ محمد حسین دھکو۔
- ۴۴ ابواب، ۳۸۶ عنوانات، ۷۵ شیعہ علماء کا تذکرہ، ۵۲۰، ص ۵۲۰، مکتبۃ الہمدانی سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا، شروع میں مترجم مرحوم نے اپنے تاثرات منظوم صورت میں پیش کئے ہیں :
- حامی دین مبین شیخ صدوق قدوة ارباب دانش باوثوق
- مسک آل محمد را نقیب زد گرفته دین حق وافر نصیب
- بد فقیہ وہم محدث ذی کمال خوش کلام و خوش صفات و خوش خصال
- شارح متن عقائد نیک ذات باز کردہ عقدہ ہائے مشکلات
- آن محدث مجتہد نافند بصیر مرویات آل احمد را خیر
- شد ہویدا این حقیقت از سمات تا قیامت مشعل راہ نجات
- ایں دعا نزد خدا منظور باد راقم شرح عقائد شاد باد
- ۸۔ حسن العقائد : مولانا سید محمد قائم (م ۱۹۸۷ م)۔
- ۳۴۹، ص ۶، روپے، ادارہ تذکرۃ الطاہرین نواب شاہ، ۱۹۶۷ م۔
- ۹۔ احکام الاسلام حصہ اول :
- ۱۴، اسباق، ۸۰، ص ۵، روپے، مکتبۃ الرضا کراچی، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ م۔
- ★ احکام شیعیان (فارسی) : میرزا حسن احقاقی کویتی۔

۱۰۔ احکام شیعیان : مولانا محمد حسنین سابقی ۔

۱۰۰ ص، مدرسہ جامعہ الثقلین ملتان، جون ۱۹۸۴م

★ حیاۃ النفس (عربی) : شیخ احمد احسانی (م ۱۲۲۳ھ) ترجمہ فارسی : سید کاظم رشتی،
رم ۱۲۵۹ھ۔

۱۱۔ اردو ترجمہ حیاۃ النفس : ڈاکٹر کاظم علی رسا۔

فارسی سے ترجمہ، ۹۵ ص، کتابخانہ ابراہیمیمہ کرمان، ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶م۔

★ اعتقادہ (عربی) : شیخ صدوق (م ۵۳۸)۔

۱۲۔ ارشادہ : مولانا میرزا باقر علی ابن آغا علی (م ۱۲۹۰ھ)۔

۳۶ ص، تاریخ تکمیل : ۱۲۹۴ھ، احسن المطابع۔

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد ارباب ادلی اللباب پر واضح ہو کہ یہ ترجمہ مختصر اور شرح رسالہ اعتقادہ

۱۳۔ ارغام الماکرین فی رد مضلات انذار الناذرین : محمد حسن بن سید غلام علی کمالپوری،

مولانا شیخ عابد حسین سہارنپوری (م ۱۳۳۳ھ) کے دور رسالوں "انذار الناذرین" اور "یاعلی مدد"

کارو، ۹۴ ص، ۳ آئے، ۱۳۱۸ھ / ۱۹۰۱م، مطبع دبکہ احمدی لکھنؤ، مولانا سید محمد باقر
نے تاریخ کمی :

چونکہ شخصی زروی خیالات خام نمود از ابا طیل ازہاق حق

سراپا مضامین باطل نوشت کہ مطلق براونیت اطلاق حق

اخ من مد اوج سلم و کمال کہ دارد تخلق با حقائق حق

نوشته کتبی بتزید آن کہ لاریب فیہ است مصداق حق

بفرمود ہاتف بتاریخ سال خوش ابطال باطل چو احقاق حق (۱۳۱۸ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ بعد حمد صلوات کے کتا ہے محمد حسن بن سید غلام علی مرحوم کمالپوری کہ ایک

صاحب سہارنپوری ...

۱۴۔ ازالہ اشتباہ : مولانا سید محسن علی سبزواری (م ۱۳۴۷ھ)۔

فرقہ شیعہ میں سب کرنا جائز نہیں، ۴۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور، مطبع فیض عام لاہور۔

۱۵۔ ازہاق الباطل : مولانا سید علی۔

رسالہ "اظہار الحق" کا جواب جس میں بعض ضروریات دین کا انکار کیا گیا تھا، ۳۲ ص،

۱۰ آئے، فروری ۱۹۲۲م، نور المطابع لکھنؤ۔

★ منہاج الرشاد (فارسی) : آیت اللہ سید حسین بردجہردی۔

۱۶۔ اساس الاعتقاد : مولانا سید ابن حسن نجفی۔

۳۲ ص، ۴۰ پیسے، کتب خانہ حسینہ لاہور۔

۱۷۔ اساس الایمان : مولانا سید آغا بن زین العابدین الہ آبادی (م ۱۳۳۱ھ)۔ (مطلع،

★ فلسفہ (فارسی) : ابوالقاسم بن زین العابدین کرمانی (رشتی)۔

۱۸۔ اسرار دین حق : شیخ محمد تقی فلسفی کے کئے گئے رشتیوں پر سوالات کے جوابات،

۷۴ ص، ۵ روپے، کتابخانہ ابراہیمیمہ (کرمان)، شاخ پاکستان کراچی۔

۱۹۔ اسرار عقائد شیعہ حصہ اول : مولانا سید عالم حسین۔

تین سوالات کے جوابات : معصوم کو نسیان ہوتا ہے اور نسیان منافی عصمت ہے یا نہیں،

معصومین گناہ صغیرہ کرتے ہیں یا نہیں، معصومین باذن اللہ اعیاء و امامت پر قادر ہیں یا

نہیں، ۴۸ ص، انجمن ترقی المؤمنین ملتان، اکتوبر ۱۹۶۸م، سید الیکٹرک پریس ملتان،

کاتب : محمد یوسف آرزو۔

۲۰۔ اسلام اور عدل : مولانا سید طیب آغا موسوی۔

۳۴۷ ص، ۱/۴ روپے، ادارہ علوم آل محمد لاہور۔

۲۱۔ اسلام کی پہلی کتاب : مولانا سید احمد۔

۱۶ ص، ۳ پائی، انجمن یادگار علماء لکھنؤ، ۱۹۱۲م۔

☆ اسلامی اصول عقائد (فارسی): حجتہ الاسلام سید مجتبیٰ لاری۔

۲۲۔ اسلام کے بنیادی عقائد حصہ اول: مولانا روشن علی۔

عنوانات: معرفت خدا، عدل، جبر و اختیار، قضا و قدر، ۲۵۲ ص، ایران، شوال ۱۳۸۸ھ
کاتب: سید قلبی حسین رضوی کشمیر۔

۲۳۔ اسلامی دینیات کا پہلا حصہ:

۳۲ ص، پیسے، مکتبہ ہمدانی سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا۔

۲۴۔ اسلامی دینیات حصہ اول: ابو المنظر مولانا سید زوار حسین۔

ضروریات دین کو سوالاً جواباً پیش کیا گیا ہے، ۳۲ ص، ایک آنہ، حسینی مشن سہارنپور، قومی پریس محلہ انصاریاں سہارنپور۔

۲۵۔ اسلامی عقائد: علامہ سید علی نقی نقوی (دم ۱۹۸۸م)

۵۴ ص، دو آنے، امامیہ مشن لکھنؤ، جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۲۶۔ اصلاح الاعتقاد فی عصمت الانبیاء عن الاجتهاد: مولانا میرزا احمد علی (دم ۱۳۹۰ھ)۔

۸ ص، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور، پرکاشن سٹیٹیم پریس لاہور، ۱۳۱۴ھ/۱۹۲۲م

آخر میں میرزا غلام احمد قادیانی (دم ۱۹۰۸م) کی غلطیوں کو گنوا یا گیا ہے۔

☆ اصل الشیعہ و اصولها (عربی): شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء

۲۷۔ اصل و اصول شیعہ: مولانا سید ابن حسن نجفی۔

عنوانات: شیعیت کی ابتدا اور ارتقاء، بنیادی مسائل، نظام عمل، تعزیرات، مسئلہ

بداء، مسئلہ تقیہ، ۱۵۷ ص، رضا کاربک ڈپو لاہور، ۱۹۵۷م، رین پریس لاہور۔

۲۸۔ اصول اسلام اور ہم: مولانا سید مرتضیٰ حسین قاضی (دم ۱۹۸۷م)۔

۲۴ ص، مفت، ادارہ درس عمل لاہور، ۱۹۷۲م، تعلیمی پریس لاہور۔

☆ باب حادی عشر (عربی)، علامہ حلی۔

۲۹۔ اصول جعفریہ: مولانا شیخ محمد مصطفیٰ جوہر (دم ۱۴۰۶ھ)۔

۴۴ ص، مجلس المسلمین رضویہ کالونی کوچی، ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱م۔

۳۰۔ اصول خمسہ: التفات علی حعفری۔

۱۲۹۴ھ، میڈیکل پریس آگرہ۔ (قا: ۱)

۳۱۔ اصول دین: علامہ سید ابن حسن جارچوی۔

۶۵ ص، ابراہیمیہ پرنٹنگ پریس لکھنؤ، آغاز: کائنات پر نظر ڈالنے پہلے (ATOM) کو لیجئے

مادہ کا یہ چھوٹا سا ذرہ

۳۲۔ اصول دین: مولانا سید سبط حسن لکھنوی (دم ۱۳۵۴ھ)۔

سوالاً جواباً، ۸۰ ص، آنے، نظامی پریس لکھنؤ۔

۳۳۔ اصول دین (منظوم): مولانا منظر حسین،

۳ آنے، ۱۹۰۸م، مطبع منظری اٹاوا۔

۳۴۔ اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ: مولانا محمد حسین ڈھکو نجفی۔

دس ابواب: نوع انبیاء و ائمہ علیہم السلام، نور و بشر، مسئلہ تفویض، معجز و فعل خدا

پہلے فعل نبی و امام، استمداد لیسر اللہ، مسئلہ حاضر و ناظر، علم غیب، شیخی بودن اکثریت

شیعہ در پنجاب، ۲۵۴ ص، ۲ روپے، مکتبہ المبلغ سرگودھا، ۱۹۶۷م، ثنائی برقی

پریس سرگودھا۔

اس کتاب کے رد میں مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن کا ذکر اپنے مقام پر

آئے گا: آئینہ حق، تائید حق و تردید باطل، تحفہ صیام، تحقیق حق، تحقیق حق، پر علماء حق کے

تبصرے۔ توضیح العقائد۔ جواہر الاسرار فی مناقب النبی و الائمۃ الاطهار۔ حقائق العقائد۔ حقائق

الوسائط حصہ اول، دوم و سوم۔ دام ہمرنگ زمین، دعوت اتحاد، صراط الایمان بقعود الحدیث

والقرآن۔ مرگ بر مقصرین حصہ اول، دوم و سوم۔ معالم الشریعہ فی النقد و التبصرہ علی عقائد

الشیعہ موازنہ حق و باطل۔ مولانا محمد حسین ڈھکو کے متضاد عقائد۔ ہدیۃ المستبصرین فی رہنمائی المقصرین وغیرہ اصول الشریعہ کے بعد کے ایڈیشنوں میں مندرجہ بالا کتابوں میں اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

۳۵۔ انہار حق و تصفیہ علم قراءت و کتاب: مولانا سید صغیر حسین۔

ناصر الملت علامہ سید ناصر حسینؒ اور ان کے مخالفین میں علم قراءت و کتابت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے بارے میں جو بحث چل رہی تھی اس کتاب میں ناصر الملت کی حمایت کی گئی ہے۔ ۱۰۴ ص، مطبع جعفری مظفر نگر (ہند)۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد چونکہ علم قراءت و کتابت عرصے سے علمی بحث ہو رہی ہے اور باعث اس بحث کا جواب علامہ مولانا جناب سید ناصر حسین قبلہ مدظلہ العالی ...

۳۶۔ مجموعہ اعتقادات حسینیہ / بنائے دین و محافظ ایمان: حسین بن محمد۔

۵۲ ص، ۱۲۶۲ھ، مطبع جعفریہ دہلی۔

آغاز: پیچھے حمد و ثناتی بے انتہائی خدائی بیکتائی بے ہمتا کے اور صلوٰۃ و سلام بے منتہای بنی افضل الانبیاء مسند نشین قاب قوسین اودائی صاحب یسین و طہ محمد مصطفیٰ اصلوا اللہ و سلامہ علیہ وآلہ الذین سراج الہدیٰ اذہب اللہ عنہم الرحمن و یطہرہم تطہیراً سیما علی ...

۳۷۔ اعتقادی اصول:

۳۲ ص، مفت، پانچ عنوانات: خدا اور اس کی وحدانیت پر ایمان اور اس کے فوائد، صفات خدا اور عدل الہی پر ایمان اور اس کے اثرات، نبوت تمام انبیاء کی نبوت، امامت، قیامت۔

انجمن جاں نثاران اہلبیت پاکستان راولپنڈی، محرم ۱۳۷۰ھ۔

۳۸۔ الاعتقاد فی الامامت: مولانا ناصر حسین فیض آبادی۔

۱۶ ص، انجمن عباسیہ شیعان نار و وال، مدینہ پرنٹنگ پریس لاہور۔

★ لیلیۃ (عربی): علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۳۹۔ اعتقادات الامامیہ فی ترجمۃ الرسالة الیلیۃ: مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی۔

مقدمہ: سید حسین عارف نقوی، ۱۱۹ ص، آٹھ روپے، اپریل ۱۹۸۰م، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی

سید وزیر حسین شیرازیؒ نے قطعہ تاریخ کہا:

عقائد کی وضاحت میں مصنفین کا یہ مجموعہ کونجا بالیقین ہر دور میں ذہنوں کا تنقیہ

نقیب صد حقائق مصحف رشادیت ہے۔ یہ نسخہ کیمیا بس اعتقادات الامامیہ

★ اعتقاد یہ (عربی): شیخ صدوقؒ ابن بابویہ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین قمی (م ۱۳۸۱ھ)۔

۴۰۔ اعتقادات صدوق: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۸۴ ص، ۱۹۰۶م، آخر میں نجم العلماء۔ مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ) کی تقریظ:

یہ رسالہ سدیدہ اور عجائبات مفیدہ کا ترجمہ مع رسالہ اعتقادات صدوق ابن بابویہ قمی علیہ الرحمۃ کا جس

میں عقائد فرقہ حقہ ناجیہ امامیہ کثر ہم اللہ تحریر میں نے اکثر مقام اس ترجمے کے دیکھے اور اصل

رسالے کے مطابق پائے خداوند عالم مؤمنین کو اس کے مطالعہ سے بہرہ مند و فیض یاب فرمائے۔

۴۱۔ اعتقاد یہ: مولانا شیخ احمد (م ۱۳۱۵ھ)۔

ان چند آیات قرآنیہ و احادیث بخاری و مسلم کا ترجمہ جو مؤید مذہب امامیہ ہیں، ۲۸ ص، ۱۳۱۱ھ،

مطبع گلزار ابراہیم۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد فہذا قول الحق بالوفاق فی بیان الایمان و النفاق الفتح لاخوتنا

المؤمنین ... رتبتمہا علی مقدمہ و فصول و خاتمہ ...

۴۲۔ اعلان ہرأت: مولانا محمد حسن۔

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی کے بعض خیالات کا رد، ۱۶ ص، امن اشاعتی

چک لالہ راولپنڈی، ۶ جون ۱۹۷۷م، کشمیر آرٹ پریس راولپنڈی، کاتب: نیر محمد اورنگ۔

۱۳۳۔ افضلیۃ النبی علی سائر العباد: مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ) (مطلع)

۱۳۴۔ انعام الخائنین: مولانا سید محمد تقی جوہپوری بن سید حسن علی (م ۱۳۳۷ھ)۔

مولانا خواجہ عابد حسین سہارنپوری کی کتاب "انذار الناذرین" اور "یا علی مدد" کا رد، ۲۲ ص، آٹھ آنے، محرم ۱۳۳۳ھ، مطبع دبیرہ احمدی لکھنؤ۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد کہتا ہے بندہ ذلیل اصنعت الوریٰ ابن سید حسن علی محمد تقی... کہ رسالہ انذار الناذرین و رسالہ "یا علی مدد" جو تالیف خواجہ عابد حسین صاحب انصاری سہارنپوری سے ہیں جن میں انہوں نے باوجود اعلیٰ تشیع ان امور سے انکار کیا ہے... ۱۴۵۔ اقسام توحید: مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو بختی، ۱۶ ص، ادارہ تبلیغ شیعہ راولپنڈی، ہمدرد پریس راولپنڈی۔

۱۴۶۔ اللہ اور کائنات: مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)۔

۲۳ ص، دور و پے، ۱۹۶۰م، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۱۴۷۔ امامیہ دینیات:

۸ ص، تین روپے، تنظیم المکاتب کراچی، ۹ جون ۱۹۸۳م، احمد برادر زہر نگر کراچی۔

۱۴۸۔ انتباه المؤمنین عن مکائد علماء الموحیدین: مولانا آغا ضمیر الحسن رضوی۔

شیخ احمد احسانی (م ۱۲۶۱ھ) کے دفاع اور شیخ محمد خالصی (م ۱۹۶۵م) کی مخالفت میں لکھا گیا، ۲۳ ص، ادارہ درس آل محمد سرگودھا روڈ لاٹپور۔

۱۴۹۔ انذار الناذرین: مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ھ)۔

مندرجہ ذیل دو مسئلوں کا حل: نبی اور امام و شہدائے کرام سے منت ماننا اور ان سے مراد مانگنا اور نذر و نیاز چڑھانا کیسا ہے، یا رسول اللہ یا مشکل کشا یا حضرت امام حسین یا حضرت عباس یا سیدہ زہرا میرا قلل کام ہو جائے تو میں تمہاری نیاز کروں، نذر چڑھاؤں حاضری دوں، کوئٹہ بھڑوں، مصطفیٰ نے امام ثامن میں لفظ ثامن کے تحت لکھا

ہے کہ یہ لقب امام علی رضا علیہ السلام کا عوام شیعہ میں مشہور ہے وجہ اسکی ابھی تک معلوم نہیں ہوئی، ۲۸ ص، ۱۳۳۶ھ/۱۹۱۶م، مطبع یوسفی دہلی، مولانا شیخ غلام عباس ہنزہ نے قطعہ تاریخ کہا:

ہیں جو عابد حسین نیک صفت عالم باعمل ملائک
ساک مسک طریق رشاد رونق شرع و زیب دین حق جو
راست گوئی میں ان کو پاک نہیں ایسے دیکھے سنے نہیں حق گو
نذر منت کے باب میں اللہ کیا رسالہ لکھا ہے دیکھو تو
ہو گئے سن کے ان مضامین کو غالی اور ناصبی خجل دو نو
دین کی راہ کو ان سے صاف کیا شرک و بدعت کے خاتمے جو جو
نذر اور عہد کی کسوٹی ہے کھرے کھوٹے کو مومنوں کس لو
سال تصنیف تم بھی لکھو و ہنر کیا کیا دور شرک و بدعت کو

آغاز: بسملہ و خطبہ و بعد حمد و صلوٰۃ واضح ہو کہ بحکم محکم... اور فی زمانہ دارالہند و ہندوستان ضلالت تو امان میں نذر و نیاز کے باب میں عجیب خرابی واقع ہو رہی ہے اور بدعتوں کا زور شور ہے اور افراط و تفریط کی تقصیر و تفریط... فقیر سراپا تقصیر بے مایہ و بے بضاعت...

۵۰۔ انسان معصوم: مولانا علی حسین شیفۃ۔ (م ۱۹۹۱م)۔

ماہنامہ پیام عمل لاہور میں کچھ عرصے مولانا شیفۃ اور پروفیسر سید عنایت حسین بخاری کے درمیان "نوع نبی و امام" کے موضوع پر بحث ہوتی رہی ان مضامین سے متاثر ہو کر سید رضا علی نقوی ملتانی نے مولانا شیفۃ کو شیخی تصور کرتے ہوئے شیخیہ کی نرالی منطق "نامی رسالہ" لکھا "انسان معصوم" اسی کے جواب پر مشتمل ہے، ۲۰ ص۔

۵۱۔ انوار ہدایت: خلیفہ سعادت حسین (مرتب)

مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ) کی کتاب "بنیاد اعتقاد" سے ماخوذ، ۸ ص، انجمن حسینیہ

پبلز کالونی لائلپور۔

☆ حدیقۃ الشیعہ (فارسی): احمد بن محمود المعروف بہ مقدس اردبیلی؟

۵۲۔ انوار امامت تاقیامت: مولانا سید علی حسن اختر (م ۱۹۸۹م)

صرف باب اول کا ترجمہ متعلق بامامت، ۲۵۴ ص، محرم ۱۳۰۲ھ، رضوی بک ایجنسی کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی، کاتب: سید محمد حسن عسکری زیدی، مترجم نے تاریخ کمی: طبع اول:

کر کو حاصل پہلے عرفان امام موت گر چاہو جہالت کی نہ ہو
مل نہیں سکتی ہے جنت جس کو یاں معرفت اول امامت کی نہ ہو (۱۳۰۰ھ)
(طبع ثانی):

اسلام کا اصل ہے یزین کی قیادت ہے عرفان امامت پر وقوف عبادت ہے
دنیا بھی قائم ہے اس نور کے صدقے میں انوار امامت کی کیا کم یہ عنایت ہے (۱۳۰۲ھ)
۵۳۔ انوار جعفریہ: مولانا حاجی نور حسین صابر (م ۱۳۵۹ھ)۔

عنوانات: اصول و عقائد مذہب شیعہ، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ اول، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ دوم، تنقید روایات نصیحت الشیعہ حصہ سوم والتحکم لکھنؤ، ۱۱۲ ص، ۱۲ آنے، شمیم بکڈ لو مراد آباد، قادری پریس مراد آباد (ہند)۔

۵۴۔ انوار الیقین فی معرفۃ المؤمنین: مولانا آغا ابوالحسن مبین سرحدی۔

شیعوں اور شیعوں کے درمیان متنازعہ مسائل کا حل، ۴۰۸ ص، ۲۰ روپے۔

۵۵۔ اوساط اللامہ: مولانا سید نذیر احمد خیر اللہ پوری (م ۱۳۰۰ھ)

ائمہ اہلبیت خالق و مخلوق کے درمیان واسطہ ہیں، ۸ ص، سیالکوٹ۔

۵۶۔ ایقاظ المؤمنین فی علم رب العالمین: میر شجاع علی۔

مولانا محمد علی مداح کی کتاب "الصراط المستقیم" کا رد، ۲۱ ص۔

۵۷۔ ایلیاہ علیہ السلام۔ ادیان عالم کا مرکز نجات: حکیم سید محمود گیلانی؟

کرشن جی، گوتم بدھ، حضرت نوح اور حضرت داؤدؑ نے مشکل کے وقت حضرات اہلبیت علیہم السلام کے وسیلے سے اللہ کے حضور دعا کی تھی، ۵۶ ص، ۲۴ پیسے، ادارہ معارف اسلام لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۵۸۔ الایمان ملقب بہ خمسہ منظریہ: مولانا سید منظر حسن سہارنپوری (م ۱۳۵۰ھ)۔

۲۶۸ ص، ایک روپیہ، ۱۳۲۹ھ، مطبع یوسفی دہلی۔

۵۹۔ ایمان بالغیب: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)۔

۱۴ ص، ۱۳ پیسے، امامیہ شن پاکستان لاہور، جون ۱۹۶۲م، تعلیمی پریس لاہور۔

۶۰۔ الباقیات الصالحات: مولانا سید حسن بن غفرانغاب (م ۱۲۶۰ھ)۔

۱۲۹۵ھ، لکھنؤ۔

۶۱۔ برق طور۔ مولانا سید ابوالحسن مشہدی۔

مولانا شیخ محمد حسین نجفی ڈھکو کے بعض نظریات کا رد، ۲۳ ص، دار التبلیغ المجعفریہ چکوال

☆ بشارات احمدیہ (فارسی): علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)۔

۶۲۔ براہین احمدیہ: محمد محکم الدین۔

۶۰ ص، اسلامیہ پریس لاہور، مولوی کریم بخش کی فرمائش پر اردو میں ترجمہ کیا گیا۔

۶۳۔ بنیاد اعتقاد: مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ)۔

منظوم، اصول و فروع اور ضروریات دین کا بیان، ۳۸ ص، مجمع البحرین پریس۔

آغاز:

بعد از سپاس و حمد خداوند کبریا نعت و درود سید سزار انبیاء

تقریف و مدح حیدر کرار یکجہی وصف و ثنائے عترت اطہار یکجہی

لکھا ہوں اس کے بعد کچھ اب دین کے اصول یعنی طریق پیروی عترت رسول

ماہر زبان ہندی میں واللہ میں نہیں ہندی کے روزمرہ سے آگاہ میں نہیں
تازی فارسی کی تو کچھ مشق بھی ہوئی ہندی کو مجھ کو فکر نہ آتا کبھی ہوئی

۶۴۔ بوئے خلد :

تین آنے، مطبع یوسفی دہلی .

★ پاسداران اسلام (فارسی) : آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائیؒ؟

۶۵۔ پاسداران اسلام : محمد فضل حق .

سات ابواب : شیعیت کی ابتداء اور ترقی، شیعیت میں گروہ بندی۔ شیعوں کی مذہبی

فکر، مذہبی فکر کے تین طریقے، خدا کی معرفت، نبی کی معرفت، معاد، امام کی معرفت ،

۲۷۱ ص، ۳۰ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، شاہین پیکچر کراچی، کاتب :

اشرف ندیم .

۶۶۔ پیغام توحید یا وسیلۃ النجات : مولانا محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷ م)

گورداسپور (ہند) کے آریہ سماج نے تحقیق مذاہب عالم کے سلسلے میں ۲۰ فروری

۱۹۲۵ م کو ایک جلسہ منعقد کیا یہ مضمون اسی جلسے میں پڑھا گیا، ۹۶ ص، امامیہ کتب خانہ

لاہور، جون ۱۹۲۵ م .

آغاز :

چند ہی ہزار ذرہ سرسیمہ می دوند در آفتاب وغافل از ان کافنا چہ نیست

جملہ ملل و مذاہب کے نزدیک سلم ہے کہ ہم مخلوق ہیں اور ہمارا ضرور کوئی خالق اور صانع

ہے نیز ہم گنہگار ہیں ہم طالب نجات ہیں ہم اس کے بندے ہیں وہ ہمارا آقا و

مالک

۶۷۔ تائید حق و تردید باطل : پروفیسر سید تصدق حسین بخاری .

یہ کتاب در اصل مولانا علی حسین شیعہ کی لکھی ہوئی ہے جو مولانا راجہ حسن علی کی کتاب ثبوت حق کے جواب

میں ہے کسی مصلحت کے تحت زیر نظر کتاب کی تالیف و ترتیب میں پروفیسر سید تصدق حسین

بخاری کا نام دیا گیا ہے مگر جب علامہ شیعہ اور پروفیسر سید عنایت حسین بخاری کے

درمیان ماہنامہ "پیام عمل" لاہور میں بحث چلی تو آپ نے پروفیسر صاحب کو اپنی کتاب

"تائید حق و تردید باطل" پڑھنے کا مشورہ دیا، پانچ ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے مسئلہ

نوع معصومین، نور مجسم، عقیدہ تفویض، استمداد، نسبت معجزہ، ۲۷۶ ص .

۶۸۔ رسالہ تبرّأ : سید شفیق حسین اختر نقوی امرہی .

۷۳ ص، ۱۳۳۳ھ، اتحاد یک ایجنسی امرہ .

۶۹۔ تجلیات اسلام : مولانا محمد شفیع الحسنین .

چار ابواب : قرآن مجید، ارکان دین، آنحضرت کی حیات طیبہ، ایمان باللہ، ۲۸۰ ص

پانچ روپے، یورپرنٹرز .

★ حدیقہ سلطانیہ (فارسی) سید العلماء مولانا سید حسین (م ۱۲۷۳ھ) .

۷۰۔ تحفۃ العارفین : سید امداد حسن .

توحید، نبوت اور عدل کے خلاصے کا ترجمہ، ۱۵۶ ص، ۵ آنے، ۱۳۰۹ھ، مطبع یوسفی دہلی .

آغاز : بسمہ و خطبہ اما بعد بندہ شرمندہ خاکسار بے سواد امیدوار مغفرت رب العباد سید

امداد حسن بن سید علی حسن نے چاہا کہ حسب ایمانی

مفتی میر محمد عباسؒ نے تاریخ لکھی :

حدیقہ ہے جو سلطانیہ مشہور ملخص اس کے ہیں یہ چند اجزا

اگر وہ ہے حسین ابن علیؑ تو امداد حسن سے ہے یہ نسخہ

بدیہا ہو گئی تاریخ اس کی لکھا تحفہ رسالہ عارفوں کا (۱۳۰۹ھ)

★ منہج الرشاد (فارسی) : آیت اللہ سید حسین بروجرودی .

۷۱۔ تحفۃ العباد : مولانا سید خادم حسین لکھنوی .

۳۲ ص، الجواد بکڈ پو بنارس، ۱۹۵۰ م۔

۷۲۔ تحفہ کاظمیہ: سید حسن رضا کاظمی۔

۱۵ ص، مکتبہ کاظمیہ کالری دروازہ گجرات، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

۷۳۔ تحفۃ الکلام فی مراتب الامام: مولانا سید نثار حسین المعروف بہ سید آقا۔

بعض سوالات کے جوابات: آیا جناب امیر اور ائمہ معصومین علیہم السلام برابر اور مساوی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے یا نہیں؟ آیا جناب امیر اور ائمہ معصومین علیہم السلام نبوت و رسالت مستقلاً از جانب خدا کے عزوجل رکھتے تھے یا نہیں؟ ۸ ص، مرتضوی لیتھو پرنٹنگ پریس بمبئی۔

آغاز: بسم اللہ و خطبہ اما بعد کتا ہے احقر الثقلین سید نثار حسین۔۔۔ کہ جب اندلوں بعض مؤمنین میں اس امر کا اختلاف پیدا ہوا کہ آل محمد علیہم السلام کا مرتبہ بہ نسبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر۔۔۔

۷۴۔ تحفہ ماہ صیام: سید سعید علی شاہ۔

۱۶ ص، انجمن اشاعت حسینیت احمد پور شرقیہ، پنجاب آرٹ پریس لاہور۔

۷۵۔ تحقیق اتیق: سید اکبر علی، ۳۶ ص، ۱۹۱۰ م، مطبع یوسفی دہلی، ۲۰ آنے۔

عوام میں رائج بعض غیر اسلامی رسوم کا رد: صحنک حضرت خاتون جنت کی کوئی اصل نہیں، جو لوگ تعزیہ پر کاغذ کی روٹی، شربت چڑھاتے ہیں ان کو مشرک کہنا غیر مناسب نہ ہوگا، حضرت سکینہ بنت الحسین کی چار سال میں وفات کی کوئی اصل نہیں، غیر اللہ سے مدد نہیں مانگنی چاہیے، نماز جمعہ واجب ہے۔

مصنّف کا بیان ہے کہ ان باتوں کی وجہ سے انہیں بہت تکلیفیں اٹھانی پڑیں۔

۷۶۔ تحقیق حق: مولانا علی حسنین شیفتہ۔ (م ۱۹۹۱ م)

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو نجفی کے بعض نظریات کا رد، دس ابواب: انبیاء اور

ائمہ کی نوع کا مسئلہ، نور مجسم، تفویض، استمداد، نسبت معجزہ حاضر و ناظر، علم غیب، معراج رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الزام و ہا بیت، شیعوں پر اہتمام شیخیت، ص، دس روپے، افتخار بکڈ پو اسلام پورہ لاہور، نامی پریس لاہور۔

۷۷۔ تحقیق حق پر علماء حق کے تبصرے: مولانا علی حسنین شیفتہ۔ جب علامہ شیفتہ کی کتاب "تحقیق حق" شائع ہوئی تو احقر راقم نے اس پر ایک مختصر تبصرہ ہفت روزہ "رضا کار" لاہور کے کسی شمارے میں شائع کرایا کیونکہ احقر کا خیال تھا کہ یہ کتاب مولانا محمد حسین نجفی کے خلاف کم اور شیعوں میں شیخیت کی ترویج کے لئے لکھی گئی ہے۔ زیر نظر کتاب میرے اسی تبصرے کو رد کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ۴۰ ص، سرگودھا۔

★ اثبات الرجعت (فارسی): علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ھ)۔

۷۸۔ تحقیق رجعت: الطاف حسین، ۱۳۲۸ھ،

مطبع یوسفی دہلی۔

۷۹۔ تحقیق الہدیٰ فی مجالس سید الشہداء: امام بخش جگرانوی۔

مصائب سید الشہداء علیہ السلام کے ساتھ ساتھ اصول دین کی تعلیم، ۸ ص، ۸ آنے، جگراؤں رہند۔

★ اثبات الرجعت (فارسی): علامہ محمد علی طبسی (م ۱۳۳۱ھ)۔

۸۰۔ ترجمہ اثبات الرجعت: سید علی بن سید محمد باقر بن ابی الحسن رضوی کشمیری۔

(ذریعہ: ۱۴)

★ حق الیقین (فارسی): علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۸۱۔ ترجمہ حق الیقین: زاہد حسین کاظمی۔

پانچ ابواب کا ترجمہ، ۱۶۲ ص، تین روپے پچیس پیسے۔

۸۲۔ تذکرہ ایمان و عمل : مولانا سید محمد جعفر زیدی (م ۱۳۰۰ھ)۔

۹۶ ص، مفت، ادارہ درس عمل لاہور، ستمبر ۱۹۷۶ء، القائم آرٹ پریس لاہور۔

★ حق الیقین : علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۸۳۔ تحقیق المیتین : سید مجتبیٰ حسین جانی۔

۸۵۲ ص، امامیہ بک اکیڈمی لاہور، مطبع ہندوستان سٹیم پریس لاہور، کاتب :

محمد اسماعیل۔

آغاز : بسم اللہ و خطبہ امام بعد بندہ خاکسار ذرہ بے مقدار الراجی الی رحمت رب المشرقین
سید مجتبیٰ حسین بن سید مقبول حسین بن سید تفضل حسین عفی اللہ عنہ عن جبرائیل محمد برادر
دینی و اخلاقی ایمانی کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ بعد ترجمہ کتاب مستطاب حیاة القلو
و رسالہ نافعہ نور الابصار

★ اعتقادیہ (عربی) : شیخ مفید۔

۸۴۔ الفکت الاعتقادیہ : مولانا سید حسین بن سید ہادی۔ (ذریعہ : ۴)

۸۵۔ تشریح توحید : مولانا میرزا رضا علی۔

۳۱ ص، ۱۳۲۵ھ، تصویر عالم پریس لکھنؤ۔

۸۶۔ تصحیح البراہین فی رد ما اورد علی ارغام الماکرین، مشفق علی خان بن علامہ بشارت علی
مولانا خواجہ عابد حسین سہارنپوری کی دو کتابوں "انذار النادرین" اور "یا علی مدد"
کا رد، ۱۴۸ ص، ۱۳۲۰ھ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنؤ۔

آغاز : بسم اللہ و خطبہ امام بعد کہتا ہوں مشفق علی خان ابن علامہ بشارت علی خان مرحوم

کہ خواجہ عابد حسین سہارنپوری نے ایک رسالہ مستحق "انذار النادرین" ۱۳۰ھ میں تالیف

کر کے بہت سے امور اختلاف عقائد امامیہ اور مخالف شان ائمہ معصومین علیہم

السلام تھے۔

★ (عربی) : آیت اللہ محمد باقر الصدر؟

۸۷۔ تصور مہدی : مولانا سید افتخار حسین نقوی۔

عنوانات : مہدی کے لئے اس قدر طویل عمر کیسے ممکن ہے، معجزہ اور لمبی عمر، قائد ظاہر کہیں نہیں ہوتا،

۶۶ ص، چار روپے، دفتر تبلیغات اسلامی اسلام آباد، ۱۳۰۱ھ ایس۔ ٹی پرنٹرز، راولپنڈی۔

۸۸۔ تصویر نجات : مولانا سید زوار حسین سہارنپوری۔

۸۹۔ تطبیق :

چھ آنے، نظامی پریس لکھنؤ۔

۹۰۔ تعلیمات اسلامی حصہ چہارم :

۱۴ ص، چھ روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، کانٹیننٹل آفسٹ پرنٹرز، کاتب :

عبدالسلام۔

۹۱۔ تعلیم الاسلام : ابو الفارق واسطی (م ۱۳۸۱ھ)۔

چار باب، ۵۱ ص، حزب الطالبین کراچی، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

★ تعلیم دین (فارسی) : ابراہیم امینی۔

۹۲۔ تعلیم دین - سادہ زبان میں، جلد ۱ :

چھ حصے : خدا شناسی، معاد یعنی قیامت، نبوت، امامت، فروعیات، اخلاق و

آداب - ۶۰ ص، چودہ روپے، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، دسمبر ۱۹۸۳ء، چاند

کمپنی پرنٹرز کراچی، کاتب : ابو نعیم شہزاد۔

۹۳۔ تعلیم دین حصہ سوم : مولانا شیخ اختر عباس نجفی۔

۲۱۶ ص، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران لاہور، اپریل ۱۹۸۶ء، ناصر پرنٹرز۔

۹۴۔ تفسیر السارقین :

مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ھ) کی دو کتابوں "انذار النادرین" اور "یا علی"

کارڈ، الزام لگایا گیا ہے کہ خواجہ انصاری نے ان کتابوں کے لکھنے میں تقویت الیمان سے مدد لی ہے جو درست نہیں، ۶۲ ص، مطبع ناصری جوہپور۔

۹۵۔ تقریظات بر کتاب الصراط المستقیم فی اصول الدین: حاجی عبدالحسین النجفی المجلسی۔

۲ ص، مولانا سید محمد علی مداح کی کتاب الصراط المستقیم پر علماء کی تقاریر۔

۹۶۔ تنبیہ لاطفال: مولانا سید علی محمد (د ۱۳۱۲ھ)

انیس تنبیہات، ۲۱ ص، ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ/۳۰ مارچ ۱۸۸۶م، مطبع

اشنا عشری لکھنؤ۔

آغاز: بسملہ یہ رسالہ تنبیہ لاطفال شامل ہے بہت بڑے فائدوں پر اور اس میں انیس تنبیہیں ہیں، پہلی تنبیہ ہر مومن پر لازم و واجب ہے کہ اپنے لڑکوں کو تعلیم کرے کہ اگر کوئی تجھ سے پوچھے کہ کاہے سے جانا تو نے کہ کوئی خدا ہے اور تو اس کا بندہ ہے تو کہہ کہ دیکھنے سے اس عالم کے میں نے جانا کہ کوئی اس کا بنانے والا ہے اسلئے کہ خود بخود کچھ بنائی چیز بے بنانے والے کے محال ہے۔

۹۷۔ التوحید: مولانا سید نیاز حسین عابدی۔

حیدر آباد دکن (ہند) (ذریعہ: ۴)

۹۸۔ التوحید: مولانا سید علی،

۶۹ ص، چار آنے، انجمن دارالتالیف لکھنؤ۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد احقر العباد سید علی بن مولوی میر صادق علی صاحب حضرات مؤمنین کی ...

۹۹۔ التوحید: مولانا سید زین العابدین عظیم آبادی۔

حیدر آباد دکن (ذریعہ: ۴)۔

۱۰۰۔ توحید اسلام: مولانا سید نذر حسن گوپالپوری۔

۶۱ ص، مفت، ادارہ معارف آل محمد سیالکوٹ۔

۱۰۱۔ توحید اور عدل: مولانا شیخ محمد مصطفیٰ جوہر۔

۲۵۶ ص، ایک روپیہ پچاس پیسے، منج البلاغہ کی روشنی میں لکھی گئی، مجلس المؤمنین کراچی، ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱م، مشہور آفسٹ پریس۔

۱۰۲۔ توحید کی کہانی۔ حضرت جعفر طیار کی زبانی: ڈاکٹر کاظم علی رسا۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا نجاشی بادشاہ کے سامنے مسئلہ توحید کا بیان، ۶۳ ص،

مفت، کتابخانہ ابراہیمہ کراچی، رجب ۱۳۹۴ھ، ڈیسٹ پریس کراچی۔

۱۰۳۔ التوحید والعدل: مولانا سید ظہورالحسین بارہوی (د ۱۳۵۷ھ)۔

۱۰۴۔ توشیح حق بحجاب تحقیق حق: مولانا راجہ محسن علی۔

مولانا علی حسنین شیفتہ کی کتاب تحقیق حق کارڈ۔ تین باب: انبیاء اور ائمہ کی نوع کا مسئلہ، نور مجسم، تفویض یعنی سپردگی، ۲۰ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد سرگودھا، القائم آرٹ پریس سرگودھا۔

۱۰۵۔ توحید الائمہ: مولانا سید محمد ہارون (د ۱۳۳۹ھ)۔

۲۷۷ ص، ۱۹۰۷م، مطبع الاشاعت دہلی،

آغاز: بسملہ و خطبہ و بعد اہل عقول پر یہ بات محفی نہیں ہے کہ عمدہ علوم و معارف معرفت پروردگار عالم ہے، کیونکہ انسان کو صرف دو عالموں سے تعلق ہے۔

۱۰۶۔ توضیح العقائد جلد اول: مولانا نذر حسین قمر وزیر آبادی۔

مولانا شیخ محمد حسین ڈھوک کی کتاب اصول الشریعہ کارڈ، عنوانات: بشریت انبیاء

انبیاء کی دو حیثیتیں، نبی اور ہماری خلقت میں فرق، آنحضرت اور ائمہ نور میں جامعہ

بشریت میں ظہور کی وجہ، موت و حیات پر معصومین کا اقتدار، حالت نزع اور امیر

المؤمنین، ۲۲۸ ص، چار روپے، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور، ۱۹۶۹م، پاکستان ٹرانز

پریس لاہور، کاتب: منشی رحمت اللہ وزیر آبادی۔

۱۰۷۔ جادہ حیدری: سید منصور علی سندیلوی۔

۱۳۶ ص ۱۳۰، ۱۳۱، مطبع یوسفی دہلی۔

آغاز: بسم اللہ بعد حمد حضرت آفریدگار نعت احمد مختار صلوات اللہ علیہ آلہ الاطہار کے
کے بندہ باگاہ لم یزلی سید منصور علی قانونگوئی سندیلوی خلف جناب فیض مآب میر
بہادر علی

مولانا سید علی نقی ساکن قصبہ کھل نے تاریخ لکھی:

تحریر چون نمودہ منصور علی ابن را از حسن و خوبی و آمد مرا پزیرا
رفتم بفرستالش از بہر یادگاری ناگاہ یگفت ہاتف غروب ہمہ بادا (۱۳۰۶ھ)

۱۰۸۔ الجامع الحامدی: مولانا سید ظہورالحسین بارہوی (م ۱۳۵۷ھ)۔

توحید، عدل اور نبوت (ذریعہ: ۵)

۱۰۹۔ جبر و اختیار: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)۔

۳ ص. چار روپے، ادارہ ترویج علوم اسلامیہ کراچی، محرم ۱۴۰۱ھ۔

۱۱۰۔ جواہر الاسرار فی مناقب النبی والائمہ الاطہار، مولانا محمد حسین سابق۔

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا رد، کتاب کے باب
ہفتم ص ۱۹۹ پر مولانا سابق نے شیخیوں کے بارے میں لکھا ہے:

۱۔ شیخیہ کے عقائد فاسدہ مؤمنین کرام پر محقق نہیں ہیں جو کہ امیر المؤمنینؑ کو آنحضرتؐ کا استاد
معلم اور ان سے افضل مانتے ہیں۔

۲۔ شیخیہ قرآن میں وارد ہونے والے لفظ اللہ سے حضرات ائمہ اطہار مراد لیتے ہیں۔

۳۔ شیخیہ ائمہ اطہار کو خالق رازق محی و ممیت سمجھتے ہیں۔

۴۔ شیخیہ کے نزدیک ائمہ اطہار اور آنحضرتؐ صلعم اپنی ہی عبادت کرتے تھے۔

۵۔ عقائد شیخیہ اور عقائد شیعیان پنجاب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

۲۱۶ ص، چار روپے پچاس پیسے، دارالکتب اسلامیہ مکتبہ ہمدانی تلنگنگ، شنائی پریس سرگودھا،
کاتب: محمد صدیق۔

۱۱۱۔ چراغ ہدایت: میرزا بہادر علی۔

حیدر آباد دکن (ہند)، (ذریعہ: ۵)

۱۱۲۔ چل صباح: مولانا محمد حافظ بلتستانی۔

۲۱۴ ص۔

۱۱۳۔ جل العارفین در شرح اصول دین: حکیم سید احمد حسین عظیم گڑھی۔

تلقین میت کی شرح، پانچ ابواب، ۳۲۸ ص، پونے دو روپے، ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸م،
مطبع واشنگٹن لاہور۔

۱۱۴۔ حجتہ الایمان ملقب باسم تاریخی ماجی ضلالت: مولانا سید مرتضیٰ جونپوری۔

مولانا سید کلب باقر جانی (م ۱۳۳۱ھ) کے بعض خیالات کا رد، ۱۷۱ ص، ۱۳۳۲ھ، مطبع
ناصری جونپور۔

۱۱۵۔ حدیقة الایمان: مولانا نیاز حسن برقی۔ (بے بہا)۔

۱۱۶۔ حسن اعتقاد: سید محمد مدنی۔

۳۲ ص، انجمن دارالتالیف، اپریل ۱۹۱۱م، تصویر عالم پریس لکھنؤ، کاتب: سجاد علی۔

آغاز: بسم اللہ و خطبہ حمد و صلوات کے بعد احقر العباد سید محمد ہمدانی جناب راجہ سید ابو
جعفر صاحب قبلہ دام ظلہ العالی حضرات ناظرین کی خدمت میں عرض

۱۱۷۔ حقائق الاسلام: مولانا سید ظفر حسن لہروی (م ۱۹۸۹م)۔

۹۶ ص، ۱ روپے، شبیم بکڈ لو کراچی، مشہور آفٹ پریس کراچی۔

۱۱۸۔ حقائق العقائد: مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)۔

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ، کارڈ، ۳۲ ص، تین روپے، اسلامیہ سن میا نوالی، نور آرٹ پریس میا نوالی۔

۱۱۹۔ حقائق مذہب شیعہ، ملک غلام اکبر خورشید۔
مولانا شیخ محمد حسین نجفی ڈھکو کے بعض نظریات کارڈ، ۱۶ ص، اسلامیہ سن میا نوالی، پاک الیکٹرک پریس ملتان۔

۱۲۰۔ حقائق الوسائط (ج: ۱): مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳ م)۔

”اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ“ کارڈ، ۳۲ ص، دس روپے، ضیاء برقی پریس کراچی۔

۱۲۱۔ حقائق الوسائط (ج: ۲): مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳ م)

۲۰ ص، افتخار بک ڈپو لاہور۔

آغاز: بعد حمد و صلوٰۃ بندۂ حقیر غریقی تقصیر محمد بشیر انصاری بن مولوی امام علی انصاری مرحوم عرض کرتا ہے کہ حقائق الوسائط جلد دوم جو اس وقت پیش نگاہ ہے اس میں زیادہ ان ذوات مقدسہ کی تخلیق نوری اور جداگانہ نوع کے ثبوت میں دلائل عقلیہ اور براہین قرآنیہ و حدیثیہ پیش کئے جا رہے ہیں۔۔۔۔

۱۲۲۔ حق یا علی آمد: ساغر حسین صدیقی۔

سید علی شاہ بخاری کے دو کتابچوں ”ناد علی کانفرنس“ اور ”سازش پکڑی گئی“ کارڈ، ۳۲ ص، ہمدرد پرنٹنگ پریس ملتان۔ کاتب: محمد جانگیر خان۔

۱۲۳۔ حقیقت اسلام: علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸ م)۔

۲۴ ص، تین آنے، امامیہ سن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۲۴۔ حقیقت بدار: مولانا سید محمد صادق۔

۶۸ ص، دو آنے، امامیہ سن لکھنؤ، ۱۳۴۵ھ، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ۔

۱۲۵۔ حقیقت شرک: مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی۔

۹۶ ص، پندرہ روپے، درگاہ قائم آل محمد کچوال، سلطان باہو پرنٹنگ پریس جھنگ۔

۱۲۶۔ حقیقت شیعہ: مولانا سیدنا حسین فیض آبادی۔

۱۶ ص، دو آنے، سپاہ عباس شیعان نارو وال، رشید آرٹ پریس لاہور۔

★ مبانی اعتقاد در اسلام (فارسی): سید محبتی موسوی۔

۱۲۷۔ خدا شناسی: نجم عشروی۔

۵۶ ص، رمضان ۱۳۰۵ھ۔

۱۲۸۔ خدا نما: میرزا محمد ہمدی،

۱۲ ص، ادبی پریس لکھنؤ۔

★ حدیقہ سلطانیہ (فارسی): سید العلماء مولانا سید حسین (م ۱۲۷۲ھ)۔

۱۲۹۔ خزینہ ایمانیہ جلد اولیٰ مع توضیحات نورانیہ: مولانا سید گلاب علی شاہ۔

صرف باب اول کا ترجمہ جو مسد توحید اور اس کی تفصیلات سے متعلق ہے، شیخ احمد احسانی کے بعض خیالات کارڈ، ۳۲ ص، بارہ روپے، ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴م، نوبہار الیکٹرک پریس ملتان۔

۱۳۰۔ خزینۃ العارفین اردو ترجمہ حق الیقین مجلس حصہ دوم: سید زاہد حسین کانٹھی۔

صرف فصل ہشتم کا ترجمہ، ۱۹۶ ص، آٹھ روپے پچاس پیسے، مجلسی کتب خانہ شیخوہ، اگست ۱۹۷۲ء، تعلیمی پریس لاہور۔

۱۳۱۔ خزینہ ہدایت: مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ)۔ (مطلع)

۱۳۲۔ خصوصیات مذہب شیعہ: مولانا سید محمد ہارون (م ۱۳۳۹ھ)۔

مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے نظریات کا مقابلہ شیعہ مسلک سے، شیعہ مذہب کی دس

خصوصیات، ۳۱ ص، ۲۵ پیسے، امامیہ سن لاہور، ۱۹۶۱م۔

۱۳۳۔ خیر الاعتقاد: مولانا علی بہاؤ نگری (م ۱۳۶۳ھ)۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مرتبے میں مساوی ہیں۔ (ذریعہ: ۷)۔

۱۳۱۴۔ خیر الزاد لیوم المعاد: سید عنایت حسین۔

اصول دین اور دیگر ضروریات دین، ایک مقدمہ تین مقصد اور خاتمہ: بیان میں وجوب معرفت خدا کے، بیان میں اصول دین کے اس میں پانچ فصلیں ہیں، احوال میں دوزخ و بہشت کے، بیان میں گناہان کبیرہ کے، ۷۶ ص، ۱۲۸۷ھ، مطبع مجمع البحرين لدھیانہ۔ خود مولف نے تاریخ کمی:

یک رسالہ ہوا نیا تالیف جبکہ نواب نے کیا ارشاد کی دعا ناظروں نے خوش ہو ہو ہو میں نواب صاحب اولاد

وصف و تاریخ و نام ہائے نے کہ دیا وہ کتاب خیر الزاد (۱۲۸۷ھ)

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد ارباب بصیرت و اصحاب نیکو شیر پر واضح ہو کہ ہر چند دماغ اکثر... ۱۳۱۵۔ خیر الکلام فی معرفۃ النبی والامام: مولانا محمد باقر بن فتح محمد مصطفیٰ آبادی۔

نبوت و امامت کے بارے میں، ۲۰ ص، ایک روپیہ، ۱۳۳۵ھ، مولانا سید محمد چراغ علی نے تاریخ کمی:

خلف فتح محمد ہیں محمد باقر حامی دین نبی حاجی و زائر

حال نوزین میں کیا خوب لکھا خیر کلام فارغ بحث سادات بچتے بالآخر

ہاتھوں میں لے کے چراغ علی دیکھو تاریخ ضم کو کاف و الف جس سے کہ ہوں ظاہر (۱۳۳۵ھ)

۱۳۱۶۔ دام ہم رنگ زمیں: سید کرار حیدر۔

حسن الفوائد فی شرح العقائد اور اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ پر نقد و تبصرہ، ۳۲ ص، لاہور۔

۱۳۱۷۔ الدرر الفوائد فی حسن العقائد حصہ اول: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)۔

۳۲ ص، ۱۳۳۲ھ، مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور، کاتب: محمد اسماعیل۔

آغاز: بسمہ و خطبہ بعد حمد و صلوات معلوم ہو کہ یہ امر کسی عاقل پر پوشیدہ نہیں کہ دین کی

بناء عقائد پر ہے...

۱۳۱۸۔ دعوت اتحاد: مولانا نذر عباس حیدری۔

مولانا سید اعجاز حسین کاظمی نے بعض علماء کے مابین اختلافی مسائل آیت اللہ سید ہادی میلانیؒ، میرزا حسن الحائری اصفہانی، آیت اللہ ابوالقاسم خونی، آیت اللہ حسین علی منتظری سے دریافت فرمائے تھے ان کے جوابات پر مشتمل ہے، ۴۰ ص، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ (موسوی گروپ)، ملتان، نیو اسلامی آرٹ پریس ملتان۔

۱۳۱۹۔ دعوت فکر و نظر: سید محمد رضا سریاوی۔

تمام نفوس مقدسہ نے حضرات خمسہ نبیاء علیہم السلام کے توسل سے رضائے الہی حاصل کی۔

امامیہ شن لکھنؤ، ۱۳۸۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

★ دلائل الولايت (فارسی): سید حسن الحجت۔

۱۴۰۔ دلائل الولايت: ڈاکٹر کاظم علی رسا۔

ولايت تکوینی کی بحث، ۷۰ ص، پانچ روپے، ہیلر پبلی کیشنز کراچی۔

۱۴۱۔ دنبالہ اہل بطلانہ در رد عقیدہ مفوضہ: مولانا حاجی سید اعجاز حسن امروہی (م ۱۳۴۰ھ)

۱۴۲۔ دین آباء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: سید حشمت حسین جعفریؒ۔

اس کتاب میں ثابت کیا گیا کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام آباء و اجداد دین ابراہیمی پر

تھے اور ان میں سے کوئی بھی مشرک نہ تھا اور اسکے بالعکس نظریہ بنی امیہ کا ایجاد کردہ

ہے۔ سات باب: حضرت عبدالمطلبؑ کا مذہب، حضرت عبد اللہؑ کا مذہب، حضرت

آمنہؑ کا مذہب، آذر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ نہیں تھا، ۲۱۶ ص، دو روپے پچاس

پیسے، مکتبہ انکار اسلامی حیدر آباد، ۱۹۶۷م، سعید آرٹ پریس حیدر آباد، کاتب:

محمد شمس الرحمن خان۔

★ الدین والاسلام (فارسی): علامہ محمد حسین آل کاشف الغطاء

۱۴۳۔ دین اسلام: مولانا حسین بخش نجفی۔

۲۲ ص، امامیہ شن لاہور، ۱۹۶۶م، الملک پریس لاہور۔

۱۴۴- دین حق - عقل کی روشنی میں: مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹ م)۔
۱۰۸ ص، چھ روپے، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، حیدری پریس لاہور، کاتب: مولانا محمد سعید۔

۱۴۵- دینیات: مولانا سید محمد زاہد حسین (م ۱۳۴۴ھ)۔ (مطلع)

۱۴۶- دینیات کی دوسری کتاب: مولانا حکیم ریاست علی خان، پٹنہ۔

۱۴۷- دینیات کی پانچویں کتاب: میرزا ابو محمد طالب اشک ہمدانی۔

۱۸۹ ص، ایک روپیہ، کتب خانہ اشاعتی لاہور، ۱۹۴۸ م، انصاف پریس لاہور۔

۱۴۸- دینی باتیں حصہ ۱-۲-۳: سید فرزند رضا، ۳۵ ص، پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی۔

۱۹۶۲ م۔

۱۴۹- دینی باتیں حصہ ۵: سید فرزند رضا۔

۴۸ ص، ۴۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی۔

۱۵۰- دینی باتیں حصہ ۶: سید فرزند رضا۔

۴۴ ص، ۳۷ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

۱۵۱- دینی باتیں حصہ ہشتم: ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی؟

۸۸ ص، ۸۰ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی۔

۱۵۲- دینی باتیں حصہ ۱۱: ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی؟

۹۶ ص، ۸۵ پیسے، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی، جاوید پریس کراچی۔

۱۵۳- زبدۃ العقائد و عمدۃ المقاصد: مولانا سید ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۴ھ)۔

۱۵۴- الرسالة الارشادیہ: مولانا میرزا باقر علی دہلوی (م ۱۲۹۰ھ)۔ (ذریعہ: ۱۱)۔

۱۵۵- رسالۃ الاعتقاد: مولانا سید عمار علی سوہنی پتی (م ۱۳۰۴ھ)۔ (ذریعہ: ۱۱)۔

★ لیلیہ (عربی): علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۱۵۶- رسالۃ الاعتقاد یہ:

۱/۳ آنے، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۵۷- رسالۃ توحید اسلام: مولانا سید نذر حسن گویا پوری۔

۶۱ ص، مفت، ادارہ معارف آل محمد سیالکوٹ۔

★ اعتقاد یہ (عربی) شیخ الطائفہ شیخ ابو جعفر طوسی (م ۴۶۰ھ)۔

۱۵۸- رسالۃ جعفریہ: مولانا سید یوسف حسین نجفی امروہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۳۲ ص، ۱۳۴۶/۱۹۲۸ م، مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔

۱۵۹- رسالۃ الدرر المفید فی عقیدۃ التوحید: مولانا حکیم تیدامیر حسن سہا۔

۸۰ ص، مارچ ۱۹۷۸ م، شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی۔

۱۶۰- رسالۃ ذات یقین: محمد واجد علی شاہ۔ (ذریعہ: ۱۰)۔

★ رجعت (فارسی): علامہ محمد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ھ)۔

۱۶۱- رسالۃ رجعت: نواب منہ صاحب۔

۴ آنے، مطبع اثنا عشری دہلی۔

۱۶۲- رسالۃ شمس الاعتقاد لاناۃ افضلیۃ النبی علی سائر العباد: مولانا محمد اعجاز حسن بدایونی۔

مولانا مرحوم نے ایک رسالہ "نجم الاعتقاد" لکھا۔

جس کا رد مولانا حاجی غلام علی کا بھیا واڑی (م ۱۳۶۳ھ) نے بنام "خیر الاعتقاد" لکھا

جس میں یہ ظاہر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مساوی المرتبہ

ہیں "شمس الاعتقاد" اسی رسالہ فاسدہ کا رد ہے، مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولانا

محمد عزیز المحسن نے آپ سے دو سوالات پوچھے:

۱- کیا فرماتے ہیں علمائے ملت اس مسئلے میں کہ حضرات ائمہ معصومین کو درجہ ختم نبوت پر فائز

جاننا اور کمالات ختم نبوت سے ان حضرات کو متصف سمجھنا اور رتبہ میں مساوی جناب سالتما

جاننا کیسا عقیدہ ہے ؟

۲۔ جو شخص جناب خاتم الانبیاء کو ساری مخلوق سے افضل نہ جانے بلکہ رتبے میں مساوات نبی و ائمہ کا معتقد ہو وہ مومن ہے یا دائرۃ اسلام سے خارج ہے ادلہ کے ساتھ جواب عنایت ہو۔

اس رسالے میں ان دونوں سوالات کے مفصل جوابات ہیں۔ مولانا سید محمد ہادی (م ۱۳۵۷ھ) اور مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ھ) نے اس رسالے کو پسند فرمایا اور رسالہ خیر الاعتقاد کو ناپسند۔ اس رسالے کے آخر میں مولانا سید نجم الحسن عابدی کی حسب ذیل تقریفاً ہے :

باسمہ سبحانہ رسالہ شمس الاعتقاد جو کہ جناب فضائل مآب فاضل جلیل مولانا الشیخ اعجاز حسن صاحب دام معالیہ کی تصنیف ہے اور جسے مصنف ممدوح نے تحقیق کتب اور فکر کتب سے تحریر کیا ہے اور جس کے صفحہ اخیر پر مطالب رسالے کا خلاصہ مرقوم ہے میں نے دیکھا میری یہ خواہش تھی کہ اس مسئلہ کے متعلق تحریرات کا سلسلہ بند کر دیا جائے اور افکار ناقصہ کو سلاطین مملکت عصمت و طہارت کی باہمی نسبت تساوی تفاضل میں جولان نہ کیا جائے لیکن مصنف ممدوح نے میری استدعا کے قبول کو اس رسالے کی تکمیل کے بعد پر موقوف رکھا بہر طور جو کچھ اس رسالے میں تحریر ہے اس کا تلخیص یہی ہے کہ جناب افضل الفضلین و آخرین اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد جناب امیر المؤمنینؑ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام تمام مخلوقات سے اشرف و افضل ہیں۔ مرتبہ نبوت اور لوازم و خصوصیات نبوت جناب رسالت مآب کے ساتھ مخصوص ہیں اور اسکے علاوہ جو فضائل جلیلیہ و مناقب جمیلہ و مدارج عالیہ و مراتب متعالیہ جناب رسالت مآب کو حاصل تھے حضرات ائمہ طاہرین کو بھی حاصل تھے یہ حضرات ضیائے مشکوٰۃ نبوت اور شعاع آفتاب رسالت ہیں لیکن درجہ نبوت رسالت مآب ہی کے ساتھ رہا ہے۔ یہ حضرات اس درجہ نبوت میں آپ کے شریک یا مساوی

نہیں ہوئے یہ عقیدہ صحیحہ حقہ ہے۔

اس رسالے میں مولانا سید علی محمد اجلال تلمیذ عزیز لکھنوی کی تقریفاً بصورت نظم ہے :
خاتم دور رسالت کی نبوت دیکھئے مثل صنوبر نبوت سے امامت دیکھئے
ایک تابع اور اک متبوع ان دونوں میں ہے ہے امامت کارکن بعد نبوت دیکھئے
جو ہر حل ان مسائل کا جو ہے عین مراد اپنے دامن میں لئے ہے اسکو شمس الاعتقاد
۸۰ ص، ۱۳۴۷ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

آغاز : بسملہ اما بعد ذرہ نا چیز خاک پائے عترۃ النبی محمد اعجاز حسن بدایونی عرض کرتا ہے کہ مجھ سے عقیدہ حقہ اثنا عشریہ کے متعلق دو سوال کئے گئے ہیں میں نے دونوں کا برہانی جواب لکھ کر اخبار در نجف سیالکوٹ پنجاب

۱۲۳۔ رسالہ ہادی الایمان : مولانا محمد باقر دہلوی (م ۱۸۵۷ھ)۔

۲۸ ص، ۱۲۶۳ھ/۱۹۴۷م، چھاپہ خانہ منظر الحق۔
آغاز : بسملہ و خطبہ بعد اس کے جاننا چاہئے کہ ہر آدمی کو فرض اور واجب ہے کہ عقائد دین و ایمان کے جانے اور اپنی آل اولاد کو سکھائے بہت دیکھا جاتا ہے کہ لوگ فرضیات اور واجبات ضروری سے بے خبر ہیں۔۔۔ یہ رسالہ ایک مقدمے پانچ ہدایتوں اور ایک خاتمے پر مرتب کیا گیا۔
۱۲۴۔ رسول اور علم غیب : مولانا سید ظل حسنین زیدی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائرہ اہل بیت علیہم السلام کو "عالم الغیب" ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ۱۰۴ ص، دس روپے، ادارہ زید شہید لاہور، ۱۴۰۲ھ، حیدری پریس لاہور، کاتب : محمد صادق امین، قیصر بارہوی نے تاریخ طباعت لکھی :
عیب سخن سے پاک صاف رنگ غلو سے انحراف معنی در بے ہوا "رسول اور علم غیب"
ظل حسنین سے صفا کلاک پوچھئے جس کے ضمیر کی صدا "رسول اور علم غیب"
عیسوی سال طبع کیا قیصر فکر نے لکھا ایک صحیفہ بقا "رسول اور علم غیب" (۱۹۸۲م)

۱۶۵۔ رفع اختلاف حقیقت انکشاف :
مولانا محمد علی مداح کی کتاب "الضرط المستقیم" کی حمایت میں لکھا گیا، ۲۰ ص.

۱۶۶۔ ریاض ارباب حق :

۱۶۷۔ زاد قلیل : تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ)۔

توحید و عدل کا بیان (ذریعہ: ۱۲)

۱۶۸۔ زبدۃ المعارف : مولانا سید امجد حسین الہ آبادی (م ۱۳۵۰ھ)۔

۳۴ ص رناقص الآخر، مفت، مطبع غنیمت المطابع الہ آباد۔

۱۶۹۔ زین العابدین : مولانا سید زین العابدین عظیم آبادی (م ۱۳۷۰ھ)۔

حیدر آباد دکن۔ (ذریعہ: ۱۲)۔

۱۷۰۔ سبیل الرشاد فی تحصیل المعاد : حکیم سید علی رضا معروف بہ حکیم میرن صاحب۔

۱۲ ص، تصویر عالم پریس لکھنؤ۔

۱۷۱۔ سچا عقیدہ : مولانا سید کرامت حسین۔

☆ جزئیۃ المعانی مشیتۃ المہانی (دعویٰ) : سید محسن الحسینی الشامی،

۱۷۲۔ سچا موتی ترجمہ در ثمن : مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ھ)۔

۸۰ ص، ۵۱۵ آنے، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔

۱۷۳۔ سبیل الرشاد فی تحصیل یوم المعاد : مولانا حکیم سید ریاض الحسن۔

۱۷۴۔ سلسلہ دینیات حصہ دوم : مولانا سید یوسف حسین نجفی امرہی (م ۱۳۵۲ھ)۔

۱۶ ص، خواجہ برقی پریس دہلی۔

آغاز:

پہلی اصل دین ہے توحید خداوند عباد پھر عدالت اور نبوت پھر امامت اور معاد

۱۷۵۔ سوار السبیل : مولانا سید محمد مہدی (م ۱۳۴۸ھ)۔

اصول عقائد کی شرح، ۲۹۴ ص، نومبر ۱۸۹۴ء، مطبع انشاعی لکھنؤ۔

۱۷۶۔ شریعت الاسلام حصہ اول : مولانا سید محمد بن نجم العلماء (م ۱۳۳۷ھ)۔

۵۲ ص، ۱۳۳۵ھ، نور المطابع لکھنؤ۔

آغاز: بسملہ و خطبہ جو شخص عقل و فہم رکھتا ہے وہ بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ اس دنیا میں ایک وقت اس کا نام و نشان بھی نہ تھا پھر کسی با اثر قوت نے اس کو عدم کے پردے سے نکال کر ہستی کے لباس سے آراستہ کیا۔

۱۷۷۔ شمس الہدایت : سید غلام حسین۔

علم باری تعالیٰ پر بحث، ۱۳۱۱ھ۔ (ذریعہ: ۱۲)

۱۷۸۔ شیخہ کی نرالی منطق : مولانا سید علی رضا نقوی۔

نوع معصومین علیہم السلام کی تحقیق، ۳۹ ص، جعفریہ پرنٹنگ پریس ملتان۔

☆ الشیعہ بین الاشاعرہ والمعتزلہ (دعویٰ) : ہاشم معروف حسینی۔

۱۷۹۔ شیعہ امامیہ : مولانا محمد باقر نقوی۔

۲۱۵ ص، چھ روپے، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن۔

۱۸۰۔ شیعہ بچوں کی ابتدائی کتاب : سید بشیر حسین۔

۳۳ ص، کالم بکڈ پو دہلی، جید برقی پریس دہلی۔

۱۸۱۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا پہلا حصہ : مولانا محمد باقر (م ۱۹۸۴ء)۔

علامہ محسن امین عاملی کی کتاب دروس دینیہ کا ترجمہ، ۲۵ اسباق، ۳۲ ص، پانچ آنے، مطبع

اصلاح بہار (ہند)۔

۱۸۲۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا دوسرا حصہ : مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴ء)۔

۳۲ ص، پانچ آنے، بہار (ہند)۔

۱۸۳۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا تیسرا حصہ : مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴ء)۔

۵۶ ص، ۸ آٹے، مطبع اصلاح.

★ در تہمین (عزنی) محسن امین عاملی.

۱۸۵۔ شیعہ بچوں کی مذہبی تعلیم کا پانچواں حصہ: مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴ء)۔

۹۶ ص، چودہ آنے، مطبع اصلاح کھجوا.

۱۸۶۔ شیعہ دینیات کی دوسری کتاب: مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ء)۔

۳۲ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی محلہ شیعہ لاہور.

۱۸۷۔ شیعہ مذہب کے اصول دین حصہ اول: مولانا سید بوٹلی زیدی.

توحید و عدل کی شرح، ۳۰۱ ص، حق برادرز لاہور، آر آر پرنٹرز لاہور، کاتب: حسین شیخ.

★ عقائد الشیعہ (عزنی)، علامہ شیخ محمد رضا مظفر.

۱۸۸۔ شیعہ نظریات: مولانا رضی جعفر نقوی.

۱۳۴ ص، ۱/۴ روپیہ، دفتر اصلاح کراچی، ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء، انجمن پریس کراچی.

۱۸۹۔ شیعیت کا تعارف: سید محمد رضا رضوی.

۳۷ ص، ۳۷ پیسے، ڈیسنٹ پریس کراچی.

۱۹۰۔ شیعیت کا تعارف: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ء).

۳۶ ص، پانچ آنے، امامیہ شش پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور.

۱۹۱۔ شیعیت میں وہابیت کا ورود: قاضی سعید الرحمن (م ۱۹۸۹ء).

علامہ حافظ سیف اللہ (م ۱۹۸۰ء) کے بعض نظریات کا رد، ۱۶ ص، ۱۵ پیسے، ادارہ علوم

الاسلام لاہور، منصور پرنٹنگ پریس لاہور.

۱۹۲۔ شیعہ کون ہیں اور کیا ہیں: مولانا سید محمد باقر (م ۱۹۸۴ء).

۶۷ ص، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن.

۱۹۳۔ شیعہ نقطہ نظر سے دینی نصاب و مروجہ کتب درسی کا سرسری جائزہ:

۸۷ ص، ۵۰ پیسے، ڈیسنٹ پریس کراچی.

۱۹۴۔ صراط الایمان بضم، الحدیث والقرآن: عبدالحسن مبین سرحدی.

نوع معصوم، ولایت تکوینی، علم غیب، حاضر و ناظر وغیرہ مسائل، ۱۲۰ ص، بارہ روپے، جامعہ

علویہ چکر کوٹ بالا ضلع کوہاٹ. اسود آفسٹ پریس فیصل آباد.

۱۹۵۔ الصراط المستقیم / کتاب الاعتقاد: محمد علی مداح، ۱۳۳۳ھ.

۱۹۶۔ صراط مستقیم: مولانا حافظ محمد حسن (م ۱۳۱۹ھ) بکھنؤ.

۱۹۷۔ صراط مستقیم۔ ملت ابراہیم: مولانا فتح محمد.

مولانا فتح محمد دھانی تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم کے رہنے والے تھے مسائل اصول و فروع سوالاً

جواباً.

آغاز: بسم اللہ دوستان آل اطہار! علم جفر سے صاف ثابت ہے کہ جہد فرقہ ہائی دین محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم صرف حسد کی آگ میں جل رہے ہیں اور اصلی بات سے کوسوں دور ہیں.

۱۹۸۔ صراط مستقیم کی تلاش: سید محمد مہدی طاہر.

ضرورت نبوت و امامت، ۶۴ ص، مفت، جہانیاں ضلع ملتان.

۱۹۹۔ صراط النجاة: سید مصطفیٰ مدنی الزیدی، ۳۳ ص، کوہ نور پریس سری نگر، کاتب: غلام نبی.

۲۰۰۔ صفات ثبوتیہ: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ).

صفات ثبوتیہ و اسماء حسنی کی تحقیق، ۱۱۱ اعتقادات ضروریہ، ۸۰ ص، پانچ آنے، مطبع اصلاح

کھجوا.

۲۰۱۔ ضروریات دینیہ: سید علی رضا زادہ.

کسی فارسی رسالے کا ترجمہ، ۱۳۴۵ھ، لاہور. (ذریعہ: ۱۵)

۲۰۲۔ تھور علی بھقا قاپ تو سین در رد حافظ سیف اللہ و جعفر حسین: مولانا محمد اسماعیل (م ۱۳۹۶ھ).

۱۶ ص، درس آل محمد فیصل آباد.

- ۲۰۳۔ العجالة النافعة: مولانا سید محمد ابن مولانا سید ولد ار علی (م ۱۲۸۴ھ)۔ (ردیہ: ۱۵)
- ★ عدل (فارسی): محمد قطب الدین۔
- ۲۰۴۔ عدل: حافظ اقبال حسین جاوید، ۱۰۴ ص، بارہ روپے،
ادارہ پاکستان اسلام باب حیدر سیال شریف سرگودھا، ۱۹۸۸م۔
- ۲۰۵۔ العدل: مولانا ناصر حسین۔
- ۱۶ ص، مفت، انجمن عباسہ شیعیان نارووال، لاہور آرٹ پریس لاہور۔
- ۲۰۶۔ العدل پہلا حقہ: مولانا سید علی۔
- ۸ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ، ۱۹۱۲م، مفید عالم پریس لکھنؤ
- آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد پس اختر العباد سید علی بن مرحوم جناب مولوی سید صادق علی صاحب
قبل طاب ثرا حضرت مؤمنین کی خدمت عالیہ میں عرض کرتا ہوں....
- ۲۰۷۔ العدل دوسرا حقہ: مولانا سید علی، ۱۱۰ ص، چار آنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ، تصویر عالم پریس
لکھنؤ۔
- ۲۰۸۔ عصمت انبیاء: مولانا سید راحت حسین گوپال پوری (م ۱۳۷۶ھ)۔
- ۶۵ ص، انجمن موبد الاسلام لکھنؤ، الواعظ صفدر پریس لکھنؤ۔
- ۲۰۹۔ عصمت محمد وآل محمد علیہم السلام: ریاض حسین۔
- ۳۷ ص، پیسے، مکتبۃ الفیاض رسول نگر ضلع گوجرانوالہ، ۱۹۶۷م۔
- ★ کشف الاسرار (فارسی): آیت اللہ روح اللہ خمینی (م ۱۹۸۹م)۔
- ۲۱۰۔ عقائد الابرار: مولانا کاظم حسین اثیر جازوی۔
- کشف الاسرار کا خلاصہ، ۱۳۷ ص، پندرہ روپے، سلطان باہو پرنٹنگ پریس۔ جنگ صدر۔
- ۲۱۱۔ عقائد اسلام: مولانا سید ظفر حسن امڑہی (م ۱۹۸۹م)۔
- بیس ابواب، ۱۲۸ ص، ۱/۲ روپیہ، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۷م

تعلیمی پریس لاہور۔

- ★ عقائد الشیعہ (عربی): علامہ شیخ محمد رضا مظفر۔
- ۲۱۲۔ عقائد امامیہ: مولانا سید صفدر حسین (م ۱۹۸۹م)۔
- ۱۶ ص، سیٹھ برادرز لاہور، لائف پرنٹنگ پریس لاہور۔
- ۲۱۳۔ عقائد الامامیہ اثنا عشریہ: مولانا سید مصطفیٰ بن سید محمد ہادی۔
- ★ اعتقاد یہ (عربی): شیخ ابو جعفر طوسی (م ۵۴۰ھ)۔
- ۲۱۴۔ عقائد جعفریہ: مولانا سید یوسف حسین، ۴۸ ص، چار آنے، مجلس المسلمین رضویہ کالونی کراچی،
۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱م، کے آئی پرنٹر کراچی۔
- ۲۱۵۔ عقائد حقہ: میرزا محمد حسین فروغ۔
- ۳۷ پیسے، پشاور۔
- ★ لیلیہ (عربی): علامہ محمد باقر مجلسی؟
- ۲۱۶۔ عقائد شیعہ: مولانا سید محمد عارف نقوی (م ۱۹۸۸م)۔
- ۷۱ ص، اسلامیشن پاکستان۔
- ۲۱۷۔ عقائد الشیعہ: ملک افتخار احمد اعوان۔
- ۲۲ ص، ایک روپیہ، انجمن جعفریہ اثنا عشریہ کوئٹہ حاجی شاہ لیتہ، ۱۳۰۴ھ، جعفریہ پرنٹنگ
ایجنسی ملتان۔
- ★ عقائد الشیعہ (فارسی): ملا علی صغریٰ۔
- ۲۱۸۔ عقائد الشیعہ: مولانا میر محمود علی لائق۔
- ۲۵۲ ص، تین روپے، مطبع حیدری، حیدر آباد دکن (ہند)۔
- ★ چراشیعہ شدم (فارسی):
- ۲۱۹۔ عقائد الشیعہ: مولانا موسیٰ بیگ نجفی۔

اصل کتاب کے صرف مقدمے کا ترجمہ ۳۲ ص، جامع المنظر لاہور۔

۲۲۰۔ عقائد الصالحین: سیدہ مصطفیٰ بیگم بنت سید باقر حسین۔ (ذریعہ: ۱۵)۔

۲۲۱۔ عقائد المؤمنین: مولانا سید ولایت علی۔ ۱۶

۱۶ ص، دو پیسے، ۱۳۱۹ھ/فروری ۱۹۰۲ء، مطبع اثنا عشری لکھنؤ۔

★ پانچ و پشٹھا (فارسی): مولانا سید محمد باقر موسوی ہمدانی۔

۲۲۲۔ عقائد و نظریات (سوال و جواب میں): مولانا غلام حسین عدیل۔

۲۲۳ ص، ۲۰ روپے، مدرسۃ الشہید الصدر پیرودھانی راولپنڈی، ۱۳۸۸ھ/اپریل ۱۹۸۸ء

ایس۔ ٹی پرنٹرز راولپنڈی، کاتب: خان زمان علوی۔

۲۲۳۔ عقدۃ الآلی فی عقائد الموالی: غلام محمد جعفری۔

حضرات محمد آل محمد علیہم السلام نوری مخلوق ہیں، ۱۲۹ ص، پانچ روپے، مدرسۃ دینیات جعفریہ

نارنگ ضلع چکوال۔

۲۲۴۔ عقیدۃ تقویٰ: مولانا حسین بخش نجفی۔

۸ ص، ادارہ تبلیغ شیعہ راولپنڈی، ۱۹۶۳ء۔

۲۲۵۔ عقیدہ رجعت: مولانا سید محمد عبادت نقوی امردہی (م۔ ۱۳۵۰ھ)۔

ایک روپیہ، حسینی مشن کانپور۔

۲۲۶۔ علمی باتیں حصہ اول: سید فرزند رضا۔

نبوت کے بارے میں، ۲۴ ص، تیس پیسے، اسلامک سائنس اکیڈمی، ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء۔

۲۲۷۔ علمی باتیں حصہ دوم: سید فرزند رضا۔

۲۴ ص، تیس پیسے، اسلامک سائنس اکیڈمی کراچی، ۱۳۹۵ھ/مئی ۱۹۷۵ء۔

۲۲۸۔ الغایۃ القصویٰ: ابن سلطان العلماء مولانا سید محمد، (م۔ ۱۳۸۴ھ)۔

منظوم، لکھنؤ۔

۲۲۹۔ غایت المرام فی ضرورت الامام: مولانا سید حسنت علی خیر اللہ پوری (م۔ ۱۳۵۳ھ)۔

سید خادم علی شاہ وزیر آبادی کی درخواست پر اس مسئلے کے بارے میں کہ امام غائب کا زمانہ غیبت

میں ہم کو کیا فائدہ، ۹۶ ص، دس آنے، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، گیلانی پریس لاہور۔

۲۳۰۔ فتح الغالب فی رد شرح المطالب: حکیم سید ذاکر حسین؟

احمد آباد گجرات (ہند) سے کسی سائل نے مولانا محمد احمد رضا خان بریلوی (م۔ ۱۳۴۰ھ) کو ایمان

ابوطالب کے بارے میں ایک سوال بھیجا انہوں نے کفر کا فتویٰ دیا، یہ کتاب اسی فتویٰ کے رد

میں ہے، ۳۳۲ ص، ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء، سید سجاد حسین تلمیذ میر خورشید علی نفیس نے قطعہ

تاریخ لکھا:

آن ذاکر حسین حکیم دقیقہ رس کزیک سخن ہزار ہا مطلب برآورد

از حرف حرفہائی غرائب دھد ظہور و زکمت نکتہائی عجائب برآورد

تاریخ طبع نسخہ کاں فتح غالب است سجاد از رسالہ غالب برآورد (۱۳۲۹ھ)

نفیس کے دو سرشار حکیم میرزا علی نے تاریخ لکھی:

چون جاں بودہ برابر ہر دو ریحان ابیطالب نبی جان ابیطالب علی جان ابیطالب

جہاں ممنون احسان نبی وہم علیٰ لیکن نبی وہم علیٰ ممنون احسان ابیطالب

فتح الغالب اسلام ابوطالب بین عادل ادیب پاک ثابت کرد ایمان ابیطالب

(۱۳۲۹ھ)

(م۔ ۱۹۱۱ء)

کتاب کے آخر میں مولانا سید آقا حسن (م۔ ۱۳۴۸ھ)، مولانا سید سبط حسن (م۔ ۱۳۵۷ھ)، مولانا

سید سبط حسین (م۔ ۱۳۳۷ھ)، مولانا سید شبیر حسین، مولانا سید محمد حسین محقق ہندی (م۔ ۱۳۳۷ھ)

مولانا سید ظہور حسین (م۔ ۱۳۵۷ھ)، مولانا محمد باقر بن محمد بن علی، مولانا سید محمد نادی (م۔ ۱۳۵۷ھ) اور

مولانا سید نجم الحسن عابدی (م۔ ۱۳۵۷ھ) کی تعاریف ہیں۔

آغاز: بسملہ و خطبہ ابا بعد مصنفین اہل اسلام اور مؤمنین کرام پر مخفی فرمے کہ ایک سالہ مستی بشرح لکھا

مصنف، مولوی محمد رضا خان صاحب بعض اجاب نے احمد آباد و گجرات سے حقیر کے پاس پہنچا...

۲۳۱۔ فصل الصمد فی استفہام مافی القول الاسد ترجمہ یا علی مدد: مولانا محمد رفیع (دم ۱۳۳۷ھ)۔

۱۹۰۶م۔

(مطلع)

★ فلسفہ امامت و قیادت (فارسی): محمد ری شہری۔

۲۳۲ فلسفہ امامت و قیادت: سید نصیر حسین نقوی (دم ۱۹۸۹م)۔

بعض عنوانات یہ ہیں: شناخت امامت، تفسیر امامت، خصوصیات امامت، اسلام و امامت،

عمومیت امامت، تفکیک امامت، تحریف، خصوصیات امامت وغیرہ۔

۱۹۲ ص، چھ روپے، وفاق العلماء شیعہ پاکستان۔

۲۳۳۔ فوائد ذہبیہ: مولانا محمد شرف علی المنقیس ابن مولانا نجف علی بدایونی (دم ۱۲۷۴ھ)۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کے بیان کردہ عقائد کا ترجمہ، ۱۰۰ ص، ذی الحجہ ۱۲۹۹ھ، مطبع اثنائشری

لکھنؤ، مصنف کے صاحبزادے محمد راشد علی جعفری ضیاء نے تاریخ لکھی:

علم و عمل و دین بدایوں معلوم شد والد ماجد دم در آن فرد و لیک

تاریخ طبع شرح اوگشت چہین تفسیر کلام مصحف ناطق تنیک (۱۲۹۹ھ)

★ قصہ ملکہ و فقیہ (فارسی): ابو القاسم ترکستانی۔

۲۳۴۔ قصہ ملکہ و فقیہ: حاجی حسن علی (دم ۱۲۶۱ھ)۔

بادشاہ چین کی ایک بیٹی تھی اس کا نام ملکہ تھا اس نے ایک فقیہ سے چند سوالات پوچھے یہ

کتاب انہیں سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے بعض سوالات یہ ہیں:

(۱) ایک کون ہے کہ دوسرا اسکا مثل نہیں؟ جواب: خدا۔

(ب) دو کیا ہیں کہ تین نہیں؟ جواب: منکر و نکر۔

(ج) پانچ کیا ہیں کہ چھ نہیں؟ جواب: پنجتن۔ حواس خمسہ۔ پانچ

وقت کی نماز۔

۴۰ ص، دو آنے، ۱۲۸۵ھ، مطبع حسینی۔

۲۳۵۔ کتاب الایمان: مولانا سید مظہر حسن سہارنپوری (دم ۱۳۵۰ھ) (ترجمہ: ۲)

۲۳۶۔ کتاب کاشف الحقائق فی جواب تفویض حسن الفوائد: مولانا سید محمد عارف (دم ۱۹۸۸م)۔

مولانا شیخ محمد حسین نجفی کی کتاب حسن الفوائد کے باب تفویض کا رد، ۱۶۲ ص، ۳ روپے

ناشر اور پریس کانام درج نہیں۔

۲۳۷۔ کشف الاسرار فی معرفۃ النبی وآلہ الاطہار: مولانا سید محمد سبطین سرسوی (دم ۱۹۴۷م)۔

رسالہ شیعہ اکتوبر ۱۹۰۸م کے شمارے میں ایک سوال کے جواب میں ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین

لکھنوی (دم ۱۳۶۱ھ) نے تحریر فرمایا تھا کہ جناب سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم تا وقت بعثت چالیس سال کی عمر تک ملکہ قراوت و کتابت نہ رکھتے تھے اور جناب

امیر المؤمنین علی بن ابیطالب بنا بر قول اظہر لکھنا پڑھنا سوائے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کسی دوسرے سے سیکھا البتہ استاد کا نام معلوم نہیں کس سے سیکھا۔

اس بحث کو مولانا سید محمد سبطین سرسوی نے اپنی کتاب "کشف الحجاب" میں سمیٹا۔ اس کتاب

کا جواب "اظهار حق" نامی کتاب میں اسی وقت دیا گیا زیر نظر کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے۔

ایک مقدمہ، تین باب اور خاتمہ، حقیقت و معیار نبوت، آیت: "ما کنت تدری" کی

تفسیر اور کتاب و ایمان کے معنی، ۲۱۶ ص، رفاہ عالم سٹیم پریس لاہور۔

۲۳۸۔ کشف الحجاب در تنزیہ نبی اتمی ولایت مآب از جمل قراوت و کتاب: مولانا سید

محمد سبطین سرسوی (دم ۱۹۴۷م)۔

ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین لکھنوی (دم ۱۳۶۱ھ) سے کسی سائل نے یہ دریافت کیا

کہ حضرت علی علیہ السلام کا استاد کون تھا جس کا مولانا مرحوم نے جواب دیا کہ عقیدہ اہل حق کا

یہ ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو تمام علوم من اللہ حاصل ہوئے اور

جناب امیر علیہ السلام کو تمام علوم من اللہ و من الرسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حاصل ہوئے۔

اور ملکہ قرأت و کتابت حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بعد بعثت من اللہ عطا ہوا اور جناب امیر کو یہ ملکہ ممکن ہے اکتساباً حاصل ہوا ہو اور ممکن ہے من اللہ عطا ہوا ہو اگرچہ اول نظر ہے، ۱۹۱۰م، اسلامیہ ٹیم پریس لاہور۔

۲۳۹۔ کشف الظلام عن غیبتہ الامام: مولانا سید محمد رضی زنگی پوری۔

امام محمدی علیہ السلام کی غیبت اور حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام کی رجعت کو محققانہ طور پر بیان کیا گیا ہے اہلسنت کے ایک رسالہ "اروع اللئام" کا رد، ۱۳۲۲ھ، نوائے مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن۔

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد اگرچہ نروان چندھی دنوں میں اپنے کفر کو دار کو پہنچ گئے اور جبارہ بنی ایتہ و آل مروان کے آثار سطوت و حکومت کو سیل فنا نے...

۲۴۰۔ کلمہ اور معرفت کلمہ: مولانا سید ظل حسنین زیدی۔

شہادت ثالثہ کلمہ کا جزو ہے، ۸۸ ص، تین روپے، ادارہ زید شہید لاہور، ۱۹۷۶م، حیدری پریس لاہور، کاتب: محمد صادق۔

۲۴۱۔ کلمہ طیبہ: مولانا سید ابوالحسن عرف میرن صاحب (م ۱۳۴۰م)۔

۲۷ ص، مطبع انوار الاسلام۔

۲۴۲۔ کلمہ طیبہ کا اثبات: مولانا مفتی مزل حسینؒ۔

شہادت ثالثہ کا ثبوت، ۵۶ ص، موسمہ المنزل قم، ۱۴۰۶ھ

۲۴۳۔ کلمہ علی ولی اللہ۔ ایک تحقیقی مطالعہ: مولانا علی حسنین شیفیتہ (م ۱۹۹۱م)۔

۴۸ ص، امامیہ شن لاہور، مئی ۱۹۷۶م۔

☆ بعد حمد (فارسی):

۲۴۴۔ کنوز الآخرة: میرزا محمد عباس حسین ہوش۔

منظوم ترجمہ: ۶۰ ص، ۱۳۲۱ھ / اگست ۱۹۰۳م، مطبع نوکشور لکھنؤ۔

آغاز:

حمد سے ابتدا کلام کی ہے برکت سب خدا کے نام کی ہے
ہیں جو احمد نبیؐ احد ہے خدا ان سے وہ اس سے یہ نہیں ہیں جدا

۲۴۵۔ بکری بات: مولانا خواجہ عابد حسین (م ۱۳۳۰ھ)۔

غلاۃ و مبتدین کا رد، حضرات ائمہ اہلبیت علیہم السلام کے بارے میں فرماتے ہیں:

یہ بارہ جو معصوم ہیں لاکلام ہمارے نبی کے ہیں تمام مقام

نہیں اس میں ہرگز ذرا بھی دروغ ہوا دین احمدؐ کو ان سے فروغ

ہوئے معجزے ان سے طاہر مدام کہ عنترت نبی کے ہیں بارہ امام

صفحہ ۵۵ پر اس عقیدہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ خدا کے سوا کسی سے مدد طلب کرنا کسی کی نذر تیار

چڑھانا شرک ہے، ۶۳ ص، ۱۸۸۸م، خواجہ انصار حسین نے قطعہ تاریخ لکھا:

جو ہیں مولوی خواجہ عابد حسین انہوں نے یہ عمدہ رسالہ لکھا

فروع و اصول اس میں ہیں مندرج حقیقت میں کوزے میں یا بھرا

کیا کیا مضامین مشکل کو سہل جزا اس کی دے انکوب العلا

جو ہو خود بخود حفظ اطفال کو بیاں اس عبارت میں اسکو کیا

مضامین ہیں اس کے سرا سر کھرے کھری بات نام اس سبب سے ہوا

وگرنہ ہے یعقوب بیہ اس کا نام کہ یعقوب باعث ہے تالیف کا

کہ فرزند اس کا مصنف کا ہے کوئے علم و فضل اس کو خالق عطا

مجھے فخر تاریخ انصار حق کہا ہاتھ غیب نے بر ملا

سر آخر سے یہ تاریخ لکھ "کھری بات" کا کل ہے مضمون کھرا (۱۸۸۷م)

۲۴۶۔ کیا یا علی مدد کہنا شرک ہے؟: سید تصدق حسین بخاری۔

۴۸ ص، ۲۱ روپیہ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، ۱۹۶۷م۔

۲۴۷۔ گلہ ستہ دنیات (منظوم) : سید محمد اکبر سیتا پوری ۔

دو آنے، مدرسہ احمدیہ محمود آباد ضلع سیتا پور، ۱۹۴۹ء۔

۲۴۸۔ گلزار خلیل : مولانا سید راحت حسین بھیکپوری (م ۱۳۷۸ھ)۔ (ذریعہ: ۱۸)

۲۴۹۔ گنجینہ معارف یعنی آغاز و انجام : مولانا سید ذوالفقار علی شاہؒ

۵۶ ص، پانچ آنے، کوآپریٹو کیمپل پرنٹنگ پریس لاہور۔

۲۵۰۔ لمعۃ الانوار فی عقائد الابرار حصہ اول : مولانا حسین بخش نجفی۔

۲۴۸ ص، ۶ روپے، مکتبہ انوار الجنت دریا خان۔

۲۵۱۔ لمعۃ الانوار فی عقائد الابرار حصہ دوم : مولانا حسین بخش نجفی۔

۲۵۲ ص، مکتبہ انوار الجنت دریا خان ضلع بھکڑ، ثنائی برقی پریس لاہور۔

۲۵۲۔ ماخذ بدایہ : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)۔

۸۰ ص، دائرہ تحقیق کھجوا ضلع سارن دہند۔

آغاز : بسملہ و حمد واضح ہو کہ مسئلہ بدایہ اسلام کے اہم ترین مسائل سے ہے اسی وجہ سے

ہمارے پیشوایان برحق ائمہ معصومین علیہم السلام نے اس کی ترویج میں کوشش بلیغ کی ہے۔

۳۵۳۔ مثنوی عقائد اشاعری : مولانا محمد حسین نوگلوی (م ۱۳۶۲ھ)۔ (ذریعہ: ۱۹)

۳۵۴۔ مثنوی ہدایت حق : مولانا حکیم سید محمد تقی سونی پتی۔

مطبع رضوی دہلی۔

آغاز :

سزاوار سائنس وہ خدا ہے کہ جس نے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اس نے پیدا کئے سیارہ و ثابت عویدا

۲۵۵۔ مجمع المعارف / فکر عاقبت کار : شریف حسین۔

۱۶ ص، جعفریہ ٹھریڈ بال کمپنی لاہور، ۱۳۷۹ھ، الامان پرنٹنگ پریس لاہور۔

آغاز : پیچھے حمد و ثناء ہی بے انتہای خدای یکتا ہی ہوتا ہے اور صلوٰۃ و سلام ہی منتهای نبی فضل

الانبیاء۔ سند نشین قاب قوسین اودنی صاحبین و طہ محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ وسلم

علیہ وآلہ الطہار الذین سراج الہدیٰ ...

☆ شرح نیج البلاغۃ ابی الحدید (مزی) : عبدالحمید معتزلی (م ۱۳۵۶ھ)

۲۵۶۔ مدح امیر المؤمنینؑ : مولانا سید محمد عادلؒ (م ۱۳۹۵ھ)۔

صرف ایک باب کا ترجمہ، ۳۷ ص، اپریل ۱۹۶۸ء، ضیاء برقی پریس کراچی۔

۲۵۷۔ مذہب اشاعری : مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ھ)۔

۳۲ پیسے، حسینی مشن کانپور۔

۲۵۸۔ مذہب شیعہ - ایک نظریں : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۱ء)۔

۳۲ ص، ۳۶ پیسے، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۶۹ء۔

۲۵۹۔ مرآۃ التحقیق : سید قوت علی بگلرامی سوزش۔

۳۲ ص، تاریخ تحریر : ۱۲۹۹ھ، مطبع نور الانوار، ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳ء، نواب محمد علی خان نجم

نے تاریخ لکھی :

زبدہ سادات ملجائے انام خنبہ احفاد خیر المرسلین

ہست نام نامیش قوت علی دارد از فضل خدا طبع متین

گفت انجم مصرعہ تاریخ طبع می شود لاریب از تحقیق دیں (۱۲۹۹ھ)

معلوم ہوتا ہے کسی وجہ سے یہ رسالہ ۱۲۹۹ھ کو شائع نہ ہو سکا کیونکہ تاریخ اشاعت

وہی ہے جو مذکور ہے۔

آغاز : حمد بیحد سپاس لا تعداد اس علیم برحق اور حکیم مطلق کو سزاوار ہے ... اما بعد محرر

اس تحریر و مقرر این تقریر حقیر سرایا تقصیر قوت علی ولد میر امامی بگلرامی ...

۲۶۰۔ مرگ بر مقصرین حصہ اول : چوہدری طفیل حسین۔

- ۲۶۱۔ مرگ بر مقبرین حصہ دوم : چوہدری طفیل حسین۔
 دو عنوانات : محمد حسین ڈھکو کے فاسقانہ عقائد، حسین بخش جاڑا کے عقائد باطلہ، ۹۶ ص، ادارہ
 فدا یان عظمت آل محمد پاکستان۔
 ۲۶۲۔ مرگ بر مقبرین حصہ سوم : چوہدری طفیل حسین۔
 ۱۲۸ ص۔
 ۲۶۳۔ المسائل الجعفریہ : مولانا سید علی النضرین سید علی اظہر زیدی۔ (ذریعہ: ۲۰)
 ۲۶۴۔ مسائل و دلائل : علامہ سید علی نقی۔
 حسب ذیل عنوانات : قرآن اور حدیث، حقیقی مذہب اور ثابت حقیقتیں، خدا اور قدرت، رسالت
 اور خدا کا حکم و ارادہ، شفاعت، روح و قیامت، امامت، خلافت بلا فصل، فضیلت و خصوصیت رسول
 معجزات، اہلبیت، ۸۴ ص، گیارہ آنے، امامیہ شن لکھنؤ، ۱۳۶۳ھ، سرفراز قومی پریس لکھنؤ۔
 ۲۶۵۔ مسئلہ مساوات کا فیصلہ : مولانا سید علی۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام ہم رتبہ ہیں کا رد، ۱۰ ص۔
 ۲۶۶۔ مشکل کشائے عالم : مولانا سید علی حسنین زیدی
 استمداد بغیر اللہ کا جواز، ۲۴۸ ص، ۲ ۱/۲ روپے، ۱۳۸۴ھ، علی پریس لاہور۔ مولانا سید قاسم
 قانی نے تارتجہ کی۔

سجا تھا علم کا دربار اک دن جمع تھے سارے انسان اور سب جن
 لگے تھے یوں سر ادا قات نوری ہوں جیسے ضو فگن لمعات نوری
 وہیں اک سمت استادہ متافاتی ز عشق او حیاتش جاوداتی
 پڑھی اس نے بھی تصنیف یگانہ پھر اک دم بول اٹھایوں والمانہ
 سر دش غیب آئی آسمان سے علی مشکل کشا ہیں دو جہاں کے
 الف اس میں بڑھا کرت بڑھاؤ محبتاں علی کو پھر سناؤ

- یہی تو سال تارتجہ بیان ہے عدوسن سن کے جب کو نیم جاں ہے (۱۳۸۴ھ)
 * نامہ شیعیان (فارسی) : میرزا حسن الحائری احقاقی کویتی۔
 ۲۶۷۔ مصباح العقائد : مولانا ناصر حسین نجفی۔
 ۲۵۶ ص، مبلغ اعظم الیڈمی فیصل آباد، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد، کاتب : محمد شریف۔
 * مصباح الہدایہ الی الخلافۃ والولایۃ (عربی) : آیت اللہ روح اللہ خمینی (م ۱۹۸۹م)۔
 ۲۶۸۔ مصباح الہدایہ الی الخلافۃ والولایۃ : مولانا محمد حسنین سابق۔
 ۲۰۸ ص، تیس روپے، ملتان۔
 ۲۶۹۔ معاد : مولانا سید محسن علی شاہ سبزواری (م ۱۳۴۷ھ)۔
 ۲۷ ص، جعفریہ السیوسی ایشن لاہور، حمیدی پریس لاہور۔
 ۲۷۰۔ معارج العرفان : سید علی اکبر بن سلطان العلماء (م ۱۳۲۷ھ)۔ (مطلع)
 ۲۷۱۔ معارج العرفان فی فضائل ائمہ الرحمن : مولانا حکیم سید تفسی حسین زیدی۔
 مسئلہ نورانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت علی علیہ السلام، ۶۴ ص، کاظم مکتبہ
 دہلی، ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۲م، جید برقی پریس دہلی۔
 ۲۷۲۔ معارف حقیقت المعروف مسئلہ حاضر ناظر : سید محمد ہمدی طاہر سبزواری۔
 چھ ابواب، ۵۶ ص، انجمن حسینیہ جہانیاں ضلع ملتان، ۱۹۷۷م، سید الیکٹرک پریس ملتان۔
 ۲۷۳۔ معارف النبوة والامامت : ڈاکٹر سید احمد حسین نقوی۔
 نبی و امام علیہم السلام ہماری طرح انسان نہیں، ۵۶ ص، چھ آنے، ادارہ معارف اسلام لاہور،
 ۱۹۵۹م۔
 ۲۷۴۔ معالم الشریعہ فی النقد والتبصر علی عقائد الشیعہ حصہ اول : مولانا سید ضمیر الحسن رضوی۔
 مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا رد، ۲۳۲ ص، سید
 الیکٹرک پریس ملتان۔

- ۲۷۵۔ معالم الشریعہ جلد دوم: مولانا سید نجم الحسن۔
 ۲۷۳ ص، جوڑہ کلاں ضلع خوشاب، اسود آفتاب پریس فیصل آباد۔
 ۲۷۶۔ معراجیہ: مولانا غلام حسین کنتوری (م ۱۳۳۷ھ)۔
 معراج جسمانی پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات، ۶۴ ص، مطبع ناصری جونپور۔
 ۲۷۷۔ معرفت خلافت:
 ۸۶ ص (ناقص الآخر)۔
 ۲۷۸۔ معرفت محمد و آل محمد: مولانا محمد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳ م)۔
 ۱۴ ص، مفت، تعمیر پرنٹنگ پریس راولپنڈی۔
 ۲۷۹۔ معیار شرافت: علامہ حسین بخش نجفی، ۲۷ ص، دس روپے، مکتبہ انوار النجف وریا خان ضلع
 بکھر، ثنائی پریس سرگودھا، کاتب: محمد شفیق
 ۲۸۰۔ معرفت بالنورانیہ: مولانا غلام حیدر کلو۔
 حضرات اہلبیت علیہم السلام کی خلقت نورانیہ، ۵۶ ص، پچاس پیسے، مکتبہ الساجد ملتان۔
 امان آرٹ پریس ملتان۔
 ۲۸۱۔ مقبول پر اثر حصہ دوم: مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۴ھ)۔
 ۵۰ ص، پانچ آنے چھ پائی، افتخار بکڈ پو لاہور، استقلال پریس لاہور۔
 ۲۸۲۔ مقصود الاعتقاد: مفتی میر محمد عباس (م ۱۳۰۶ھ)۔
 مسئلہ نبوت و امامت (منظوم)، ۶۴ ص، ۱۳۰ھ، مطبع چشتہ فیض دہلی۔
 ۲۸۳۔ مکتب اسلام: مولانا سید کلب عابد نقوی۔
 * مکتب تشیع (فارسی): شیخ محمد رضا منظر۔
 ۲۸۴۔ مکتب تشیع: ڈاکٹر سہیل بخاری (م ۱۹۹۰ م)۔
 چھ باب: خدا کی پہچان، پیغمبر کی پہچان، امام کی پہچان، اہلبیت کا تربیتی مکتب، ۲۰۸ ص

- بیس روپے، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ م۔
 * مکتب رسول (فارسی): محسن قرانتی۔
 ۲۸۵۔ مکتب رسول: ڈاکٹر سہیل بخاری (م ۱۹۹۰ م)۔
 ۵۵۶ ص، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، سہیل پریس کراچی، کاتب: شیخ اشرف راحت۔
 ۲۸۶۔ موازنہ حق و باطل، مرزا نوازش علی۔
 مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کے بعض نظریات کا رد، ۱۶۹ ص، اکتوبر ۱۹۸۰ م، حیدری پریس لاہور۔
 ۲۸۷۔ موازنہ در اثبات معاد جسمانی: مولانا سید ابوالحسن کشمیری۔ (مطلع)۔
 ۲۸۸۔ مولانا محمد حسین ڈھکو سے ۱۵۰ سوال: صفدر حسین ڈوگر۔
 ۱۱۱ ص، بارہ روپے، ادارہ القائم لاہور، کاتب: محمد صفورک۔
 ۲۸۹۔ مولانا محمد حسین ڈھکو کے متضا و عقائد: مولانا محمد حسین سابق۔
 ۱۲۷ ص، امامیہ سکاؤٹس پاکستان ملتان، ۱۳۹۶ھ، آرمی پریس ملتان۔
 ۲۹۰۔ مولوی گلاب شاہ کے عقائد پر ضرب شدید: سید مظفر حسین تاثیر نقوی الاجتہادی۔
 ۱۶ ص، پانچ پیسے، دار التبلیغ ملتان، ۱۹۶۸ م، سید الیکٹرک ملتان۔
 ۲۹۱۔ میزان العقائد: مولانا محمد حسین سابق۔
 ۶۴ ص، جامع الثقلمین ملتان۔
 ۲۹۲۔ النبوة پہلا حصہ: مولانا سید علی۔
 عنوانات: نبوت کی تعریف، نبوت نبوت کی دلیلیں، وجوب نبوت پر اعتراضات اور ان کا
 رد فیہ، ثبوت نبوت کی بعض نقلی دلیلیں، وحی کے معنوں کی شرح، عبارت سر سید احمد خان متعلق وحی و
 امام، سر سید احمد خان کی تقریروں کا جواب، ۸۰ ص، چار گنے، انجمن دار التالیف لکھنؤ۔ مفید
 عام پریس لکھنؤ۔
 ۲۹۳۔ النبوة دوم حصہ: مولانا سید علی بن سید صادق۔

رد نظریات مسرتیہ احمد خان، ۸۳۰ ص، چار آنے، انجمن دارالتالیف لکھنؤ۔ دین محمدی پریس لکھنؤ۔

۲۹۴۔ نبوت: مولانا سید نجم الحسن کراری (م ۱۳۰۲ھ)۔

۱۶ ص، انجمن بوستان اکبر ملتان۔

۲۹۵۔ نجم العقائد: مولانا محمد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ) (مطلع)

۲۹۶۔ نصاب دینیات حصہ اول: مولانا سید علیس ترمذی۔

۶۴ ص، آٹھ آنے، ترمذی کتاب گھر جنڈیالہ ضلع شیخوپورہ، ۱۹۵۰م مجازی پریس لاہور۔

۲۹۷۔ نصاب تعلیم دینیات کی پہلی کتاب: علامہ سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۳۷م)۔

۲۷ اسباق، ۳۶ ص، تین آنے، کوآپریٹو سٹیم پریس وطن بلڈنگس لاہور۔

۲۹۸۔ نصاب تعلیم دینیات کی دوسری کتاب: علامہ سید محمد سبطین سرسوی۔

۳۶ ص، تین آنے، کوآپریٹو پرنٹنگ سٹیم پریس لاہور۔

۲۹۹۔ نصاب دینیات کی تیسری کتاب: علامہ سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۳۷م)۔

۵۶ ص، چار آنے، گلزار ہند سٹیم پریس لاہور۔

۳۰۰۔ نصاب تعلیم دینیات کی چوتھی کتاب: علامہ سید محمد سبطین سرسوی (م ۱۹۳۷م)۔

۹۶ ص، چھ آنے، گلزار ہند سٹیم پریس لاہور۔

۳۰۱۔ نظام الایمان فی فصول الایمان: مولانا سید محمد حسن امروہی (م ۱۳۱۹ھ)۔

۳۰۲۔ نور ایمان: نواب سید ہادی علی خان۔

مصنف کے اپنے الفاظ میں ”اس میں اصول دین کا بطور مختصر بیان ہے اور ضمناً ولادت

اور شہادت ائمہ معصومین علیہم السلام کا بھی حال لکھا اور بعض بعض جگہ فضائل اور مناقب

بھی تحریر کئے تا وثوق عقیدت اور ایمان کی قوت میں ترقی ہو اور بحث معاد میں برزخ او

بہشت اور دوزخ کے بھی کچھ کیفیت درج ہے“ ۲۹۸ ص ۱۳۰۲ھ، مطبع صبح صادق غلط آباد

مولانا سید منظر حسن نے تاریخ کمی:

زینت بزم امارت در جہان صاحب بذل و کم نیرداں پرست

خان دہم نواب آن ہادی علی کز عطای او جہانش زیر دست

صانہ اللہ تعالیٰ دائمی از جمیع شرایں دنیای پست

ایں ورق ہا در عقائد برنگاشت دستہ از گل ہای دیں حق بہ بست

بعد ازاں در پٹنہ مطبوش نمود حاسداں رازنگ و روا ز شمشکست

مصرعہ تاریخ آن منظر گجو بہر عالم آن کتاب ہادی است (۱۳۰۲ھ)

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد اس زمانے میں تعلیم دین با کل مفقود ہو گئی ہے اگر احیاناً کسی

نے کچھ شوق کیا۔۔۔

۳۰۳۔ نورنامہ اثنا عشری: قاری یعقوب علی خان نصرت۔

ایک آنہ، مطبع اثنا عشری دہلی۔ (فہرست)

۳۰۴۔ نوریا خاک: مولانا محمد حسین ڈھکو۔

حضرات اہلبیت علیہم السلام نور ہیں یا نہیں، ۶۴ ص، مکتبہ جعفریہ سرگودھا۔

۳۰۵۔ نوری انسان: مولانا سید گلاب علی شاہ۔

نبی اور امام نوع انسانی کا ہی ایک کامل و اکمل فرد ہوتا ہے، ۴۱۶ ص، پندرہ روپے،

۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶م سید البیکٹرک پریس ملتان، کاتب: مختار حسین اسدی۔

۳۰۶۔ نوری انسان پر ایک نظر: مولانا محمد عباس۔

”نوری انسان“ پر ایک ناقدانہ نظر، ۳۲ ص، ایک روپیہ، اسلامیہ سن لاہور۔

۳۰۷۔ ہدایت المؤمنین: مولانا سید ابوالحسن المعروف بہ بکچن صاحب (م ۱۳۰۹ھ)۔

۱۸ ص، شعبان ۱۳۰۶ھ، مطبع محمدی وزیر گنج لکھنؤ۔

★ ہدیۃ المستبصرین (فارسی)، مولانا محمد اسماعیل (م ۱۳۹۶ھ)۔

۳۰۸۔ ہدیۃ المستبصرین فی ردّ شہات المقصرین: مولانا ضیاء حسین ضیاء

مولانا شیخ محمد حسین ڈھکو کی کتاب "اسرار الشریعہ فی عقائد الشیعہ" کا رد، اس کتاب میں مسلک شیخ احمد احسانی (د ۱۲۴۱ھ) کو برحق ثابت کیا گیا ہے مولانا مرحوم خود فرماتے ہیں :

آفرین بر قوم احساء آفرین مؤمنین عارفین و عالمین
السلام احقاقیاں احسائیاں مؤمنان مستبصران مولائیاں
خواندہ ام احقاق حق را بار بار رحمتی بر شیخ موسیٰ صد ہزار
معضلات شیخ بر من حل شدہ از بیانش کشف ہر مشکل شدہ
۱۰۶ ص، دس روپے، درس آل محمد سرگودھا، اپریل ۱۹۸۰ء، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد۔

☆ تحفہ عباسی (فارسی): محمد طاہر۔

۳۰۹۔ ہدیہ محمدی: حکیم سید محمد علی فیض آبادی۔

۱۳۶ ص (ناقص الآخر)، مطبع اکسیر اعظم بنارس۔

آغاز: بسمہ و خطبہ اما بعد امیدوار رحمت لم یزلی حکیم سید حسن عسکری خدمات عالیات میں حضرت مومنین کے مدعا طراز ہے کہ یہ رسالہ نادرہ و عجالبہرہ جو اصول دین میں ایک قابل قدر اور ممتاز رسالہ ہے۔۔۔

۳۱۰۔ ہدیۃ المومنین فی اصول الدین: مولانا غلام حیدر کلو۔

۷ ص، مفت، کمر وڑیکا۔

۳۱۱۔ ہدیہ نوربہ / تحفہ الابوار: نواب ابراہیم علی خان۔

۱۳۶ ص، رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ، مطبع تصویر عالم لکھنؤ

آغاز: بسمہ و خطبہ سزاوار حمد و ثنا وہ خدا ہے کہ جس نے انسان کو زیور علم و فہم سے آراستہ کیا اور اس کرامت و نعمت سے بشر کو شرف المخلوقات ہونے کا دیا۔۔۔

۳۱۲۔ ہماری اسلامی تعلیمات اور سہارا ذہنی انتشار: ڈاکٹر کاظم علی رسا

۱۰۴ ص، ۷۵ پیسے، انٹرنیشنل پریس کراچی۔

۳۱۳۔ یا علی مدد: مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (د ۱۳۳۰ھ)۔

استمداد لغیر اللہ پر بحث، ۳۱ ص، دو روپے، پاکستان ٹائمز پریس لاہور۔

☆ یا علی مدد (فارسی): عبدالرضا ابراہیمی رئیس شیخینہ کرمان۔

۳۱۴۔ یا علی مدد: ڈاکٹر کاظم علی رسا۔

۲۶ ص، کتابخانہ ابراہیمیہ کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی۔

۳۱۵۔ یا علی مدد: مولانا محمد لطیف نجفی۔

غیر اللہ سے مدد کا ثبوت، کتاب کی ابتدا ان الفاظ سے ہے "ادیان عالم میں مذہب شیعہ خیر البریہ ہی فقط ایسا مذہب و مسلک ہے جس کے مسلمات و اعتقادات مسلم اور ناقابل تنجیر ہیں" اس عبارت سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کی نگاہ میں شیعیت مستقل ایک دین ہے، ۲۸ ص، انجمن حسینہ آل رسول شاہدرہ۔

☆ آسان عقائد (فارسی): مجلس مصنفین۔

۳۱۶۔ آسان، ج اول۔

۳۱۷۔ آسان عقائد، ج دوم: مولانا محمد علی فاضل۔

دربارہ امامت، امامت عامہ یا ولایت فقیہ۔

۲۳۵ ص، ۱۹۸۹/۱۴۱۰ھ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی، کاتب: سید جعفر صادق۔

۳۱۸۔ اثبات الرجعة: مفتی میر محمد عباس (د ۱۳۰۶ھ)۔ (ذریعہ: ۱)

☆ اثبات الرجعة (فارسی): محمد رضا طبری۔

۱۹۔ اثبات الرجعة: مولانا سید محسن نواب۔ ۱۳۵۵ھ، نجف۔

۳۲۰۔ امامت: میرزا احمد سلطان خاں (د ۱۳۲۰ھ)۔ (ذریعہ: ۲)

☆ الباب الحادی عشر (عربی): فاضل مقداد۔

۳۲۱۔ ترجمہ باب حادی عشر: سید لہق حسین (د ۱۳۶۸ھ)۔ (ذریعہ: ۳)

